Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
تم میں سے پوری عقل والا وہ ہے
جو اللہ سے سخت خوف والا ہے۔
(الاتحاف: ۱/۴۵۸، ۲۱۲/۹)
facebook.com/اللہ-اکبر-Allah-o-Akbar

Pages-12 ● 285:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 25th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲ جمادی الاول ● سنیچر، ۲۵/اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

یروشلم میں اسرائیلی کھدائی سے مسجد اقصیٰ کے انہدام کا خطرہ، فلسطینی حکام کا سخت انتباہ

24/اکتوبر: یروشلم کی گورنری نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی حکام کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے اردگرد اور قدیمی شہر میں جاری کھدائیاں مسجد کے بعض حصوں کے انہدام کا سبب بن سکتی ہیں۔ گورنریٹ کے مطابق ان کھدائیوں کے نتیجے میں مسجد اقصیٰ کی بنیادوں کو نقصان پہنچنے اور مقدس مقام کے اردگرد موجود قدیم عمارتوں کے منہدم ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔
فلسطینی خبر رساں ادارے 'وفا' کے مطابق یروشلم گورنریٹ کے مشیر معروف الرفاعی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ اسرائیل کئی برسوں سے زیر زمین کھدائیوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے اور اب ان سرنگوں کو اس طرح بڑھایا جا رہا ہے کہ وہ اردگرد کی یہودی بستیوں کو آپس میں جوڑ سکیں۔ ان کے بقول یہ کارروائیاں مسجد اقصیٰ کی ساخت کے لیے براہِ راست خطرہ ہیں اور کسی بھی وقت اس کے کچھ حصے منہدم ہو سکتے ہیں۔
الرفاعی نے مزید کہا کہ یہ کھدائیاں محض آثار قدیمہ کے نام پر نہیں بلکہ اسرائیل کے سیاسی مقاصد کے تحت کی جا رہی ہیں، تاکہ مسجد اقصیٰ کے موجودہ اور طے شدہ جمود کو تبدیل کیا جا سکے۔ ان کے مطابق اسرائیل ایک پرانے منصوبے پر عمل کر رہا ہے جس کے تحت مسجد اقصیٰ کے قریب سے ایک نئی سڑک تعمیر کی جائے گی اور ایک پل بنا کر اناتا جنکشن کو حزمہ چیک پوائنٹ سے جوڑا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے فلسطینیوں کی املاک، تعلیمی ادارے اور مذہبی مقامات سب کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔
انہوں نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے حالیہ دنوں میں علاقے میں دھاوا بول کر مسماری کے نئے احکامات تقسیم کیے ہیں، جن میں ورکشاپس، فیکٹریوں اور دھاتی فرنیچر بنانے والے کارخانے شامل ہیں۔ ان کے مطابق یہ تمام کارروائیاں فلسطینی شناخت اور مذہبی آثار مٹانے کے منصوبے کا حصہ (باقی صفحہ 4 پر)

بہار کو نمبر ون ریاست بنانا میرا مشن
وعدے الفاظ نہیں عزم ہیں: تیجسوی یادو

پٹنہ 24/اکتوبر: بہار میں مہاگٹھ بندھن کی جانب سے وزیر اعلیٰ کا امیدوار بنائے جانے کے بعد راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی یادو نے جمعہ کو انتخابی مہم کا آغاز کر دیا۔ پٹنہ سے نکلنے سے قبل انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بہار کو نمبر ون ریاست بنانا ان کا سب سے اہم ہدف ہے۔
تیجسوی یادو نے اپنے انداز میں اعتماد کے ساتھ کہا کہ وہ وہی وعدے کرتے ہیں جو پورے کر سکتے ہیں۔ ان کے مطابق، "میں جھوٹے وعدے نہیں کرتا اور نہ ہی کچی بات کرتا ہوں۔ میں زبان کا پکا ہوں۔ جو کہتا ہوں وہ کرتا ہوں، اور جو کرتا ہوں وہی کہتا ہوں۔"
اپنے بیان میں تیجسوی نے یہ بھی کہا کہ اگر وہ بہار کے وزیر اعلیٰ بنے تو 14 کروڑ عوام کو اس طرح حکومت میں شامل کریں گے کہ ہر شہری کو تحفظ، روزگار اور بہتر زندگی کا احساس ہو۔ ان کے الفاظ میں، "تیجسوی اگر وزیر اعلیٰ بنے گا تو بہار کی 14 کروڑ عوام کو وزیر اعلیٰ بنائے گا یعنی سب کو چین اور سکون دے گا۔ ہماری حکومت پڑھائی، دوائی، کمائی اور سنوائی والی ہوگی۔" انہوں (باقی صفحہ 4 پر)

درندہ نما پولس انسپکٹر چار بار زنا الجبر کر کے نوکری سے ہاتھ دھویا
ذہنی اذیت ہتھیلی پر لکھ کر ڈاکٹرنی نے خودکشی کر لی

مہاراشٹر 24 اکتوبر: پولس افسر نے میرا بار بار آبروریزی کر ڈالی۔ جس کے بعد ڈاکٹرنی اپنا دم توڑ دیا یعنی خودکشی کر ڈالی۔ مگر مرنے سے پہلے اس نے اپنی ہتھیلی پر خودکشی کی اصل وجہ بھی لکھ ڈالی۔ اس کے مطابق چار مہینے قبل اس نے ایک پولس افسر کے خلاف مقامی ڈی ایس پی کو تحریری شکایت کی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ پولس افسر انسان (باقی صفحہ 4 پر)

حیدرآباد- بنگلورو ہائی وے پر خوفناک حادثہ، بس میں آگ لگنے سے 20 افراد ہلاک، کئی جھلس کر زخمی

24/اکتوبر: آندھرا پردیش کے ضلع کرنول میں جمعہ کی صبح ایک دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں حیدرآباد سے بنگلورو جا رہی ایک مسافر بس اچانک آگ کی لپیٹ میں آگئی۔ حادثہ کرنول کے کللور منڈل کے چنا ٹیکور علاقے (باقی صفحہ 4 پر)

خوددار ملک دباؤ میں آ کر کبھی کوئی فیصلہ نہیں کرتے: پوتن

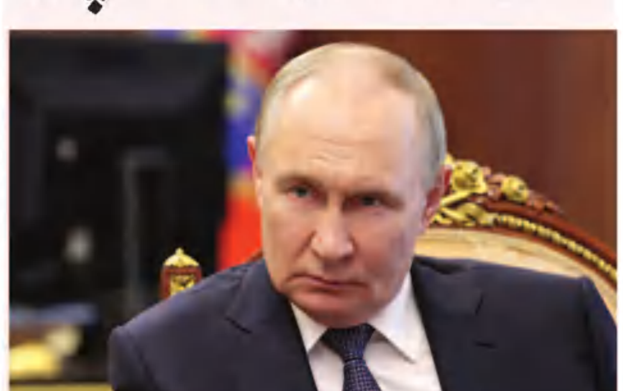

ماسکو، 24 اکتوبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے روسی تیل کمپنیوں پر عائد امریکی پابندیوں کے اقدام کو "غیر دوستانہ عمل" قرار دیا ہے۔ ماسکو میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پیوٹن نے تسلیم کیا کہ امریکی پابندیاں روس کے لیے "کچھ نتائج" کا باعث بنیں گی، لیکن یہ ہماری معیشت پر نمایاں اثر نہیں ڈالیں گی۔ پوتن نے کہا کہ روس امریکی دباؤ کے آگے ہرگز نہیں جھکے گا، امریکی اقدامات نامناسب (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارہ ضم کیا تو امریکہ کی حمایت کھودے گا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 24 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرتا ہے تو اسے امریکہ کی حمایت کھونی پڑے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق امریکی صدر نے یہ بیان ٹائم میگزین کو 15 اکتوبر کو دیے گئے ایک ٹیلی فونک انٹرویو میں دیا گیا، جو آج شائع ہوا۔ ٹائم میگزین کے مطابق ٹرمپ کے اس بیان کے ساتھ ہی نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو دونوں نے اسرائیل کو کسی بھی قسم کے انضمام سے خبردار کیا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ 'ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ میں نے عرب ممالک سے وعدہ کیا ہے، اب ہم ایسا نہیں کر سکتے، ہمیں عرب ممالک کی زبردست حمایت حاصل ہے، اگر ایسا ہوا تو اسرائیل، امریکہ کی حمایت کھودے گا۔' ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ انہیں یقین ہے کہ سعودی عرب رواں سال کے اختتام تک 'معاہدہ ابراہیمی' میں شامل ہو جائے گا، جو اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان تعلقات معمول پر لانے کا عمل ہے۔ ایک سوال کے جواب میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ 'ہاں، میں سمجھتا ہوں کہ وہ شامل ہوگا، بالکل ہوگا۔' انہوں نے مزید کہا کہ دیکھیں، ان کے پاس دو مسائل تھے، غزہ اور ایران کا مسئلہ، اب یہ دونوں مسائل نہیں رہے۔' یہ بیان انہوں نے اسرائیل کے غزہ پر فوجی حملوں اور ایران کے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے دیا، جن پر رواں سال کے اوائل میں امریکی فضائی (باقی صفحہ 4 پر)

پاکستان سمیت 15 اسلامی ممالک کی اسرائیلی پارلیمان میں منظور ہونے والے غیر قانونی بلوں کی سخت مذمت

اسلام آباد، 24 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان سمیت 15 اسلامی ممالک اور 2 تنظیموں نے مشترکہ طور پر اسرائیلی پارلیمان میں منظور ہونے والے غیر قانونی بلوں کی سخت مذمت کی ہے اور اس اقدام کو صیہونی ریاست کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق 17 اسلامی ممالک و تنظیموں کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیہ میں اسرائیلی پارلیمان کی جانب سے دو مسودہ قوانین کی منظوری کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

25 /اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 16 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 37 منٹ
ظہر	11 بج کر 20 منٹ
عصر	3 بج کر 27 منٹ
مغرب	5 بج کر 09 منٹ
عشاء	6 بج کر 18 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیراعلیٰ نے اپنے وعدے کا پاس رکھا

سلی گوڑی-میرک کودوبارہ جوڑنے والا متبادل پل دودھیا میں تیار

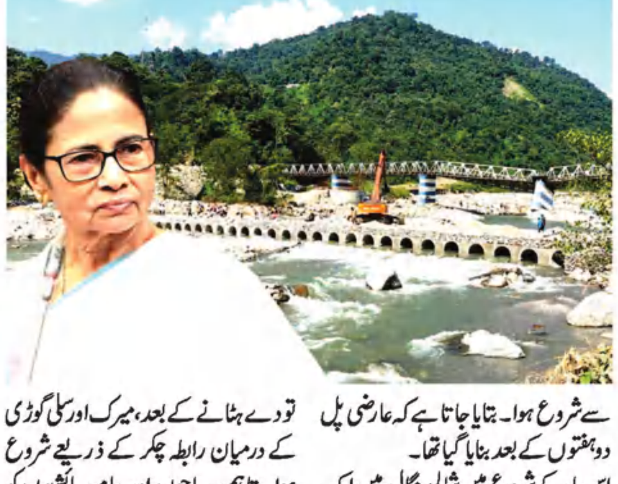

سلی گڑی: 4 2اکتوبر(عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ دریائے بالاسن پر دودیا، میرک میں ایک عارضی پل بنایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پل جلد ہی کشروع کر دیا جائے گا۔ سلی گڑی سے میرک کا سفر پھر سے آسان ہوجائے گا۔ سیاحوں اور مقامی باشندوں کو پھر سے راحت مل گئی۔

حال ہی میں شمالی بنگال میں شدید بارش اور ہڑپہ کے جنگل میں کم دباؤ کی وجہ سے تباہی ہوئی تھی۔ دارجلنگ کے میرک سے کئی علاقے مٹی کے تودے گرنے سے تباہ ہوگئے۔ دریائے بالاسن پر دودیا پل گر گیا۔ یہ پل سلی گوڑی سے میرک تک پہنچنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس پل کے گرنے سے مواصلاتی نظام عملی طور پر درہم برہم ہوگیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی تباہی کے بعد شمالی بنگال پہنچ گئی تھیں اور انہوں نے اعلان کیا کہ ایک عارضی پل جلد تعمیر کیا جائے گا۔ اس حکم کے بعد عارضی پل بنانے کا کام تیزی سے شروع ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ عارضی پل دوہفتوں کے بعد بنایا گیا تھا۔

اس ماہ کے شروع میں شمالی بنگال میں ایک آفت آئی تھی۔ میرک میں دریائے بالاسن پر واقع دودھیا پل گر گیا۔ ابتدائی طور پر سلی گڑی اور میرک کے درمیان رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ بعد میں، آفت سے نمٹنے کے بعد، دارجلنگ سمیت شمالی بنگال کے اضلاع معمول پر آنے لگے۔ کئی سڑکوں کے تودے ہٹانے کے بعد، میرک اور سلی گوڑی کے درمیان رابطہ چکر کے ذریعے شروع ہوا۔ تاہم، سیاحوں اور عام رہائشیوں کو راستے پر گاڑیوں کی نقل و حرکت کے لیے کافی وقت اور رقم ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ اب سیاحوں اور مقامی باشندوں کے لیے اچھی خبر ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے حکم دیا تھا کہ دودھیا میں ایک عارضی پل جلد تعمیر کیا جائے۔ اس حکم کے بعد 10 تاریخ سے عارضی پل کی تعمیر کا کام زور وشور سے شروع ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ پل دریائے بالاسن پر پائپوں، پتھروں اور دیگر آلات کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ کام دو ہفتوں میں مکمل کرلیا جائے گا۔ انتظامی ذرائع کے مطابق عارضی پل کو آئندہ پیر سے ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔

دریں اثنا، فوج علاقے میں بیلی پل کی تعمیر پر بھی کام کر رہی ہے۔ مقامی باشندوں کا دیرینہ مطالبہ ہے کہ دودھیا پل کو دوبارہ تعمیر کیا جائے۔ ریاستی حکومت نے اس مطالبہ کو قبول کرلیا ہے اور ایک مقررہ وقت کے ساتھ نئے کنکریٹ پل کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ پرانے پل کے ساتھ ہی نئے پل کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ پل کی تعمیر پر 51 کروڑ 37 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ پل کی تعمیر اگلے سال جولائی میں مکمل ہوجائے گی۔ اس نئے عارضی پل کی تعمیر سے سیاح اور مقامی لوگ خوش ہیں۔

مغربی بنگال میں نومبر سے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (SIR) کا آغاز، جنوری تک مکمل کرنے کا ہدف

کولکاتا: 24 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل مغربی بنگال سمیت پانچ ریاستوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی (Special Intensive Revision – SIR) کا عمل نومبر کے پہلے ہفتے سے شروع ہونے جا رہا ہے، جسے الیکشن کمیشن نے جنوری 2026 کے آخر تک مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جمعرات کو دہلی میں منعقدہ ریاستوں کے چیف الیکٹورل افسران (CEO) کی میٹنگ میں اس سلسلے میں اشارہ دیا۔ میٹنگ کی صدارت چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کی، جبکہ کمیشن کے دیگر ممبران سکھبیر سنگھ سندھو اور ویک جوشی بھی موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق، اگلے سال مغربی بنگال، آسام، تمل ناڈو، پڈوچیری اور کیرالہ میں اسمبلی انتخابات متوقع ہیں، لہٰذا ان ریاستوں میں ووٹر لسٹ کی تطہیر اور اپڈیٹ کے عمل کو ترجیحی بنیاد پر انجام دیا جائے گا۔ کمیشن نے متعلقہ ریاستوں کے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ERO)، اسسٹنٹ ای آر اوز اور بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کی تربیت اور تقرری پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی ہے۔

اس بار ایس آئی آر کا پورا عمل ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر کیا جائے گا۔ کمیشن نے بتایا کہ ووٹر لسٹ کو زیادہ شفاف اور آسانی سے اپ ڈیٹ کرنے کے لیے نئی موبائل ایپلی کیشنز تیار کی جا رہی ہیں، جن کے ذریعے ووٹر فارم جمع کرنا، ڈیٹا کی تصدیق اور اپڈیٹ خودکار طریقے سے ممکن ہوگا۔ دوسری جانب مغربی بنگال کے سی ای او نے میٹنگ میں فیلڈ میں کام کرنے والے بی ایل او افسران، جو زیادہ تر اسکول ٹیچر ہوتے ہیں، کی سیکورٹی خدشات پر روشنی ڈالی۔ بعض علاقوں میں سیاسی کشیدگی کے سبب بی ایل اوز نے عدم تحفظ کا اظہار کیا ہے۔ اس پر کمیشن نے واضح کیا کہ بی ایل او کا کام صرف گھر گھر جا کر فارم تقسیم کرنا، ووٹر آئی ڈی جمع کرنا اور تفصیلات کی تصدیق کرنا ہے، جبکہ جعلی ناموں کو حذف کرنے یا نئے اندراجات کی حتمی منظوری کا اختیار ای آر او کے پاس رہے گا۔

کمیشن نے بی ایل اوز کو ہدایت دی ہے کہ اگر کسی سیاسی دباؤ یا مداخلت کا سامنا ہو تو وہ براہِ راست الیکشن کمیشن کو رپورٹ کریں۔ کمیشن نے یقین دہانی کرائی کہ ایسی شکایات پر پولیس کارروائی یا قانونی تحفظ فراہم کیا جائے گا تاکہ ووٹر لسٹ کی تیاری کا عمل شفاف، محفوظ اور غیر جانبدار طریقے سے مکمل ہو سکے۔

سی بی آئی افسر کی آڈیو ٹیپ وائرل، ترنمول لیڈروں کو فرضی مقدمات میں پھنسانے کی سازش

کولکاتا:24اکتوبر(عوامی نیوز سروس) ایک آڈیو کال سے اس بات کا دھماکہ خیز ثبوت سامنے آیا ہے کہ کس طرح سی بی آئی ترنمول قیادت کو بدعنوانی کے جھوٹے الزامات میں پھنسانے کی سازش کر رہی ہے۔ اس آڈیو سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ترنمول لیڈروں کو کسی بھی طرح سے بدعنوانی میں پھنسانا پڑے گا، کہ ترنمول لیڈر کا نام 'فرضی کیس' یا فرضی کیس بنا کر چارج شیٹ میں شامل کرنا پڑے گا۔ بار بار نوٹس بھیجنے پڑیں گے۔ آڈیو میں سنائی دینے والے سی بی آئی افسر کی آواز کی شناخت رنجیت کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو اس وقت سی بی آئی کے دہلی ہیڈکوارٹر میں ڈی ایس پی کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

آڈیو سے حاصل ہونے والی معلومات میں کہا گیا ہے کہ یہ رنجیت کمار ایک بار کولکاتا میں ناردا کیس میں پہلے تفتیشی افسر کے طور پر تھا۔ اس وقت کے واقعہ کو یاد کرتے ہوئے رنجیت کمار نے کہا کہ ان پر بار بار ترنمول لیڈروں کو پھنسانے کے لیے دباؤ ڈالا گیا تھا۔ اس دباؤ کو بنانے کا حکم بی جے پی کیمپ سے آیا تھا۔ اس ثبوت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ریاست کی حکمراں جماعت 26ویں اسمبلی انتخابات میں بھی ترنمول لیڈروں کو تیار کرنے کی اسی طرح کی سازش کا خدشہ ظاہر کر رہی ہے۔ لیک ہونے والی آڈیو کال پہلے ہی سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی ہے۔ ناردا کیس میں جن ترنمول لیڈروں کے نام سامنے آئے تھے ان کے ساتھ بی جے پی کے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری اور موجودہ بی جے پی ایم ایل اے مکل رائے کا نام بھی سامنے آیا ہے۔ اس آڈیو میں رنجیت کمار یہ کہتے ہوئے سنائی دے رہے ہیں کہ انہیں بار بار اوپر سے ترنمول لیڈروں کے خلاف فرضی کیس بنانے کو کہا گیا اور سب سے زیادہ دباؤ ترنمول لیڈروں کو گرفتار کرنے کا تھا۔ لیکن تصویر تب بدل گئی جب شبھیندو اور مکل بی جے پی میں شامل ہوئے۔ رنجیت کہہ رہے ہیں، 'شبھیندو ادھیکاری اور مکل رائے بی جے پی میں شامل ہو چکے ہیں، اس لیے انہیں مزید پریشان نہ کریں۔

یعنی یہ آڈیو یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہے کہ ترنمول کانگریس اتنے عرصے سے جو الزامات لگا رہی ہے وہ سب سچ ہیں۔ اگرچہ خبروں نے ہر روز اس آڈیو کی صداقت کی تصدیق نہیں کی۔ ترنمول کی تقریر میں بھی وہی سازش دہرائی گئی ہے۔ 26 ویں اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کے نئے لیڈروں کو تیار کرنے کا سلسلہ پھر سے جاری ہے۔

ناردا میں جو فوٹیج سامنے آئی ہے وہ سب میتھیو سیموئل کی بنائی گئی ویڈیو پر مبنی ہے۔ سی بی آئی افسر کہتے ہیں، 'یہ معلوم ہے کہ سب کچھ فرضی ہے۔ جس فون پر ویڈیو بنائی گئی، وہی فون نہیں تھا، بلکہ اسی وقت سروس سینٹر میں تھا۔ پھر اس فون پر ویڈیو کیسے ریکارڈ ہو سکتی تھی؟ وہ جعلی ثبوت عدالت میں پیش کئے گئے۔'' رنجیت نے یہ سب تحریری شکل میں پیش کیا۔

لیکن اس کے بعد بھی ان پر فرضی کیس میں ترنمول لیڈروں کے نام پر چارج شیٹ داخل کرنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔ وہ سب کچھ نہ سننے پر آخر کار انہیں دہلی منتقل کر دیا گیا۔ ان کے الفاظ میں، 'اس قسم کے ثبوت گرفتاری اور مقدمہ شروع کرنے کا کام کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ ثبوت جن کی بنیاد پر گرفتاری ہوئی ہے وہ جعلی ہے اور جب وہ تمام معلومات عدالت میں پیش کر دی جائیں تو وہاں کوئی مقدمہ نہیں کھڑا ہو سکتا۔ اس طرح کے دباؤ میں کام نہ کرنے سے مایوس ہو کر رنجیت بھی کیس چھوڑ کر مکمل طور پر کولکاتا چھوڑنا چاہتا تھا۔ آخر اوپر سے ٹرانسفر کا آرڈر آیا تو وہ دہلی چلا گیا۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی کیمپ کے حکم پر سی بی آئی افسران کے ایک حصے نے دوبارہ اسی انداز میں سازش شروع کر دی ہے۔

مغربی بنگال میں ووٹرلسٹ کی خصوصی جانچ

کن کے نام حذف ہوں گے اور کن دستاویزات کی ضرورت ہوگی؟

کولکاتا: 24 اکتوبر (اشفاق احمد ثمر) مغربی بنگال میں آئندہ سال ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے سلسلے میں انتخابی کمیشن نے اپنی تیاریاں تقریباً مکمل کر لی ہیں۔ کمیشن کا مقصد یہ ہے کہ نئی فہرست کو ہی آئندہ اسمبلی انتخابات کی بنیاد بنایا جائے — جیسا کہ حال ہی میں بہار میں کیا گیا۔

ایس آئی آر کیوں ضروری ہے؟

الیکشن کمیشن ہر سال ووٹر لسٹ میں معمولی ترامیم کرتا ہے مگر اس بار کمیشن نے محسوس کیا کہ پرانی فہرست میں ناموں کے اندراج اور حذف میں متعدد خامیاں رہ گئی ہیں۔ اس لئے SIR کے ذریعے ریاست کے تمام ووٹروں کے نام از سرِ نو رجسٹر کیے جائیں گے تاکہ دو باتوں کو یقینی بنایا جا سکے:

1. کوئی بھی مستحق ووٹر فہرست سے خارج نہ ہو۔
2. کوئی بھی غیر قانونی ووٹر فہرست میں شامل نہ رہے۔

ذرائع کے مطابق مغربی بنگال میں اس نوعیت کی بڑی جانچ آخری بار 2002 میں ہوئی تھی۔ دو دہائیوں بعد یہ قدم دوبارہ اٹھایا جا رہا ہے۔

بعض اپوزیشن جماعتوں نے اس عمل کو سیاسی محرکات سے جوڑا ہے تاہم بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ ''بنگلہ دیش اور میانمار سے آئے تقریباً ایک کروڑ غیر قانونی ووٹرز'' بنگال کی ووٹر لسٹ میں موجود ہیں جنہیں حذف کرانے کے لیے یہ عمل ضروری ہے۔

کن دستاویزات کی ضرورت ہوگی؟

الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق، بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) ہر گھر تک ''اینومریشن فارم'' پہنچائیں گے۔

ہر ووٹر کو فارم کے ساتھ درج ذیل 11 میں سے کوئی ایک مستند دستاویز جمع کرانی ہوگی — البتہ اگر کسی شخص یا اس کے والدین کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں موجود ہے، تو اضافی دستاویز درکار نہیں۔

کمیشن کی مطلوبہ دستاویزات درج ذیل ہیں:

1. مرکزی یا ریاستی حکومت کے ملازم یا پنشن یافتہ فرد کا شناختی کارڈ
2. 1 جولائی 1987 سے پہلے جاری بینک، پوسٹ آفس، ایل آئی سی یا بلدیاتی دستاویز
3. پیدائش کا سرٹیفکیٹ
4. پاسپورٹ
5. ثانوی یا اعلیٰ تعلیمی سند
6. ریاستی حکومت کے منظور شدہ اتھارٹی کی رہائشی سند
7. فاریسٹ رائٹس سرٹیفکیٹ
8. ذات یا نسلی سند
9. نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (NRC)
10. مقامی انتظامیہ کا خاندانی رجسٹر
11. زمین یا مکان کی ملکیتی دستاویز

سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق آدھار کارڈ شناخت کے لیے قابلِ قبول ہے مگر شہریت کے ثبوت کے طور پر نہیں۔ ان 11 میں سے کوئی ایک دستاویز، یا ایسا کاغذ جو شہری حیثیت ثابت کرے، کافی سمجھا جائے گا۔

کن لوگوں کے نام حذف ہو سکتے ہیں؟

ایسے افراد جن کے خاندان کا نام 2002 کی ووٹر فہرست میں نہیں ہے اور وہ اپنی بھارتی شہریت ثابت نہیں کر پاتے ان کے نام حذف کیے جا سکتے ہیں۔

اسی طرح مرنے والے ووٹرز، دوسری جگہ منتقل ہونے والے افراد، یا دو جگہوں پر نام درج رکھنے والوں کے نام بھی خارج کیے جائیں گے۔

کمیشن کا اندازہ ہے کہ تقریباً ایک کروڑ نام ووٹر لسٹ سے خارج ہو سکتے ہیں، جن میں سے 75 لاکھ تو صرف وہ ہیں جو یا تو انتقال کر گئے یا دوسری ریاستوں میں منتقل ہو چکے ہیں۔

نئے ووٹر کیا کریں؟

ایسے نئے ووٹر جو پہلی بار ووٹ ڈالنا چاہتے ہیں، وہ فارم نمبر 6 کے ذریعے نام درج کرا سکتے ہیں۔

تاہم جو لوگ ایس آئی آر میں حصہ نہیں لیں گے، ان کے نام 2026 کی ووٹر لسٹ سے حذف کر دیے جائیں گے اور وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ووٹ دینے کے اہل نہیں رہیں گے۔

ایس آئی آر میپنگ کیا ہے؟

الیکشن کمیشن 2002 کی فہرست کو موجودہ فہرست سے ملا کر ''میپنگ'' کر رہا ہے۔ جن خاندانوں کے نام دونوں فہرستوں میں ہیں، ان سے دوبارہ دستاویز نہیں مانگی جائے گی۔

ریاستی چیف الیکشن آفس نے 2002 کی فہرست اپنی ویب سائٹ پر جاری کر دی ہے تاکہ عوام اس میں اپنے یا اپنے اہل خانہ کے نام چیک کر سکیں۔ مسودہ فہرست مکمل ہونے کے بعد حتمی ووٹر لسٹ جاری کی جائے گی۔

ایس ایس کے ایم اسپتال کی نئی عمارت ''اَننیا'' کا آغاز

مریضوں کے خرچ پر چلے گا اسپتال، حکومت سے نہیں ملے گی سبسڈی

کولکاتا: 24 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے معروف ایس ایس کے ایم اسپتال ((SSKM Hospital)) میں بدھ کے روز نئی عمارت ''اَننیا'' کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہ عمارت عام متوسط طبقے کے لیے مناسب خرچ میں معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ عمارت ''خود کفیل'' (Self-sustaining) ماڈل پر کام کرے گی۔ یعنی اسپتال کے اخراجات حکومت کی سبسڈی سے نہیں بلکہ مریضوں کی جانب سے ادا کی جانے والی فیس سے پورے کیے جائیں گے۔ ریاستی محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ ہدایت نامے کے مطابق، اس عمارت کو کسی بھی سرکاری مالی مدد کے بغیر چلایا جائے گا۔ علاج اور کمرے کے کرایے سے حاصل ہونے والی رقم ہی اسپتال کے تمام اخراجات کے لیے استعمال کی جائے گی۔

کمرے اور علاج کے چارجز:

نئی عمارت میں کل 131 کمرے رکھے گئے ہیں۔ سنگل آکیوپینسی کمرے کا کرایہ روزانہ 5000 روپے، ڈیلکس سوئٹ کا کرایہ روزانہ 8000 روپے، ایچ ڈی یو (HDU) کمرے کا کرایہ 12000 روپے یومیہ، جبکہ آئی سی یو (ICU) کمرے کا کرایہ 15000 روپے روزانہ مقرر کیا گیا ہے۔

آؤٹ ڈور سروس کے لیے مریضوں سے 350 روپے فیس لی جائے گی۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے ہی ان شرحوں کا اعلان کیا تھا اور کہا ہے کہ اس ماڈل کے ذریعے صاف ستھری فضا معیاری طبی خدمت اور مناسب خرچ میں علاج فراہم کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں، کمرے کے کرایے میں ڈاکٹروں کی فیس اور مریض کے کھانے کا خرچ شامل ہے، تاہم ٹیسٹ اور دواؤں کے اخراجات علیحدہ ہوں گے۔ سرجری کے لیے پیکیج سسٹم بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق، یہاں ''صحت ستی کارڈ'' (Swasthya SathiCard) کے تحت بھی علاج کی سہولت دستیاب ہوگی۔

ابتدائی دنوں ہی میں ''اَننیا'' عمارت کو عوام کی طرف سے اچھی پذیرائی مل رہی ہے، کیونکہ یہ عمارت سرکاری اسپتال کے اندر رہتے ہوئے بھی نجی معیار کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔

ارجن سنگھ کے خلاف تفتیش جاری رہے گی: کلکتہ ہائی کورٹ

کولکاتا: 4 2اکتوبر(عوامی نیوز سروس) فائرنگ کے معاملے میں بی جے پی کے سابق ایم پی ارجن سنگھ مشکل میں ہیں۔ انہوں نے ایف آئی آر کو خارج کرنے کی درخواست دی تھی۔ جسٹس جوئے سین گپتا نے اس درخواست کو خارج کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ارجن کے خلاف تحقیقات جاری رہے گی۔ بیرک پور پولس کمشنریٹ کے کمشنر مرلی دھر شرما کے تحت ایس آئی ٹی اس معاملے کی تحقیقات کرے گی۔ تاہم، بی جے پی لیڈر پیشگی ضمانت کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ 26- مارچ کی رات جگدل کے میگھنا موڑ علاقے میں کارکنوں میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ خبر ملتے ہی ارجن سنگھ کچھ لوگوں کے ساتھ میگھنا موڑ پہنچے۔ ارجن نے الزام لگایا کہ بدمعاشوں نے ان پر فائرنگ کی اور فرار ہوگئے۔ انہوں نے بھی پیچھے پیچھا کیا۔ جس کے نتیجے میں ایک نوجوان فرار ہوتے ہوئے زخمی ہوگیا۔ واقعہ پر علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ زخمی نوجوان کو بچا کر ہسپتال پہنچایا گیا۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی۔ بیرک پور پولیس نے ارجن سنگھ کو اس واقعے میں پوچھ گچھ کے لیے دو بار طلب کیا۔ تاہم وہ پیش نہیں ہوئے۔ پولیس بھاٹ پاڑہ میں مزدور بھون گئی اور ارجن سے پوچھ گچھ کی۔ پوچھ گچھ کے بعد ارجن سنگھ ذاتی کام سے دوسری ریاست چلے گئے۔ دریں اثنا، اس واقعہ میں بیرک پور کی عدالت میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جج نے بی جے پی لیڈر کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا۔ تاہم ارجن سنگھ نے پہلے ہی کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ تاہم انہیں وہاں سے تحفظ بھی مل گیا۔ جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں بی جے پی لیڈر مشکل میں پڑ گئے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ایف آئی آر کو خارج کرنے کی عرضی واپس لے لی۔ تاہم جسٹس جوئے سین گپتا نے کہا کہ ان کے خلاف تحقیقات جاری رہے گی۔

پارک سٹریٹ ہوٹل کے باکس بیڈ سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی

کولکاتا:24اکتوبر(عوامی نیوز سروس) شہر میں پھر قتل؟ جمعہ کو پارک سٹریٹ کے ایک ہوٹل سے نوجوان کی مسخ شدہ لاش ملی۔ لاش رفیع احمد قدوائی روڈ پر ایک ہوٹل کے کمرے میں باکس بیڈ کے اندر سے ملی۔ نوجوان کی موت کیسے ہوئی اس بارے میں ابہام ہے۔ ابتدائی قیاس ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ تفتیش کاروں نے بتایا کہ رپورٹ آنے کے بعد موت کی وجہ واضح ہوجائے گی۔ ہوٹل اور پولیس ذرائع کے مطابق نوجوان کی شناخت معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ اس نے اس مہینے کی 22 تاریخ کو ہوٹل میں چیک ان کیا۔ اس کے ساتھ چند لوگ تھے۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ نوجوان کو اس کے نام سے چیک ان نہیں کیا گیا۔ پھر اس کے ساتھی کمرے سے نکل گئے۔ تاہم ایک دن گزر گیا اور نوجوان نظر نہیں آیا۔ کمرے سے کوئی جواب نہیں آیا۔ جمعہ کی صبح جب ہوٹل کے عملے نے دروازہ کھولا تو انہیں ایک بوسیدہ بدبو نظر ملی۔ باکس بیڈ کو کھولا تو لاش ملی۔ پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے لاش برآمد کرلی۔ پولیس کا ابتدائی تخمینہ ہے کہ نوجوان کو اس دن قتل کیا گیا جس دن ہوٹل کا کمرہ کرائے پر لیا گیا تھا۔ تاہم، یہ قتل تھا یا نہیں، پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد واضح ہو سکے گا۔ اس کی موت کیسے ہوئی، یہ جاننے کے علاوہ، تفتیش کار نوجوان کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کلیانی میں گھومنے پھرنے والے کے تھیلے سے ملے سینکڑوں ووٹر کارڈ

کلیانی:24اکتوبر(عوامی نیوز سروس) ندیا کے کلیانی میں بڑی تعداد میں ووٹر کارڈ برآمد۔ گھومنے پھرنے والے کے تھیلے سے سینکڑوں ووٹر کارڈ ملنے کے بعد سنسنی پھیل گئی۔ واقعے میں مشتبہ نوجوان کو گرفتار کر لیا گیا۔ ووٹر کارڈز جعلی ہیں یا اصلی؟ یہی سوال پیدا ہوا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ واقعے کو گھیرے میں لے کر سیاسی دباؤ شروع ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کلیانی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 7 کے ماجرچر میں اس دن ایک مشتبہ آوارہ نوجوان کو گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔

پوربی ریلوے

المختصر ای-ٹنڈر نمبر: ڈی سی پی ایم-جی ایس-ای این جی-ایس ڈی ای ایچ-08-25-26(کھلا ٹنڈر واحد پیکٹ سسٹم سے)، بتاریخ: 16.10.2025 ٹنڈر برائے ای-ٹنڈرنگ سے مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی، سی پی ایم/ جی ایس یو/ انجینئر، پوربی ریلوے، سیالدہ، آر ایم ایس بلڈنگ (تیسری منزل)، کولکاتا-700016 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ کام کا نام: ٹرپ چھاؤنی کی توسیع چیت پور اور اولڈ سک لین میں این ایس ایس/ اس ڈی اے ایچ کا سیالدہ ڈویژن کے پوربی ریلے میں۔ تخمینہ لاگت: 11,48,84,300.15 روپے۔ زربیعانہ: 7,24,400.00 روپے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت: صفر۔ پورا ہونے کی مدت: 18(اٹھارہ) مہینے کا۔ کھلنے کی تاریخ: 12.00.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ ودیگر تفصیلات ویب سائٹ سے دستیاب ہوں گے: www.ireps.gov.in، ٹنڈر کے لئے پیشکش جمع ہوگا صرف ای-ٹنڈنگ کے مذکورہ ویب سائٹ سے۔ اس ٹنڈر کیلئے دستی پیشکش کا درکار نہیں ہے۔ اگر دستی پیشکش موصول بھی کی گئی تو لینے کے بعد اسے مسترد کر دیا جائے گا۔

(SDAH-238/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ایم سی-ڈبلو سی-بائیو لیب سی پی-25، بتاریخ: 18.10.2025، سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر، پوربی ریلوے، سیالدہ، کمرہ نمبر 42، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے سربمہر کھلا ٹنڈرس مطلوب ہے ''سنگل پیکٹ سسٹم سے'' مقررہ ٹنڈر فارم مشہور ٹھیکہ داروں سے جن کے پاس حسب لیاقت تجربہ اور مالی گنجائش ہو ذیل کے کام کو انجام دینے کیلئے۔ نام/کام کی تفصیلات: سپلائی وفٹ مین پرزور ٹسٹنگ آلات کے مع قابل تصرف اور کیمیکل ٹسٹنگ کیلئے چیت پور کوچنگ ڈیپو لیباریٹری کے ایک برس کیلئے۔ ٹنڈر کی لاگت: 47,24,098.24 روپے۔ بڈسیکورٹی: 94.500 روپے۔ ٹھیکے کی مدت: 12 مہینے کا۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: 27.10.2025۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 10.11.2025 کو 13.00 بجے۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 10.11.2025 کو 13.00 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ بشمول ای-ٹنڈر نوٹس واہلیت کے شرائط کام کا دیکھ سکتے ہیں اور ڈاؤن لوڈ کیا جا سکے گا: www.ireps.gov.in، (ویب سائٹ یو آر ایل) دستی پیشکش مسترد کر دیا جائے گا۔

(SDAH-236/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

TENDER NOTICE

Formal invitation of Tender for construction of school furniture (Benches with table) at WAHED MEMORIAL HIGH SCHOOL, 33/1, Broad Street, Kol-19. For more specific details, applicants are requested to contact the school before submission of the Sealed Tenders during school hours (9am to 12 noon).

Last Date of Submission: 01.11.2025 till 12 Noon

Date of opening of Sealed Tender: 03.11.2025 at 11:30 am sharp

Contact: 9883028682/9883547770

رکنے کی منسوخی چار عدد ایکسپریس ٹرینوں کے بدھان نگرروڈ اسٹیشن میں

مندرجہ ذیل 04(چار) عدد ایکسپریس ٹرینوں کا ٹھہراؤ نہیں ہوں گے۔ بدھان نگرروڈ اسٹیشن میں سیالدہ ڈویژن کے نافذ العمل ہوگا۔ 27.10.2025 (سوموار) کو

ٹرین نمبر ونام	رکنے کی پابندی نافذالعمل
13153 سیالدہ-سیالدہ گوڑ ایکسپریس [نافذ العمل (سفر کا آغاز) 27.10.2025]	27.10.2025
13154 مالدہ-سیالدہ گوڑ ایکسپریس [نافذالعمل (سفر کا آغاز) 26.1.2025]	
13147 سیالدہ-بامن ہاٹ اتر بنگہ ایکسپریس [نافذالعمل (سفر کا آغاز) 27.10.2025]	
13148 بامن ہاٹ-سیالدہ اتربنگلہ ایکسپریس [نافذالعمل (سفر کا آغاز) 26.10.2025]	
13149 سیالدہ-علی پور کنچن کنیاایکسپریس [نافذالعمل (سفر کا آغاز) 27.10.2025]	
13150 علی پور دوار-سیالدہ کنچن کنیاایکسپریس [نافذ العمل(سفر کا آغاز) 26.10.2025]	
13185 سیالدہ-جے نگر گنگا ساگر ایکسپریس [نافذالعمل (سفر کا آغاز) 27.10.2025]	
13186 جئے نگر-سیالدہ گنگا ساگر ایکسپریس [نافذالعمل (سفر کا آغاز) 26.10.2025]	

اوقات کی کوئی بھی تبدیلی نہیں ہے دیگر راستوں پر رکنے والی اسٹیشنوں میں مذکورہ دیے گئے ٹرینوں کے

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

سیالدہ — بلیا — سیالدہ
ان ریزروڈ خصوصی ٹرین

مسافروں کو بھیڑ سے نجات دینے کے لئے چھٹ تہوار کے دوران 03182/03181 سیالدہ-بلیا-سیالدہ ان ریزروڈ اسپیشل ٹرین مندرجہ ذیل مقررہ اوقات، ٹھہراؤ، چلنے کی تاریخ واکائی کے ساتھ سفر میں رہے گی۔

سیالدہ-بلیا اسپیشل: دن	آمد	روانگی	اسٹیشن (03182) (03181)	آمد	روانگی	بلیا-سیالدہ اسپیشل: دن
25.10.25	–	10.05	سیالدہ ↓	01.30	–	27.10.25
	12.32	12.34	بردوان	22.16	22.18	26.10.25
	14.25	14.30	آسنسول	20.00	20.05	
	16.03	16.05	جسدیھی	18.13	18.15	
	20.50	21.00	برونی جنکشن	13.20	13.30	
26.10.25	04.00	–	بلیا ↑	–	07.00	

مذکورہ خصوصی ٹرینیں جو کہ رکے گیں نئی ہٹی جنکشن، بنڈیل، پانا گڑھ، درگاپور، انڈال جنکشن، چترنجن، مدھوپور، سیمول تلا، جھاجھا، گڈھور، جموئی، مانن پور، کیول جنکشن، برھیا، ویاپائی دھام، محی الدین نگر، شاہ ہور پاتوری، مہنار روڈ، ویساری، اکشاوت رائے نگر، حاجی پور جنکشن، سوم پور، تیا گاؤں، سیتال پور، دگوارہ، چھپرہ، سرئی مان پور، دیوتی اور سہوار اسٹیشنوں میں دونوں طرف سے چلنے کے دوران چلنے کی تاریخ: سیالدہ سے - 03181 مورخہ 25.10.2025 (سنیچر)= 01 ٹرپ اور بلیا سے - 03182 مورخہ 26.10.2025 (اتوار)= 01 ٹرپ۔ اکائیاں: سلیپر کلاس/ جنرل سکنڈ کلاس (جی ایس)-18 اور ایس ایل آر ڈی-20=20 بوگیاں (ان ریزورڈ)۔ کٹیگری: میل/ ایکسپریس۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

بھاجپا بنگالی اور بنگال مخالف ہے: ششی پانجہ

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کی وزیر ششی پانجہ نے بی جے پی کو اینٹی بنگالی کے لئے نشانہ بنایا۔ جمعہ کے روز ایک پریس کانفرنس میں ششی نے واضح کیا کہ بی جے پی بنگال کے لئے گھڑیالی آنسو بہاتی ہے جبکہ حقیقت میں وہ بنگال اور بنگالی کی مخالفت کرتی ہے۔ کیونکہ شہریت ثابت ہونے کے باوجود بھی ہندستانیوں کو واپس بنگلہ دیش سے واپس نہیں لایا گیا جبکہ ہائی کورٹ کے حکم کی بھی توہین کی گئی ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرکزی حکومت نے بار بار بنگال کو مالی طور پر محروم کردیا ہے اور بنگال کی توہین کی ہے۔ ششی پانجہ نے پریس کانفرنس سے ایک کے بعد ایک کے بعد مرکزی حکومت پر حملہ کیا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم سے انکار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے سب سے زیادہ قابل اعتماد وزیر کے الفاظ میں ، چونکہ مرکز میں بی جے پی حکومت موجود ہے ، لہٰذا ان کا تکبر اس حد تک پہنچ گیا ہے۔ وہ26 ستمبر کے ہائی کورٹ کے حکم کی بھی تعمیل نہیں کر رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کو اس حکم کی حمایت کرنی چاہئے۔ بنگال 4 ہفتوں کے اندر ہی اس وقت تک لڑنے کے بعد ان کا مقابلہ نہیں کیا گیا اقدامات اور انہیں واپس ملک بھیج دیا گیا لیکن اس کے بعد بھی بھارتیہ جنتا پارٹی ہندستانیوں کو واپس نہیں لائی۔اس کے بعد ششی پانجہ کی آواز نے بی جے پی کے خلاف غصہ نکالا۔ ہندستان کے مختلف حصوں میں جس طرح سے بنگالی بولنے والوں پر ظلم کیا گیا ہے اس کے درد نے خواتین اور بچوں کی نشوونما اور مغربی بنگال کی وزیر سماجی بہبود کو بھی جھنجھوڑ دیا ہے۔ چنانچہ ششی پانجہ کو لوگوں پر اعتماد ہے اور انہوں نے کہا کہ جس طرح سے بی جے پی بنگال اور بنگالی کی توہین کرتا ہے، بنگال میں بنگلہ دیشی کے لقب کا اضافہ کرتا ہے۔ جب مہاجر مزدور بنگلہ ہیں تو انہیں بنگلہ دیشی بنگلہ دیشی بول کر ہراساں کرنے اور بنگلہ دیش بھیجا جاتا ہے۔

ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود چھ ہندستانیوں کو واپس لانے سے مرکز قاصر: ترنمول ایم پی

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سمیرول اسلام نے الزام لگایا ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود مرکزی حکومت بنگلہ دیش سے چھ ہندستانی شہریوں کو واپس لانے کے لئے کوئی اقدام نہیں کر رہی ہے۔ مرارائے کے چھ باشندے اور رامورہاٹ سب ڈویژن کے پائیکر کاروبار پر دہلی میں مقیم تھے۔ چونکہ وہ بنگلہ بولتے ہیں، لہٰذا انہیں بنگلہ دیشی کہہ کر بنگلہ دیش غیر منصفانہ طور پر بھیجا گیا ہے۔ان چھ میں سے ایک خاتون سونالی کھتحاملہ ہے۔سمیرول اسلام نے اس واقعے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔واضح رہے کہ 26 ستمبر کو، ہائی کورٹ نے چھ افراد کو چار ہفتوں کے اندر اندر ملک واپس لانے کا حکم دیا۔تاہم ،ابھی تک اس شق کو نافذ نہیں کیا گیا ہے۔سمیرول اسلام نے شکایت کی کہ بنگلہ مخالف بی جے پی کی حکومت عدالت کے حکم کی تعمیل نہیں کر رہی ہے۔ بنگلہ دیش نے انہیں ہندستانی شہریوں کے طور پر بھی تسلیم کیا ہے اور ڈھاکہ میں ہندستانی ہائی کمیشن سے کہا ہے کہ وہ انہیں ہندستان بھیجنے کا بندوبست کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ اس ناانصافی کے خلاف قانونی لڑائی لڑی جائے گی ، اور عام لوگ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں مرکزی حکومت کے اس عمل کا جواب دیں گے۔

ایس ایس کے ایم کے اسپتالوں میں نابالغوں کے ساتھ بدسلوکی کے لئے ایس ایس کے ایم میں سپرنٹنڈنٹ اور پولس چوکی پر ایس یو سی آئی کارکنوں نے احتجاج کیا اور جمعہ کے روز کولکاتا کے اسپتالوں میں ڈاکٹروں، نرسوں اور مریضوں کی حفاظت کا مطالبہ کیا۔

جنوبی بنگال میں منگل سے طوفان کے ساتھ تیز بارش کا امکان، الرٹ جاری

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جمعہ کی صبح جنوب مشرقی خلیج بنگال کے اوپر ایک کم دباؤ کا علاقہ بن گیا گیا۔ یہ ہفتہ تک شدت اختیار کر کے ایک طوفان کی شکل اختیار کرے گا۔اس کے نتیجے میں علی پور محکمہ موسمیات نے جنوبی بنگال کے متعدد اضلاع میں ایک انتباہ جاری کیا ہے۔کولکاتا کو چھوڑ نہیں دیا گیا تھا۔طوفان شہر میں بجلی کے ساتھ بارش اور تیز ہواؤں کے ساتھ ساتھ بارش اور تیز ہواؤں کو بھی لاسکتا ہے۔ شدید بارش کئی اضلاع میں ہوسکتی ہے۔ ویدر آفس کے مطابق، اتوار سے جنوبی بنگال میں بکھرے ہوئے بارش کا آغاز ہوگا۔ اتوار اور سوموار کو صرف جنوبی 24 پرگنہ، ویسٹ مدنا پور اور ایسٹ مدنا پور میں ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ منگل سے ان اضلاع میں شدید بارش (7 سے 11 سینٹی میٹر) امکان ہے۔ اس کے علاوہ ،منگل کے روز کولکاتا ، دونوں 24 پرگنہ ، دومدنی پور، ہوڑہ ، ہگلی ، جھاڑ گرام میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ گرج کے ساتھ بکھرے ہوئے بارش ہوگی۔ بدھ کے روز دو 24 پرگنہ، دومدنی پور، جھاڑ گرام، ہوڑہ میں شدید بارش جاری رہے گی۔ جمعرات کے روز ندیا ، مرشد آباد ، مشرقی بردوان کے لئے بھی انتباہ جاری کیا گیا ہے۔ کولکاتا جمعرات تک بکھرے ہوئے بارش کا سامنا کرسکتا ہے۔ شمالی بنگال میں بھی شدید بارش کا امکان ہے۔ پیشن گوئی کے مطابق ، بدھ کے روز ضلع جلپائی گوری کے کچھ حصوں میں اور جمعرات کے روز مالدہ ، جنوبی دیناج پور، کوچ بہار اور علی پوردوار کے کچھ حصوں میں شدید بارش کی توقع کی جارہی ہے۔موسم کے دفتر کے مطابق طوفان شدت اختیار کرسکتا ہے اور جنوب مشرق میں اور سوموار تک مشرقی وسطی خلیج بنگال کے ملحقہ ایک چکروطوفان کی تشکیل کرسکتی ہے۔ یہ مغرب سے شمال مغرب میں منتقل ہوسکتا ہے۔ تاہم ، طوفان کی صحیح طاقت ، جس سمت میں یہ حرکت کرے گی ،طوفان کی تشکیل کے بعد وہ ساری معلومات زیادہ یقین کے ساتھ دی جاسکتی ہے۔کم دباؤ کے اثر ورسوخ کی وجہ سے ، جمعہ کے روز سے خلیج بنگال میں ہوا کی رفتار میں اضافہ ہوگا۔ سمندر تیز تر ہوگا۔ موسمیات کے ماہرین کا اندازہ ہے کہ سنیچر کے روز سمندر کے اوپر ہوا کی رفتار 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ اور اتوار کے روز 60 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوجائے گی۔ اتوار کی رات اور سوموار کی صبح کے درمیان سی گسٹس 80 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہیں۔ طوفان کی تشکیل کے بعد بدھ تک سمندر پر زیادہ سے زیادہ 90 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والے طوفانوں کی توقع کی جاتی ہے۔اس کی وجہ سے ، مغربی بنگال اور اوڈیشہ کے ساحل کے ساتھ سمندر میں طوفانی موسم ہوگا۔ منگل تک شمالی خلیج بنگال میں 35 سے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کی تیز ہواؤں کا امکان ہے۔اس کے نتیجے میں، تمام مغربی بنگال ماہی گیروں پر 28 اکتوبر تک سمندر جانے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ جو لوگ پہلے ہی چلے گئے ہیں ، انہیں 27 تاریخ تک واپس جانا چاہئے۔

☆

ہائی کورٹ کی کھیجوری واقعہ پر ریاست سے رپورٹ طلب

کولکاتا ،24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے کھیجوری کیس کی پراسرار موت کے سلسلے میں ریاست سے ایک رپورٹ طلب کی ہے۔ جسٹس دیبانشو بساک اور جسٹس سبار رشی کے ڈویژن بنچ نے عدالت کو ہدایت کی کہ وہ کھیجوری میں بی جے پی کے دو کارکنوں کی موت کے معاملے میں دوسری پوسٹ مارٹم رپورٹ کو ہائی کورٹ میں پیش کرے۔ ڈویژن بینچ نے ریاست کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ یہ جاننے کے لئے کہ پہلے اور دوسرے پوسٹ مارٹموں کے مابین کوئی تضاد کیوں ہے اور اس رپورٹ کو عدالت میں پیش کریں۔ ریاست کو کیس کی اگلی سماعت کی تاریخ پر دو رپورٹیں پیش کرنا ہوں گی۔خیال رہے کہ 11 جولائی کو محرم کے موقع پر کھیجوری پولس اسٹیشن کے بھنماری گاؤں میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ اگلی صبح دو لاشیں پنڈال سے دور ملی۔ مرنے والوں میں سے ایک کی شناخت سدھیر پائک کے نام سے کی گئی ہے، دوسرا سوجیت داس کے نام سے ہوئی۔ ابتدائی طور پر، یہ فرض کیا گیا تھا کہ وہ بجلی کی وجہ سے مر گئے تھے۔ مقامی لوگوں کا بھی وہی مطالبہ تھا۔ان دونوں کی موت کے بعد، اہل خانہ نے ایک مقدمہ دائر کیا جس میں یہ دعوی کیا گیا تھا کہ قتل سیاسی طور پر ہوا ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں دوسرا پوسٹ مارٹم کا حکم دیا۔ پوسٹ مارٹم ایس ایس کے ایم میں کیا گیا تھا۔ یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ پہلی اور دوسری پوسٹ مارٹم رپورٹس بالکل مختلف ہیں۔ ابتدائی طور پر مدنی پور میڈیکل کالج کی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بجلی کی وجہ سے موت کا ذکر کیا گیا تھا۔ پوسٹ مارٹم کی ایک دوسری رپورٹ میں صدمے کے آثار دکھائے گئے۔ ڈویژن بینچ نے ریاست کو یہ رپورٹ عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت کی۔

ہنگامہ آرائی کی مخالفت پر جوڑے کے ساتھ مار پیٹ کرنے کا الزام

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) گڑیہ میں کالی پوجا کی رات شور مچانے اور قانون توڑنے کی مخالفت کرنے پر ایک جوڑے کو ہراساں کرنے ، مار پیٹ اور بدتمیزی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہ خاندان نیتاجی نگر تھانہ کے علاقے میں اس واقعے سے گھبرا گیا ہے۔ انہوں نے تھانے میں تحریری شکایت درج کروائی ہے۔ یہ واقعہ جمعرات کی رات دیر سے پیش آیا۔ کالی پوجا کی وسرجن جلوس مقامی کھیل گھر کلب سے ہوا۔ راستے میں زور سے شور وغل ہورہی تھی۔ مبینہ طور پر اس جلوس سے ایک پٹاخہ پھینکا گیا جو عورت کے پیروں کے قریب پھٹا۔ اچانک دھماکے سے خوفزدہ ہونے پر جلوس میں شامل چند نوجوان مشتعل ہوگئے۔ اس وقت سب مبینہ طور پر نشے میں تھے۔ اس خاتون کے شوہر نے دعوی کیا کہ ان کی اہلیہ نے صرف کہا کہ کون اس طرح کی شرطیں توڑتا ہے؟۔صرف یہ کہنے کے بعد کچھ جوانوں نے اس کے بالوں کو پکڑ لیا اور اسے سڑک پر پھینک دیا اور اسے مارا۔ اس نے کہا کہ اس کا چہرہ کون آلود ہوگیا اور اسے ٹانکے لگے۔ حملہ وہیں نہیں رکا۔ اس جوڑے کا 14 سالہ بیٹا روتے ہوئے گھر لوٹ آیا۔ اس کے بعد شرپسند دروازہ توڑ کر تین منزلہ فلیٹ میں داخل ہوا اور خاتون کے ساتھ وہاں بھی بدتمیزی کی گئی۔ مزید الزام ہے کہ کپڑے پھاڑ دیئے گئے ۔ انہوں نے کہا کہ پتھر، بوتلیں ، جو کچھ بھی وہ اپنے ہاتھ حاصل کرسکتے تھے وہ سڑک پر کھڑے ہوتے ہوئے ان پر پھینکے گئے۔ شکایت درج کرنے کے لئے تھانے نہ جانے کے لئے بھی دھمکیاں دی گئیں۔ جب انہوں نے رات کے وقت پولس کو فون کیا تو پولس نے انہیں اسپتال میں جسمانی معائنہ کے بعد ایک رپورٹ کے ساتھ شکایت درج کرنے کا مشورہ دیا۔ یہاں تک کہ اسپتال میں ،ملزم نے پہلے ہی موجود ہونے کی دھمکی دی ہے۔ یہ جوڑا ساری رات دوڑنے کے بعد صبح پانچ بجے گھر واپس آیا۔ صورتحال اتنی سنگین ہوگئی کہ انہوں نے اسپتال سے 100 کو فون کیا اور مدد کی درخواست کی۔ معلوم ہوا ہے کہ شکایت کنندہ خاتون پیشہ کے لحاظ سے ایک معلّمہ ہے اور اس کا شوہر ایک تاجر ہے۔ واقعہ کے بعد سے ، پورا خاندان خوف میں ہے۔ وہ گھر سے باہر جانے سے ڈرتے ہیں، اس خوف سے کہ ان پر کسی بھی وقت دوبارہ حملہ کیا جاسکتا ہے۔ سیکورٹی اور سخت کارروائی کے لئے پولس سے اپیل کی۔ نیتاجی نگر پولس نے تفتیش شروع کردی ہے۔

چھٹھ پوجا کے بعد بلیولائن پر کام کا آغاز اور دیگر روٹ کیلئے میٹرو ریلوے کا اہم اعلان

کولکاتا ،24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) میٹرو ریل کے جی ایم نے کولکاتا میٹرو کی سالگرہ کے موقع پر خوشخبری کا اعلان کیا۔ میٹرو کی نئی لائن بلیو لائن کے مسئلے کو حل کرنے کے بعد لانچ کی گئی ہے۔ کلکتہ میٹرو جی ایم سبھر انشو شیکھر مشرا نے کولکاتا میٹرو کے 41 ویں سالگرہ کے جشن میں، بہت امید کی۔ بلیو لائن کولکاتا میٹرو کی قدیم ترین لائن ہے۔انہوں نے کہا کہ میٹرو چلاتے ہوئے ان مسائل کو جلدی سے حل کرنے کے لئے کام جاری ہے۔ بلیو لائن کے آخری اسٹیشنوں، کوی سبھاش اور شہید کھودی رام میٹرو اسٹیشنوں پر رکے ہوئے کام چھٹھ پوجا کے فوراً بعد ہی شروع کیے جائیں گے۔ توقع ہے کہ یہ کام اگلے ہفتے سے شروع ہوگا۔ واضح ہو کہ 40 سالہ بلیو لائن، رسومات یہاں موجود مسائل سے نمٹ رہی ہیں۔ سی بی ٹی سی یا مواصلات پر مبنی ٹرین کنٹرول کو کام شروع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اورنج لائن کی توسیع چنگڑی ہاٹا کے قریب کام نومبر کے دوسرے ہفتے سے شروع ہونے والا ہے۔ ریاست سے بات کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ میٹرو اتھارٹی دسمبر 2026 تک ہوائی اڈے پر اورنج لائن لانچ کرنے کی امید کرتی ہے۔ حکام نے بتایا کہ 57 کلومیٹر کے راستے کے لئے اجازت دی گئی ہے۔ 2026 تک 29 کلومیٹر مکمل کرنے کا منصوبہ زیر تکمیل ہے۔ جن میں سے مسافر خدمات کے لئے 19 کلومیٹر کھولا جاسکتا ہے۔ 2029 تک جامنی رنگ کی لائن (جوکا دھرمتلا) کو مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ 2029 تک ، مائیکل نگر کو اورنج لائن کے ساتھ ہوائی اڈے سے منسلک کیا جائے گا۔ کولکاتا میٹرو کی 41 ویں سالگرہ جمعہ کے روز دھرمتلا کے نئے میٹرو اسٹیشن میں منائی گئی۔ میٹرو ریل جی ایم، پی سی او سی کے ستیاکی ناتھ اور سینما گرافر اشوک ویسوناتھن موجود تھے۔

جمعہ کے روز اسپتال کے احاطے میں مبینہ طور پر بدکاری کے واقعے کے بعد کانگریس کے مظاہرین ایس ایس کے ایم اسپتال کے باہر انصاف اور سخت حفاظتی اقدامات کا مطالبہ کرتے ہوئے۔

الیکشن کمیشن سرگرم، ابی ایل او اور ای آر او ضلع میں آمنے سامنے بیٹھیں گے

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ ریاست کے ہر ضلع میں 27 اکتوبر سے براہ راست کوآرڈینیشن میٹنگز منعقد ہوں گی۔ وہاں ای آر او اور بی ایل او ایس آئی آر کے عمل پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے آمنے سامنے ہوں گے۔ چونکہ دہلی میں دوروزہ تیاری کا اجلاس ختم ہورہا ہے، مغربی بنگال میں سخت نگرانی کا آغاز ہورہا ہے۔ ایروز اور بلوس ضلع میں آمنے سامنے آمنے سامنے بات چیت کرنے جارہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ ایس آئی آر عمل صحیح طریقے سے چل رہا ہے یا نہیں۔ جمعرات کی سہ پہر دہلی کے اجلاس کے ختم ہونے کے بعد الیکشن کمیشن نے جیلواڑی کے اجلاس کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجے میں ، یہ واضح ہے کہ کمیشن سر کے ساتھ انتہائی اہمیت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے بدھ سے جمعرات کی سہ پہر تک دارالحکومت میں مختلف ریاستوں اور مرکزی علاقوں کے چیف انتخابی افسران کے ساتھ ایک اہم جائزہ اجلاس کیا۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار اور دو الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ اور ویویک جوشی اس اجلاس میں موجود تھے۔ اس میٹنگ کی اصل توجہ ریاستوں میں ایس آئی آر کی ترقی اور تیاری پر تھی۔ چیف الیکشن کمشنر نے سی ای اوز کو ہدایت کی کہ وہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے آخری مرحلے کو جلد مکمل کریں۔ کمیشن کے اعلی عہدیداروں نے خاص طور پر ووٹ پر مبنی بنگال ، آسام ، کیرالہ ، پڈوچیری اور تمل ناڈو کے سی ای او کے ساتھ الگ الگ گفتگو کی۔ اس ملاقات کے بعد کمیشن نے اعلان کیا کہ ریاست کے ہر ضلع میں 27 اکتوبر سے براہ راست کوآرڈینیشن میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ وہاں ایروز اور بلوس ایس آئی آر عمل پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے آمنے سامنے ہوں گے۔ دریں اثنا ، متعلقہ ایروز نے دانتن ، کیشیاڑی ، کھڑگ پور صدر، کھڑگ پور، نارائن گڑھ اور شالبونی کے مختلف بوتھس کے بلوس کے اجلاس کے لئے ہدایات بھیج دی ہیں۔ اس کے نتیجے میں ، بوتھ لیول کے بیشتر افسران یہ محسوس کرتے ہیں کہ اس بار کوئی سستی نہیں ہے ، یہ میٹنگ ایس آئی آر کے نفاذ کے راستے میں آخری قدم بننے والی ہے۔ لیکن حقیقت میں مسئلہ کم نہیں ہے۔ چونکہ ایس آئی آر کی پوری ذمہ داری بنیادی طور پر بلوس کے ذریعہ برداشت کی جاتی ہے، لہٰذا وہ حکومت کے اساتذہ ہیں اور حکومت نے ریاست کے منظور شدہ اسکولوں کو منظور کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، انہیں بیک وقت کلاس روم کی تعلیم اور ووٹر کی فہرست کو درست کرنے کی اضافی ذمہ داری نبھانا ہوگی۔ اس دوہری ذمہ داری کے دباؤ کی وجہ سے ، بہت سے معاملات میں تاخیر اور غفلت کی شکایات میں اضافہ ہورہا ہے۔ کمیشن نے پہلے ہی 600 کے قریب بلوس کو نوٹس جاری کیا ہے ، اور یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ انہوں نے اپنے فرائض کو خارج کرنے سے کیوں نظرانداز کیا ہے۔ تاہم ، اساتذہ ہونے کے ناطے، ان کے لئے کلاسز چھوڑ دینا ممکن نہیں ہے ، یہ حقیقت کمیشن کو معلوم نہیں ہے۔ ریاست بھر میں ایس آئی آر کے حوالے سے پیدا ہونے والی سخت صورتحال کے درمیان ، کمیشن کے اس آمنے سامنے ہونے والے فیصلے کو بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔

ہائی کورٹ کا شوبھندو کے 4 معاملات میں سی بی آئی اسٹیٹ مشترکہ تحقیقات کا حکم

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) حزب اختلاف کے رہنما شوبھندو ادھیکاری کو عدالت نے قانونی تحفظ دیا۔ جسٹس راج شیکھر منتھا کے ذریعہ دیئے گئے تحفظ سے دستبردار ہونے کا حکم دیا۔ جسٹس جوئے سین گپت کے ایک ہی بینچ نے تحفظ سے دستبرداری کا حکم دیا۔اس کی وجہ سے ، ریاست میں اپوزیشن پارٹی کے رہنما کی قانونی تکلیف میں اضافہ ہوا ہے۔ اسی وقت ، ہائی کورٹ نے مانک تلا سمیت کل چار مقدمات میں سی بی آئی اور ریاستی پولس کی مشترکہ خصوصی انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) کے قیام کا بھی حکم دیا ہے۔خیال رہے کہ 2021 میں جسٹس راج سیکھر منتھا کے بنچ نے شوبھندو ادھیکاری کو یہ تحفظ عطا کیا۔ اس وقت شوبھندو کے وکیل نے استدلال کیا کہ اگر اپوزیشن پارٹی کا رہنما انتقام کی سیاست کے متعدد معاملات میں شامل ہے تو وہ اپنے آئینی فرائض کو پورا نہیں کرسکتے ہیں۔ عدالت نے اس دلیل کو قبول کرلیا اور ہدایت کی کہ شکایت کنندگان کو عدالت سے سب ہینڈو کے خلاف تازہ ایف آئی آر درج کرنے کی اجازت طلب کرنی چاہئے۔ جب سے اس خصوصی تحفظ کو منظور کیا گیا ہے، ریاستی حکومت نے اس فیصلے کو چیلنج کرنے کے لئے جوابی سوٹ دائر کیا۔ جسٹس IP مکھوپدھیائے کے بینچ نے ایک بار راج شیکھر منتھا کے حکم کو مسترد کردیا۔اس معاملے کو بعد میں سپریم کورٹ میں لے جایا گیا۔ سپریم کورٹ نے اس تحفظ کو برقرار رکھنے کے لئے مداخلت کی۔ لیکن یہ تحفظ اب موثر نہیں رہا۔ جمعہ کی سماعت میں شوبھندو کے خلاف مجموعی طور پر 20 مقدمات خارج کرنے کی درخواست کو ہائی کورٹ تک پہنچا۔ اس درخواست کی سماعت میں تحفظ واپس لینے کا حکم آیا۔ اس کے علاوہ 15 مقدمات خارج کردیئے گئے ۔ تاہم مانک تلا سمیت چار مقدمات میں ، عدالت نے سی بی آئی اور ریاستی پولس کی مشترکہ نشست کے قیام کا حکم دیا۔ یعنی مرکزی تفتیشی ایجنسی اور ریاستی پولس مشترکہ طور پر ان چار معاملات کی تحقیقات کرے گی۔ جاننے والے لوگ واقعے کو سیاسی طور پر اہم سمجھتے ہیں۔ کیونکہ، اس تحفظ کو ختم کرنے کی وجہ سیشوبھندو کے خلاف پرانے معاملات میں تفتیش کی رفتار ایک بار پھر بڑھ سکتی ہے۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور وکیل کلیان بنرجی نے اس پر ردعمل ظاہر کیا اور کہا کہ آج کی آخری سماعت کے بعد جو تحفظ اتنے عرصے سے تھا وہ واپس لے لیا گیا۔ شوبھندو کے خلاف متعدد ایف آئی آر کو چیلنج کیا گیا، جن میں سے متعدد کو برخاست کردیا گیا اور سی بی آئی اور ریاستی پولس کو باقی معاملات کی تحقیقات کرنے کا حکم دیا گیا۔

ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود حاملہ سونالی کی ہندوستان واپسی پر مرکز 'خاموش'

کولکاتا: 24 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) عدالت کی طرف سے دی گئی آخری تاریخ گزر چکی ہے۔ سونالی خاتون اور دیگر 6 افراد ابھی تک بنگلہ دیش سے اپنے وطن واپس نہیں آئے ہیں۔ ترنمول راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سمیر الحسین نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت نے بنگلہ دیش سے ان کی واپسی کے لیے کوئی پہل نہیں کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کی طرف سے مقرر کردہ ڈیڈ لائن کو 4 ہفتے گزر چکے ہیں۔ لیکن مرکز خاموش ہے۔ وزیر ششی پنجا نے بھی مرکز کے رول کی مذمت کی ہے۔ سونالی خاتون ہندوستان میں رہنے کے باوجود تارکین وطن ہیں۔ الزام ہے کہ مرکزی حکومت نے سونالی کو 'پش بیک' کیا اور انہیں بنگلہ دیش لے آئی۔ واقعہ کے سامنے آتے ہی ترنمول کانگریس اسمبلی میں گھس گئی۔ قانونی جنگ بھی تسلیم کرلی گئی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے کہا کہ سونالی ہندوستانی ہیں۔ شہریت کا کافی ثبوت مل گیا ہے۔ ان میں سے 6 کو چار ہفتوں کے اندر ملک واپس لانا ہوگا۔

عدالت کی طرف سے مقرر کردہ آخری تاریخ جمعہ کو گزر گئی۔ لیکن مرکزی حکومت نے کوئی پہل نہیں کی۔ آج بھی سونالی بنگلہ دیش ہائی کمیشن کی طرف دیکھ رہی ہیں۔ انہوں نے ڈھاکہ میں ہندوستانی سفارت خانے سے بار بار رابطہ کیا ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ کوئی مثبت جواب نہیں ملا۔ سمیرول دوبارہ اس معاملے سے لڑنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر انہوں نے کہا کہ وہ سونالی کو ملک واپس لانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے۔ ریاستی وزیر ششی پنجو بھی سمیرال کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بنگالی مخالف زمینداروں نے بنگال کے لوگوں کو بنگلہ دیشی کہہ کر ان کی توہین کی اور بعد میں انہوں نے حاملہ سونالی سمیت 6 افراد کو بنگلہ دیش جلاوطن کر دیا۔ اب وہ بنگالی مخالف عدالتی حکم کو ماننے سے انکار کر رہے ہیں۔ تاکہ سونالی خاتون اور دیگر کو بھارت واپس نہ لایا جا سکے۔ تاہم بی جے پی کی طرف سے کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا۔

فرفرہ میں پیر مجھلے حضور کی یاد میں جلسہ

(نورالاسلام خان): جمعرات کو مفتی اعظم حضرت منجھلا حضور پیر قبلہ کا ایصال ثواب کی مجلس فرفرہ میں منعقد ہوئی۔ پیر کامل شیخ الحدیث علامہ سیف الدین صدیقی حضور نے بنگالی مہینے کی پہلی جمعرات کو ذکر کی مجلس منعقد کی۔ اسی راستے پر چلتے ہوئے ان کے اکلوتے داماد مفتی عمران الدین صدیقی نے اس دن ذکر کی مجلس میں درس دیا۔ کچھ عرصہ اللہ کے سامنے رہنے کے بعد علم ظاہر اور علم صوفی کی تربیت ہوئی۔ مرشد کامل آفتاب، شریعت مہتاب، طریقت علامہ مجلّہ حضور پیر قبلہ ر: ان کی ایصال ثواب کی مجلس منعقد ہوئی۔

پیر عمران الدین صدیقی کی زیر نگرانی جلسہ کلمہ اللہ اللہ سے بھر گیا۔ روایتی صدیوں پرانی ٹین آٹھ منزلہ محفل میں عقیدت مندوں کی موجودگی ایک حسین وجمیل منظر تھا۔ مغرب کے بعد مرحوم علامہ سیف الدین صدیقی حضور کے داماد علامہ عظمت اللہ صدیقی نے خطبہ دیا۔ علامہ سید بہاؤ الدین صاحب، پیرزادہ منہاج الدین صدیقی، پیرزادہ صابن صدیقی، پیرزادہ محراب الدین صدیقی، اور دیگر نے قرآن وحدیث کی روشنی میں خطاب کیا۔ نماز جنازہ میں پیر علامہ عمران الدین صدیقی نے عالم اسلام کی فلاح وبہبود کے لیے دعا کی۔ حضور پیر حضرت علامہ دادا حضور مجدد زمانہ فرفرہ شریف کے بڑے صاحبزادے تھے۔ انہیں دادا پیر الیوم کا جہاز کہا جاتا تھا۔ پانچوں حضور کا مختصر تعارف اور سماجی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پیر مجھلا حضور قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کی تحریری وزبانی دینی خدمات پر گفتگو ہوئی۔ پیرزادہ منہاج الدین صدیقی نے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر گفتگو کی۔ پیرزادہ صابن صدیقی نے پانچوں حضور کی وفات کے حالات بیان کیے۔ پیرزادہ محراب الدین صدیقی نے اولیاء اللہ کی عظمت بیان کرتے ہوئے مجلس حضور قبلہ رضی اللہ عنہ کی دور اندیشی کو بیان کیا۔ پیر عمران الدین صدیقی نے حضور قبلہ کی دینی خدمت کے ساتھ ساتھ ذکر کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے آخری دعا کے ساتھ پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔ تاہم آج کے اجلاس میں موجود عقیدت مندوں نے خاص طور پر یہ اندازہ لگایا کہ اللہ کے اولیاء کرام کے مباحثہ اجلاس میں ذہنی سکون ملتا ہے۔ گناہ گار لوگ اولیاء اللہ کی عظمت سن کر اپنے دلوں کو پاک کرنے میں دلچسپی لینے لگے۔ اجلاس میں پیرزادہ شاہم صدیقی اور سید سجاد حسین سمیت متعدد پیر صاحب اور علماء کرام نے شرکت کی۔ پیر ابو جعفر صدیقی جنہیں میجر حضور پیر کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اکیسویں صدی کی سب سے زیادہ پڑھی لکھی اور ذہین شخصیات میں سے ایک تھے۔

THE REAL POWER IN PEACE

امن میں اصل طاقت ہے

انسانی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہ معاشرے جو امن، محبت، رواداری اور بھائی چارے پر مبنی ہوتے ہیں وہی ترقی کرتے ہیں۔ ان میں خوش حالی آتی ہے اور وہ انسانیت کے لئے مشعل راہ بنتے ہیں۔ اس کے برعکس فساد، جنگ، اور ظلم پر کھڑے معاشرے دیر سویر زوال کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اسلام نے اسے ابتدائی دنوں سے ہی امن اور سکون کو اصل طاقت قرار دیا ہے۔ قرآن اور حدیث کی روشنی میں واضح ہوتا ہے کہ اسلام کا پیغام سراسر اس کا پیغام ہے۔ قرآن پاک نے امن کو ایمان کے ساتھ جوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم، شرک یا گناہ سے آلودہ نہیں کیا، انہی کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں، ایک اور جگہ ارشاد ہے "اللہ سلامتی (امن) کے گھر کی طرف بلاتا ہے، اسلام کا مطلب ہی سلامتی ہے اور مسلم وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے محفوظ رہیں"۔

حضرت محمدؐ کی سیرت مکمل طور پر امن، رواداری، معافی اور بھلائی سے بھرپور ہے۔ آپؐ نے فرمایا، المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ، (صحیح بخاری، ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں ایک اور حدیث میں ہے (صحیح مسلم، ترجمہ:) آپس میں سلام (امن) کو عام کرو، سلام کا مطلب ہی امن ہے اور اسلام نے اس کے ذریعے معاشرے میں صحت اور سلامتی پھیلانے کا پیغام دیا ہے۔

صحابہ کرامؓ کی تربیت یافتہ جماعت تھی، انہوں نے نہ صرف خود امن قائم رکھا بلکہ دوسروں کیلئے بھی امن کے علمبردار بنے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں جب فتنہ ارتداد اٹھا، تو انہوں نے حکمت اور صبر سے امن قائم رکھا اور خلافت کو مضبوط کیا۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں انصاف کا ایسا نظام قائم ہوا کہ غیر مسلم بھی اسلامی انصاف کی پناہ لیتے تھے۔ ایک مشہور واقعہ میں انہوں نے ایک مسلمان کے خلاف یہودی کے حق میں فیصلہ دیا۔ حضرت علیؓ نے اپنے مخالفین سے بھی حسن سلوک کیا اور فسادات کے دوران امن کیلئے قربانیاں دیں۔

برصغیر (ہند) میں اسلام کا پیغام پھیلانے کا سب سے بڑا ذریعہ اولیائے کرام تھے۔ انہوں نے محبت امن اور رواداری کا پیغام دیا خواجہ نظام الدین اولیاؒ کا مشہور قول ہے: اگر کوئی تمہیں کانٹوں کا ہار پہنائے تو تم اسے پھولوں کا ہار پہناؤ، خواجہ معین الدین چشتیؒ نے فرمایا، محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں، بابا فریدؒ کی شاعری بھی امن، صبر اور برداشت کا درس دیتی ہے۔ فرید برے دا بھلا کر، غصہ من نہ دھر، اے فرید برائی کے جواب میں بھلائی کرو اور دل میں غصہ نہ رکھو۔

آج کے حالات میں جب "I LOVE MOHAMMDA" جیسے جملے کہنے پر تنازع ہو رہا ہے تو یہ کافی سوچنے والی بات ہے۔ ملک بھر میں اس معاملے پر ہو رہے احتجاج کے درمیان ہمارے سامنے دو راستے ہیں ایک جذباتی رد عمل، توڑ پھوڑ، نفرت اور انتقام کا۔ (2) پرہیز گاری، احتیاط، قانونی چارہ جوئی، علمی اور اخلاقی پیغام کا۔ پہلا راستہ قلیل مدتی غصے کی تسکین تو دیتا ہے، لیکن اسلام کو بدنام کرنے اور ہماری قوم کو کمزور کرنے کا سبب بنتا ہے۔ جبکہ دوسرا راستہ امن ہے جو نبیؐ نے مکہ اور طائف کی سختیوں میں اپنایا۔ یہی راستہ عزت، کامیابی اور دلوں کی فتح کا ہے۔

اسلام کی بنیاد امن، انصاف، اور بھلائی پر ہے۔ اگر ہم رد عمل میں تشدد اور نفرت کا راستہ اپنائیں گے تو یہ دشمنوں کی کامیابی ہوگی۔ اس لئے ہمیں قلم، عدالت، علم اور دلیل سے پرہیز گاری اور قانونی راستہ اپنانا چاہئے یہی نبی کی حکمت ہے یہی صحابہ کرام کا راستہ ہے اور یہی ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی کا راستہ ہے۔

جہاں امن ہوتا ہے وہاں تعلیم، کاروبار، تحقیق اور تہذیب سبب بنتے ہیں۔ دل امن میں مطمئن ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا: (ترجمہ: خبردار، اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ امن دلوں کو جوڑتا ہے، ظلم دلوں کو توڑتا ہے، جہاں انصاف ہوتا ہے وہیں اللہ کی رحمتیں ہوتی ہیں۔

اس وقت ضرورت اسی بات کی ہے کہ ہم جذبات میں آکر تشدد کے بجائے صبر، حکمت اور قانونی طریقے سے اپنے حق کا دفاع کریں۔ تشدد وقتی غصے کا اظہار تو ہے لیکن نتائج ہمیشہ نقصان دہ اور قوم کی بدنامی کا سبب بنتے ہیں۔ جب ہم پرہیز گاری اور قانونی راستہ اپناتے ہیں تو صرف ہمارا موقف مضبوط ہوتا ہے بلکہ انصاف کی راہ بھی آسان ہوجاتی ہے۔ اسلام ہمیشہ انصاف، صبر اور امن کی تعلیم دیتا ہے اور یہی طریقہ معاشرے کی بہتری اور دین کی عزت کا ضامن ہے۔

☆

انجمن کی ریاستی کمیٹی کے وفد نے شاخ عالم بازار کا دورہ کیا

حسب اعلان انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال کی ریاستی کانفرنس جو 30 نومبر کو کولکاتا کے کلامندر ایڈوٹوریم میں منعقد ہونے جا رہا ہے جسکی تیاریاں جنگی پیمانے پر جاری و ساری ہیں۔ اسی سلسلے کے گذشتہ دنوں انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے اراکین کا وفد دکھنیشور سے متصل عالم بازار کا دورہ کر عالم بازار شاخ کے نمائندوں کے ساتھ گفت وشنید کیں اور اہلیان عالم بازار سے آئندہ 30 نومبر کو ہونے والے ریاستی کانفرنس میں ذوق در ذوق شرکت کرنے کی پرزور اپیل کی۔ اس مشاورتی نشست کی صدارت مولانا حامد عزیز ندوی خطیب وامام عالم بازار جامع مسجد نے کی جبکہ نقابت کے ذمہ داری بارانگر میونسپلٹی کے کونسلر اور اردو کے سالار عارف حسین صاحب نے حسن وخوبی انجام دیا۔ ریاستی انجمن کے وفد میں انجمن کے نائب صدور میں قمر الدین ملک، محمد جلیل وائس چیئرمین ٹیٹاگڑھ میونسپلٹی، جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر، معاون ڈاکٹر عبدالوارث، محمد انیس الرحمن، سکندر علی انصاری، ایڈوکیٹ مجیب الرحمن، آفتاب علی شامل تھے۔ جنکا شاندار استقبال عالم بازار کے محبان اردو ماسٹر محمد کمال، عبدالقیوم، نشتر شہودی، جاوید اقبال، محمد مختار، محمد معراج وغیرہ نے شایانِ شان طریقے سے کیا (محمد انیس الرحمن)

بھانگڑ میں غیر قانونی تعمیرات روکنے گئی پولیس پر حملہ، 3 گرفتار

بروئی پور: 24 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) بھانگڑ میں غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کی کوشش کے دوران مقامی لوگوں نے پولیس پر 'حملہ' کیا۔ الزام ہے کہ ایک کانسٹیبل کو مارا پیٹا گیا اور پھر اس کا گوشت کاٹ دیا۔ ایک ساتھی کو بچانے کی کوشش کے دوران مزید کئی پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا گیا۔ یہ واقعہ جمعہ کو بھانگڑ کے اتر کاشی پور تھانے کے دکشن بامونیا علاقے میں پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے واقعے میں تین افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔

اتر کاشی پور پولیس اسٹیشن کو شکایت ملی کہ علاقے میں ایک زمین پر غیر قانونی تعمیرات کی جا رہی ہیں۔ بتایا گیا کہ یہ کام کافی عرصے سے جاری تھا۔ پولیس کی ایک ٹیم تحقیقات کے لیے علاقے میں بھیج دی گئی۔ حکام نے موقع پر جا کر تمام چیزوں کا معائنہ کیا۔ تبھی عہدیداروں نے کہا کہ تعمیراتی کام روک دیا جائے۔ مبینہ طور پر اس کے بعد جھگڑا شروع ہوگیا۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس کے کام بند کرنے کے بعد کچھ خواتین نے پہلے پولیس اہلکاروں کو گھیر لیا۔ جھگڑا شروع ہوگیا۔ الزام ہے کہ اس وقت پولیس والوں نے مار پیٹ کی تھی۔ ایک پولیس کانسٹیبل کا ہاتھ مبینہ طور پر کاٹ کر کاٹ دیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ اپنے ساتھی کو بچانے کی کوشش میں دیگر افراد بھی زخمی ہوئے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات کے بعد تین افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

ایس آر فاؤنڈیشن کے ذمہ داران نے گردوارہ کا دورہ کر کے پنجاب کے لیے مالی مدد کا اعلان کیا

کولکاتا: (ساجد پرویز) حالیہ پنجاب اور ہماچل پردیش وغیرہ میں سیلاب کی وجہ سے اربوں روپئے کا نقصان ہوگیا۔ ابھی تک لوگ وہاں پریشان حال ہیں، ایسے میں ہمارے ملک کے بہت سی چھوٹی بڑی تنظیمیں و ادارے اس سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے سامنے آئے ہیں۔ ان میں سے ایک ادارہ کلکتہ کے ایس آر فاؤنڈیشن بھی ہے۔ جنہوں نے چند مساجد میں اس کار خیر کے لیے گزارش کی۔ لوگوں کے تعاون و ذمہ داران کی محنت سے تقریباً 6 لاکھ جمع کیا گیا جو بہت جلد پنجاب جا کر ذمہ داران کے حوالے کیا جائے گا۔ ڈنلپ کے اس گرودوارہ کے گرو محترم سنجیت سنگھ نے وفد میں ایس آر فاؤنڈیشن کے سبھی ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا اور نیک مشوروں سے نوازا۔ گردوارہ کمیٹی کے سبھی نے مسلم اور سکھ کی آپسی محبت اور بھائی چارگی کا اعتراف کیا اور مل جل کر خدمت خلق کے کاموں کو آگے بڑھانے کا وعدہ کیا اور خوشگوار ماحول بنا کر انسانیت کے پیغام کو آگے بڑھایا جائے۔ مولانا خورشید عالم ندوی نے کہا کہ پیام انسانیت کا پیغام بھی یہی ہے۔ وفد کی قیادت سرفراز عادل نے کی جبکہ وفد اطہر فردوسی صاحب، محمد تبریز صاحب، ظفر صاحب، افاق صاحب، غلام زاہد صاحب، مولانا خورشید عالم ندوی صاحب شامل تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: یروشلم میں اسرائیلی

ہیں۔

دوسری جانب، جمعرات کی صبح یہودی آبادکاروں کے ایک گروہ نے فوجی تحفظ میں مسجد اقصیٰ پر چڑھائی کی۔ عینی شاہدین کے مطابق درجنوں آبادکار مسجد کے صحن میں داخل ہوئے، جو فلسطینیوں کے جذبات کو مشتعل کرنے کی ایک دانستہ کوشش تھی۔ اس دوران اسرائیلی فورسز نے مسجد اقصیٰ جانے والے مسلمانوں پر نگرانی سخت کر دی ہے۔ شہر کے مختلف داخلی راستوں پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے جبکہ مسجد کے دروازوں پر چیکنگ اور پابندیاں بھی بڑھا دی گئی ہیں۔ یروشلم گورنریٹ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر مداخلت کرے اور اسرائیل کو ان کارروائیوں سے روکے جو بین الاقوامی قوانین اور مذہبی مقامات کے تحفظ سے متعلق اقوام متحدہ کے قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ گورنریٹ کے مطابق اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو مسجد اقصیٰ اور اس کے اردگرد کے تاریخی ڈھانچوں کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

بقیہ: بہار کو نمبرون

نے مزید کہا کہ ان کی پارٹی نے جو وعدے کیے ہیں، وہ سب پورے کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق، "ہم نے کہا ہے کہ جن خاندانوں میں کوئی سرکاری نوکری نہیں ہے، وہاں ایک فرد کو سرکاری ملازمت دی جائے گی۔ ہم نے جیویکا دیدیوں کے لیے تنخواہ میں اضافے کا اعلان بھی کیا ہے۔ یہ تمام وعدے صرف باتیں نہیں، بلکہ عزم ہیں جنہیں ہم پورا کر کے دکھائیں گے۔"

تیجسوی یادو نے اپنے سابقہ 17 مہینے کی کارکردگی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے وعدوں کو عمل میں بدلا ہے اور یہی ان کی سیاست کا بنیادی اصول ہے۔ ان کے مطابق، "ہماری ترجیح تعلیم، صحت، انصاف اور روزگار رہے گی۔ ان چار ستونوں پر ہم بہار میں ترقی اور خوشحالی کی نئی بنیاد رکھیں گے۔" این ڈی اے کی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ ان کے دور میں بدعنوانی اور جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ "بہار میں 55 سے زیادہ گھوٹالے ہوئے ہیں، جن کا ذکر خود وزیر اعظم نے انتخابی جلسے میں کیا تھا۔ مگر آج تک ان کی تحقیقات نہیں ہوئیں۔ دن دہاڑے فائرنگ اور قتل کے واقعات ہو رہے ہیں۔ اگر یہ جنگل راج نہیں تو کیا ہے؟"

انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام اب تبدیلی چاہتے ہیں اور مہا گٹھ بندھن ان کی امیدوں پر پورا اترے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس بار بہار کی ترقی اور عزت کے لیے نئے عزم کے ساتھ ووٹ دیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات کی تیاریاں زوروں پر ہیں اور تمام سیاسی پارٹیاں انتخابی مہم میں پوری قوت کے ساتھ میدان میں اتر چکی ہیں۔

بقیہ: درندہ نما پولس

سے حیوان بن گیا۔ ایسا دلدوز حادثہ مہاراشٹر کی سیاسی بساط پر ایک ہلچل سا مچا دیا۔ جمعرات کی رات کو ہی وہ ڈاکٹرنی نے خودکشی کرلی۔ مہاراشٹر کے ایک معاون ضلع کے اسپتال میں وہ نوکری کرتی تھی۔ مرنے سے پہلے اس نے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر خودکشی کی اصل وجہ بھی تحریر کردی۔ جس کے مطابق وہ پولس افسر ہی اصل وجہ بنا اس نے اس کا چار بار حیوانوں جیسا عزت لوٹا تھا۔ اور وہ پانچ مہینے سے ذہنی وجسمانی اذیت سے گزر رہی تھی۔ جیسے ہی یہ شرمناک واقعہ لوگوں کے کانوں تک پہنچا ویسے ہی اس پولس انسپکٹر کو اعلیٰ حکام نے معطل کردیا۔ اس ڈاکٹرنی کی موت کے بعد یہ راز بھی کھلا کہ اس نے مقامی ڈی ایس پی کو اس ظالم وحیوان پولس انسپکٹر کے خلاف تحریری شکایت کی تھی جنہوں نے اس کو ذہنی وجسمانی اذیت پہنچائی تھی۔ اس خط کے چار مہینے بعد جب اس کا حل نہ نکلا تو اس نے چار وناچار خودکشی کا خطرناک راستہ اپنا لیا۔ اس افسوسناک حادثے پر کانگریس نے اس کا سارا الزام مہاجوٹ کے این ڈی اے سرکار پر لاد دیا۔

بقیہ: خوددار ملک دباؤ

اور باہمی تعلقات میں دراڑ کے مترادف ہے، کوئی بھی خوددار ملک دباؤ میں آکر فیصلے نہیں کرتے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات روس امریکہ تعلقات کو مزید کمزور کردیں گے، معاملات کی بہتری کے لیے مذاکرات جنگ سے بہتر آپشن ہے۔ واضح رہے کہ امریکی اور یورپی پابندیاں ماسکو کی یوکرین پر حملے کی آمدنی اور سپلائی کو روکنے کے وسیع تر کوششوں کا حصہ ہیں، تاکہ پیوٹن کو جنگ ختم کرنے کے لیے مذاکرات پر مجبور کیا جائے۔ گزشتہ روز یورپی یونین نے منجمد روسی اثاثے یوکرین کی مدد کیلئے استعمال کرنے کا منصوبہ بنا لیا جبکہ یوکرین کو نیٹو ممبر بنانے کا بھی عندیہ دیا ہے۔ غیر ملکی خبرایجنسی کے مطابق یوکرین کیلئے 163 ارب ڈالرز روسی مرکزی بینک کے منجمد اثاثے استعمال کرنے کا منصوبہ سامنے آیا ہے، یورپی کونسل کے صدر نے یوکرین کو مستقبل کا نیٹو ممبر بھی قرار دیا ہے۔

بقیہ: حیدرآباد-بنگلورو ہائی وے

میں پیش آیا، جہاں کاویری ٹریولز کی بس ایک دو پہیہ گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ چند لمحوں میں پوری بس شعلوں میں گھر گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے راکھ میں تبدیل ہو گئی۔

پولیس کے مطابق حادثہ صبح تقریباً ساڑھے تین بجے پیش آیا۔ اس وقت بس میں تقریباً چالیس مسافر سوار تھے۔ ابتدائی اطلاع کے مطابق 20 افراد جھلس کر ہلاک ہوگئے جبکہ کئی دیگر شدید زخمی ہیں۔ کچھ مسافروں نے بہ مشکل ایمرجنسی ایگزٹ کے ذریعے باہر نکل کر اپنی جان بچائی۔ زخمیوں کو فوری طور پر کرنول کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ حادثے کے بعد مقامی لوگ فوری طور پر موقع پر پہنچے اور ریسکیو کام شروع کیا۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں بھی موقع پر پہنچیں اور کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ تاہم تب تک بس مکمل طور پر جل چکی تھی۔ پولیس نے علاقے کو گھیر کر جائے حادثہ سے شواہد جمع کرنا شروع کر دیے ہیں تاکہ حادثے کی اصل وجہ کا پتہ لگایا جا سکے۔ ابتدائی جانچ میں معلوم ہوا ہے کہ بس ہائی وے پر تیز رفتاری سے جا رہی تھی، اسی دوران سامنے سے آنے والی ایک موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی۔ ٹکر کے فوراً بعد فیول ٹینک میں آگ بھڑک اٹھی جس نے پورے ڈھانچے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ موقع پر موجود مقامی افراد نے بتایا کہ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ بیشتر مسافروں کو نکلنے کا موقع ہی نہیں مل سکا۔ حادثے کے بعد ہائی وے پر لمبی ٹریفک قطاریں لگ گئیں اور کئی گھنٹوں تک آمدورفت متاثر رہی۔ پولیس نے متاثرہ حصے کو بند کر کے ٹریفک دوسری سمت موڑ دیا۔ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندر بابو نائیڈو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر واقعے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ چنا ٹیکور علاقے میں بس حادثے کی خبر سن کر دل انتہائی مغموم ہے۔ جن خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے ان کے ساتھ میری پوری ہمدردی ہے۔ حکومت زخمیوں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ سابق وزیر اعلیٰ اور وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سربراہ وائی ایس جگن موہن ریڈی نے بھی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ کرنول کے قریب پیش آیا یہ حادثہ نہایت دردناک ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ زخمیوں کے بہتر علاج اور متاثرہ اہل خانہ کی مدد کے لیے فوری اقدامات کرے۔

بقیہ: پاکستان سمیت 15

کہا کہ اسرائیل کی مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے۔ یہ دونوں مسودے مقبوضہ مغربی کنارے پر نام نہاد 'اسرائیلی خودمختاری' نافذ کرنے اور غیر قانونی اسرائیلی نوآبادیاتی بستیاں قائم رکھنے کے مقصد سے پیش کیے گئے تھے، جو کہ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کی مشاورتی رائے نے بھی یہ واضح کیا تھا کہ اسرائیلی قبضہ فلسطینی زمین پر غیر قانونی ہے اور بستیوں کی تعمیر اور الحاق کے تمام اقدامات باطل اور غیر قانونی ہیں۔ مشترکہ اعلامیہ میں مسلم ممالک نے مؤقف اختیار کیا کہ فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی خودمختاری کا کوئی جواز نہیں، اسرائیلی قانون سازی بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔ مشترکہ اعلامیہ میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے آبادکاری اور انضمام کے اقدامات عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ اعلامیے میں عالمی عدالت انصاف کی 22 اکتوبر کی مشاورتی رائے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا گیا کہ عدالت نے اسرائیل کو غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنانے کا پابند قرار دیا۔ مشترکہ اعلامیے میں اسرائیل کی جانب سے بھوک کو ہتھیار بنانے اور امداد روکنے کی مذمت اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور آزاد ریاست کے قیام کی توثیق کی گئی۔ مسلم ممالک نے کہا کہ مشرقی یروشلم پر اسرائیلی دعویٰ باطل وکالعدم ہے، عالمی برادری اسرائیل کی غیر قانونی پالیسیوں کو روکنے کیلئے کردار ادا کرے۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا کہ 1967 کی سرحدوں پر مشرقی یروشلم کے دارالحکومت کے ساتھ آزاد فلسطینی ریاست ہی پائیدار امن کی ضمانت ہے۔ مشترکہ اعلامیہ پاکستان، سعودی عرب، قطر، اردن، انڈونیشیا، ترکیہ، جبوتی، عمان، گیمبیا، فلسطین، کویت، لیبیا، ملائیشیا، مصر، نائیجیریا، عرب لیگ، اور تنظیم تعاون اسلامی (او آئی سی) کی جانب سے جاری کیا گیا۔

بقیہ: اسرائیل نے مقبوضہ مغربی

حملے کیے گئے تھے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ فلسطینی رہنما مروان برغوثی کی رہائی سے متعلق فیصلہ کریں گے، جو ممکنہ امن کوششوں کا حصہ ہوسکتا ہے۔ مصری سرکاری میڈیا نے رپورٹ کیا تھا کہ فتح تحریک سے تعلق رکھنے والے مروان برغوثی ان فلسطینی قیدیوں میں شامل ہیں جنہیں حماس غزہ معاہدے کے تحت رہا کرانا چاہتی ہے۔ ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں اپنے اعلیٰ حکام کو اسرائیل بھیجا ہے تاکہ رواں ماہ کے اوائل میں طے پانے والی نازک غزہ جنگ بندی کو مستحکم کیا جا سکے۔ تاہم، جیسے ہی نائب صدر جے ڈی وینس نے تین روزہ دورہ مکمل کیا اور وزیر خارجہ روبیو اسرائیل پہنچے، اسرائیلی قانون سازوں نے دو بلز منظور کیے جو مغربی کنارے کے انضمام کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ ایک بل کے تحت مغربی کنارے پر اسرائیلی قانون کا اطلاق کیا جائے گا، جو اس علاقے کے باقاعدہ انضمام کے مترادف ہے، وہی علاقہ جسے فلسطینی اپنے مستقبل کے آزاد ریاست کا حصہ سمجھتے ہیں جے ڈی وینس نے اس اقدام کو 'انتہائی احمقانہ سیاسی تماشہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ مجھے ذاتی طور پر اس سے ناگواری محسوس ہوتی ہے۔ واشنگٹن سے روانگی سے قبل روبیو نے بھی اسرائیل کو خبردار کیا کہ مغربی کنارے کے انضمام کی کوششیں اور آبادکاروں کا تشدد غزہ میں جنگ بندی کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔

انتخابات سے قبل منی بندوق بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش، باپ بیٹا گرفتار

گھر میں غیر قانونی اسلحہ سازی کا کاروبار، نیم تیار پستول، زندہ گولیاں اور مشینری برآمد

بہارشریف (مرشد دسنوی) آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل ایک بڑی کارروائی میں نالندہ پولیس نے سوہ سرائے تھانہ علاقہ میں چل رہی ایک منی گن فیکٹری کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیم نے جمعرات کو منصور گنج چھوٹی پہاڑی علاقے میں ایک مکان پر چھاپہ مارا۔ باپ بیٹے کو غیر قانونی اسلحہ بناتے ہوئے گرفتار کرلیا گیا۔ گھر کی تلاشی سے ایک دیسی ساختہ پستول، دو نیم تیار پستول، ایک زندہ گولی اور درجنوں اسلحہ بنانے کا سامان اور مشینری برآمد ہوئی۔ ڈی ایس پی صدر نور الحق نے بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ منصور گنج چھوٹی پہاڑی کا رہائشی دلیپ مستری اپنے گھر میں غیر قانونی اسلحہ بنا رہا ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد سوہ سرائے پولیس اسٹیشن اور سی آر پی ایف 541 بٹالین کی مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے جمعرات کو دلیپ مستری کے گھر پر چھاپہ مارا۔ پولیس نے دلیپ مستری اور ان کے بیٹے آدتیہ کمار کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق دونوں نے دوران تفتیش اعتراف کیا کہ وہ کافی عرصے سے غیر قانونی اسلحہ گھر پر بنا کر فروخت کر رہے تھے۔ گھر کی تلاشی لینے پر پولیس نے ایک تیار شدہ دیسی ساختہ پستول، دو نیم تیار .315 بور پستول، تین نیم تیار بیرل اور ایک زندہ گولی برآمد کی۔ 950,5 روپے نقد بھی برآمد ہوئے۔ جائے وقوعہ سے اسلحہ بنانے کے آلات کا ذخیرہ بھی برآمد ہوا ہے جس میں مختلف کمپنیوں کے گرائنڈر، ویلڈنگ مشین، کٹر، آری، فائلیں، چشمے، لوہے کی چادریں اور پستول بنانے میں استعمال ہونے والا دیگر سامان شامل ہے۔ پولیس نے بتایا کہ 2025 میں ہونے والے بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے غیر قانونی ہتھیاروں کے خلاف مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے۔ یہ کامیابی اس مہم کے ایک حصے کے طور پر حاصل کی گئی۔ سوہ سرائے تھانے میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور گرفتار باپ بیٹے سے ان کے پورے نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے کے لیے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں تھانہ صدر مکیش کمار مکیش، سونو کمار، محمد علی اور نیم فوجی دستے شامل تھے۔

جمہوریت میں ووٹ کی اہمیت اور ذمہ داری کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع الیکشن آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ انشول کمار (آئی اے ایس) کی ہدایت اور رہنمائی میں متعلقہ عہدیدار رائے دہندوں میں شعور بیدار کرنے کے لئے سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں مسلسل بیداری مہم چلا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں جمعہ کو بیسی بلاک میں ڈی پی ایم جیویکا کی قیادت میں مہادیو پور پنچایت میں بندھن سی ایل ایف کے تحت پوجا گاؤں کی تنظیم کی جانب سے ایک عہد کی تقریب کے ذریعے ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جمہوریت میں ووٹ کی اہمیت اور ذمہ داری کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ ووٹروں کو جمہوری ماحول میں ووٹ کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا اوران پر زور دیا گیا کہ وہ 11 نومبر 2025 کو اپنے پولنگ بوتھ پر جائیں، 100 فیصد ووٹ ڈالیں اور جمہوریت کا احترام کریں۔ پہلے اپنا فرض پورا کرو، اور ووٹ ڈالنے ضرور جائیں۔ مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس)، ضلع الیکشن افسر اور ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کے

مطابق، رضا کاروں نے 60ویں روپولی اسمبلی حلقہ کے پولنگ بوتھ نمبر 269 اور 272 پر ووٹروں کے لیے ایک انتخابی اسکول کا اہتمام کیا۔ ووٹرز کو مطلع کیا گیا کہ 11 نومبر 2025 کو پہلے ووٹ ڈالیں اور پھر ناشتہ کریں۔ ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جناب انشول کمار (آئی اے ایس) کی رہنمائی اور قابل قیادت میں سینئر عہدیدار ہر سطح پر انتخابی عمل کی بروقت تیاری کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ دوسرے مرحلے میں پورنیہ ضلع کے تحت سبھی سات اسمبلی حلقوں میں 11 نومبر 2025 کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ اسی سلسلے میں جمعہ کو ایڈیشنل کلکٹر مسٹر روی راکیش نے پورنیہ کالج میں زیر تعمیر گاڑیوں کے سیکشن کا معائنہ کیا۔ موقع پر موجود وہیکل سیکشن کے نوڈل آفیسر اور اسسٹنٹ نوڈل آفیسر کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔

سٹے کے پیسے سے پریشان ایک نوجوان نے خود کو پھانسی پر لٹکا کر خودکشی کی فلم بنالی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے بہار تھانہ علاقہ چوکنڈی میں ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک 18 سالہ لڑکے نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ متوفی کی شناخت موہت ورما ولد مرحوم رنجیت کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق موہت گزشتہ کچھ دنوں سے سٹے کی رقم کو لے کر پریشان تھا۔ جمعہ کی صبح تقریباً 5 بجے جب اس کے گھر والوں نے اسے اپنے کمرے میں پنکھے کے کانٹے سے لٹکا ہوا پایا تو بہار پولیس کو فوری طور پر اس واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ بہار تھانہ صدر سمراٹ دیپک اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور لاش کو باہر نکالا۔ پولیس نے تفتیش کے دوران مقتول کا موبائل فون قبضے میں لے لیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ موہت نے خودکشی کرنے سے پہلے ایک ویڈیو ریکارڈ کی تھی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر سمراٹ دیپک نے بتایا کہ خودکشی کے پیچھے سچائی جاننے کے لیے ویڈیو کی جانچ کی جارہی ہے۔ فی الحال لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل ہسپتال بھیج دیا گیا ہے اور پولیس پورے معاملے کی مکمل تفتیش میں مصروف ہے۔

ضلع الیکشن آفیسر اور پولس سپرنٹنڈنٹ نے چاروں ڈسپیچ سینٹرز اور ووٹ شماری سینٹر کا معائنہ کیا

ارریہ: (اے این بی) ارریہ ضلع انتظامیہ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کے تمام انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے انتھک محنت کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں جمعہ کو ضلع الیکشن افسر-کم-ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب انجنی کمار نے مشترکہ طور پر چاروں ڈسپیچ مراکز اور ضلع ہیڈکوارٹر پر واقع گنتی مرکز کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام انتظامات اچھی طرح سے، بروقت اور موثر ہیں، تاکہ ووٹنگ کے مواد کی ترسیل اور وصولی کا عمل آسانی سے مکمل ہو۔ چار ڈسپیچ مراکز کو نامزد کیا گیا ہے: 47-رانی گنج اور 49-ارریہ کے لیے ارریہ کالج، 46-نرپت گنج اور 48-فاربس گنج کے لیے کرشی اُتپادن بازار سمیتی ارریہ، 50-جوکیہاٹ کے لیے الشمس ملیہ کالج ارریہ، اور 51.M.L.D.P.K - سکٹی کے لیے یادو کالج ارریہ۔ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی، ارریہ کو تمام اسمبلی حلقوں کے لیے گنتی کے مرکز/اسٹرانگ روم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ہر ڈسپیچ سنٹر پر بریفنگ ایریا، کاؤنٹر کے انتظامات اور گاڑیوں کی پارکنگ کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ ہر کاؤنٹر پر مناسب اہلکاروں کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے تاکہ تقسیم، بریفنگ اور روانگی کے عمل کو بلا تاخیر مکمل کیا جائے۔ پولنگ پارٹیوں اور ووٹنگ کے مواد کی محفوظ اور تیز رفتار نقل و حرکت کے لیے ٹریفک پلان تیار کیا جانا چاہیے۔ ہر اسمبلی حلقہ میں گاڑیوں کے لیے الگ راستے مختص کیے جائیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے مارکیٹ کمیٹی میں واقع اسٹرانگ روم اور کاؤنٹنگ سنٹر کا بھی معائنہ کیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات اور معیارات کے مطابق تمام ضروری تیاریاں بروقت مکمل کریں۔ میونسپل کونسل کے ایگزیکٹیو آفیسر اور پی ایچ ای ڈی اور محکمہ بجلی کے ایگزیکٹیو انجینئرز کو ہدایت دی گئی کہ وہ مناسب صفائی ستھرائی، پینے کے پانی، بیت الخلا اور لائٹنگ کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر، سینئر الیکشن انچارج کم ایڈیشنل کلکٹر، ضلع عوامی شکایات ازالہ، ارریہ، شری اجے کمار ٹھاکر کے ساتھ تمام ریٹرننگ افسران، متعلقہ ونگوں کے نوڈل افسران اور متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

پورنیہ کے لوگ ترقی اور گڈ گورننس کے حق میں ہیں: پردھان

مرکزی وزیر نے پورنیہ اسمبلی کے انتخابی دفتر کا افتتاح کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ اسمبلی کے مرکزی انتخابی دفتر کا مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان نے افتتاح کیا، اور این ڈی اے کے رہنماؤں نے "کمل کو کھلنے" کے اپنے عہد کا اعادہ کیا۔ ٹیکسی اسٹینڈ کے قریب راجستھان سیوا سمیتی کیمپس میں 62-پورنیا اسمبلی کے مرکزی دفتر کا آج بڑے دھوم دھام سے افتتاح کیا گیا۔ دفتر کا افتتاح مرکزی وزیر اور بہار کے الیکشن انچارج جناب دھرمیندر پردھان، جھارکھنڈ کے ایم پی پردیپ ورما، چھتیس گڑھ کے ایم ایل اے سنیل سونی، بی جے پی کے ضلع صدر منوج سنگھ، جے ڈی یو کے ضلع صدر اویناش کمار سنگھ، آر ایل ایم کے صدر رمیش کشواہا، اور ایل جے پی صدر سوربھ جھا کے ساتھ این ڈی اے کارکنوں اور سماجی تنظیموں کے مشترکہ نمائندوں نے کیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پورنیہ کے لوگ ترقی اور گڈ گورننس کے حق میں ہیں اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے امیدوار وجے کھیمکا کی ریکارڈ ووٹوں سے جیت کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی مرکزی اور ریاستی حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیموں کا فائدہ پورنیہ کے ہر گھر تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔ تقریب میں موجود چھتیس گڑھ کے ایم ایل اے سنیل سونی اور دیگر این ڈی اے لیڈروں نے متفقہ طور پر پورنیا اسمبلی میں بھاری اکثریت سے جیت کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ لانچ کے موقع پر، جیون جیوتی سینٹر کبیر مٹھ کے سنت مراری بابا اور آچاریہ جتیندر بابا نے وجے کھیمکا کو جیت کا آشیرواد دیا، اور وعدہ کیا کہ اس بار پورنیہ میں کمل دوبارہ کھلے گا۔ تمام کارکنوں نے متفقہ طور پر اعلان کیا کہ پورنیہ میں کنول دوبارہ کھلے گا۔

لالو کا بیٹا ہوں اور میں ڈروں گا نہیں: تیجسوی یادو

حاجی پور (اے این بی): تیجسوی نے اپنے حلقہ انتخاب میں اپنے انتخابی دفتر کا افتتاح کیا۔

بھیڑ سے مغلوب ہو کر انہوں نے کہا کہ آپ نے مجھے سی ایم بنا دیا ہے، اب راگھوپور میں انتخابی مہم چلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد پہلی بار اپنے حلقہ انتخاب راگھوپور میں واپس آتے ہوئے تیجسوی یادو نے چکسکندر، بیڈوپور میں اپنے بنیادی انتخابی دفتر کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد بڑے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ آپ نے میری پریشانیوں کو ختم کیا اور مجھے وزیر اعلیٰ بنا دیا۔ تیجسوی نے سی ایم کے مکمل فارم کی بھی وضاحت کرتے ہوئے کہا، "سی ایم کا مطلب ہے بے فکر۔" انہوں نے مزید کہا کہ میں لالو کا بیٹا ہوں، اور میں مودی سے نہیں ڈروں گا۔ تیجسوی نے بی جے پی اور نریندر مودی کو بھی نشانہ بنایا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ راگھوپورا اسمبلی حلقہ میں واقع بیڈوپور کے چکسکندر میں مرکزی دفتر اور بیڈوپور کے چکوسان میں اسسٹنٹ آفس کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا گیا جہاں لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع تھی۔ بتایا گیا کہ تیجسوی مظفرپور کے پاروا اور اجیار پور میں انتخابی میٹنگوں سے خطاب کرنے کے بعد بدوپور پہنچے تھے۔ اس دوران قریبی اسمبلی حلقوں کے گرینڈ الائنس کے امیدوار بھی موجود تھے۔

نوجوانوں کا جوش اور طاقت ہی خطے میں حقیقی تبدیلی لاسکتی ہے: سیف الدین

دربھنگہ (اے این بی): انتخابی نشان ملنے کے بعد سیف الدین احمد عوام میں اور زیادہ متحرک ہوگئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ مقابلہ سہ رخی ہو رہا ہے، اور ماحول بدل رہا ہے۔ اگر سیف الدین احمد اس اسمبلی سیٹ پر جیت جاتے ہیں تو حیرت کی بات نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ بی جے پی کی میتھلی ٹھاکر بھلے ہی لوک گانے میں ماہر ہوں، لیکن ان کے پاس سیاسی علم اور علاقائی سمجھ کی کمی ہے۔ تمام امیدوار اور عوام شروع میں باہر کے لوگوں کے بارے میں ناراض تھے۔ اب، اس نے ایک نیا موڑ لیا ہے۔ میتھلی تقریب کے دوران، ایک متھیلا کی پگڑی پھینک دی گئی، جسے متھیلا کی شدید توہین سمجھا جاتا ہے، جس سے یہاں کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے غصے میں مزید اضافہ ہوا۔ عوام کا کہنا ہے کہ یہ بی جے پی کی خصوصی حکمت عملی ہے۔ وہ صرف نفرت کی سیاست کرتے ہیں، اوران کا ثقافت، تہذیب یا اتحاد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان تمام وجوہات کے باوجود آزاد امیدوار سیف الدین احمد دونوں اتحادی امیدواروں پر علاقائی مقبولیت کا برتری برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ آر جے ڈی کے ونود مشرا بھی میدان ہارتے دکھائی دے رہے ہیں۔ آر جے ڈی کے حامی غصے میں ہیں کیونکہ، ونود مشرا کو احساس ہوا کہ انہیں پارٹی ٹکٹ نہیں ملے گا، اس نے مسٹر عبدالباری صدیقی کے خلاف بولنا شروع کردیا، اوران کے حامیوں نے آر جے ڈی کے خلاف گالی گلوچ شروع کردی۔ زیادہ تر آر جے ڈی کے حامی بھی آزاد امیدوار سیف الدین احمد کی طرف جھکاؤ رکھتے دکھائی دیتے ہیں۔ ذرائع سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ونود مشرا خود سیف الدین کے گھر جا کر ان سے التجا کرتے تھے اور انہیں بیٹھنے پر راضی کرتے تھے۔ دونوں نے ڈیڑھ گھنٹے تک بات چیت کی، لیکن مشرا اداس اور پریشان دکھائی دے رہے تھے کیونکہ یہ معاملہ سامنے نہیں آیا۔ جمعرات کو سیف الدین احمد نے ہرسنگھ پور، پاکری، منہر (ہریاتھ) اور دھامسین پنچایتوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے عوام سے ملاقات کی اور اپنے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے این ڈی اے اور انڈیا الائنس کے مسلط کردہ امیدوار پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ اپنی عوامی رابطہ کاری کے دوران انہوں نے ہرسنگھ پور کی ممتاز شخصیت حضرت مولانا منصور صاحب سے ملاقات کی اور دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ سیف الدین احمد کو قوم اور انسانیت کی خاطر قبول فرمائے اور ان کی جائز خواہشات کو پورا کرے۔ سیف الدین نے علی نگر چوک میں ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ صحیح امیدوار کا انتخاب کریں، جو سخت محنت کرے اور پارٹی، ذات یا مذہب سے بالاتر ہو کر سوچے۔ سیف الدین نے یہ بھی کہا کہ نوجوانوں کا جوش اور طاقت ہی خطے میں حقیقی تبدیلی لاسکتی ہے۔ اس لیے نوجوانوں کو تمام شعبوں میں محنت کرنی چاہیے۔ یہ لڑائی نیکی اور بدی کے درمیان ہے اور یہ لڑائی ہمارے اسلاف کی قربانیوں کو محفوظ رکھنے کی ہے۔ ہمارا اتحاد ایک اہم چیز ہے۔ سیاسی جماعتیں حکومت بنانے کے لیے اتحاد بناتی ہیں، لیکن اگر سماجی اتحاد مضبوط رہے تو سیاسی اتحاد کمزور ہوجاتے ہیں۔

بکسر کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے والوں کو عوام منہ توڑ جواب دے گی: امیت شاہ

بکسر: جیسے جیسے بہار اسمبلی انتخابات قریب آرہے ہیں، سیاسی سرگرمیاں تیز ہوتی جارہی ہیں۔ جمعہ کو، بھارتیہ جنتا پارٹی نے، این ڈی اے اتحاد کے ساتھ، بکسر کے تاریخی قلعہ گراؤنڈ میں زبردست سیاسی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ تمام بڑی این ڈی اے پارٹیوں کے قائدین اسٹیج پر موجود تھے، جبکہ اسٹیج کے سامنے جمع ہونے والے بڑے ہجوم نے اشارہ دیا کہ بکسر میں مقابلہ یک طرفہ نہیں ہوگا۔ جلسہ عام میں مہمان خصوصی کے طور پر پہنچنے والے ہندوستان کے وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر امیت شاہ نے بکسر کے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، "کچھ لوگ بہار کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کررہے ہیں۔ بکسر بھگوان شری رام کی تعلیم کی سرزمین تھی، اور یہاں کے لوگوں نے ہمیشہ سچائی اور ترقی کی حمایت کی ہے۔ اس بار عوام ان لوگوں کو منہ توڑ جواب دیں گے جو صرف ذات پات اور اقربا پروری کی سیاست کرتے ہیں۔" میٹنگ کی صدارت بی جے پی کے ضلع صدر اوم پرکاش بھون نے کی اور جے ڈی یو کے ضلع صدر اشوک سنگھ یادو نے چلائی۔ اسٹیج پر اس وقت بکسر سے این ڈی اے کے حمایت یافتہ بی جے پی امیدوار آنند مشرا، راج پور سے جے ڈی یو امیدوار سنتوش کمار نرالا، ڈمراؤن سے جے ڈی یو امیدوار راہل سنگھ، برہما پور سے ایل جے پی امیدوار ہلاس پانڈے اور شاہ پور (آرا) سے بی جے پی امیدوار راکیش اوجھا موجود تھے۔ ایل جے پی کے ضلع صدر اکھلیش سنگھ، آر ایل ایم او ضلع صدر وند چپل سنگھ کشواہا، اور ایچ اے ایم کے ضلع صدر بلیرام کشواہا بھی میٹنگ میں موجود تھے، لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی اپنی پارٹیوں کی جانب سے این ڈی اے امیدواروں کی جیت کو یقینی بنائیں۔ اپنے استقبالیہ خطاب میں بی جے پی کے ضلع صدر اوم پرکاش بھون نے کہا، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی قابل قیادت میں، ہندوستان نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ بکسر کے لوگوں کو اب ایسی قیادت کا ساتھ دینا چاہیے جو صرف وعدے نہیں بلکہ زمین پر کام کرتی ہے۔" بی جے پی امیدوار آنند مشرا نے اپنے خطاب میں اپوزیشن پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا، "برسوں تک اقتدار میں رہنے والوں نے بکسر کو تباہی کی طرف دھکیل دیا۔

قتل کے ملزم کو گلا دبا کر قتل، لاش سڑک کے کنارے سے ملی، پولیس جانچ میں جُٹی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے تھرتھری تھانہ علاقے میں ایک قتل کے ملزم کو گلا دبا کر قتل کر سڑک کنارے پھینک دینے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق جمعہ کے روز صبح تھرتھری تھانہ علاقہ کے کوشلیا بیگھہ گاؤں کے موڑ کے قریب ایک نوجوان کی لاش ملنے سے علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ مرنے والے کی شناخت اسی گاؤں کے رہنے والے جگدیش یادو کے بیٹے اکھلیش کمار (28) کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے بھائی روی کمار نے الزام لگایا ہے کہ کسی نے اکھلیش کا گلا دبا کر قتل کیا ہے۔ اطلاع ملنے پر تھرتھری پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا۔ گاؤں والوں کے مطابق مقتول اکھلیش کمار کے اہل خانہ کے خلاف تین ماہ قبل ہونے والے قتل کے معاملے میں ابتدائی ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ اکھلیش کی ماں سنیتا دیوی اور بیوی پوجا دیوی دونوں ارون یادو قتل کیس کے سلسلے میں تین ماہ سے بہارشریف جیل میں بند ہیں۔ اکھلیش بھی اسی معاملے میں ملزم تھے اور مفرور تھے۔ متوفی کے بھائی روی کمار نے بتایا کہ تین ماہ قبل ہمارے قبیلے کے رکن ارون یادو کو قتل کیا گیا تھا۔ خاندان کے افراد کو کیس میں ملوث کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ میرا بھائی کیس کی سبب مسلسل بھاگتا رہتا تھا۔

ڈبراندی میں لڑکی ڈوبی، لاش کی برآمدگی نہیں ہوسکی

مڑھورہ: ڈبراندی میں جمعرات کی شام ایک نوجوان لڑکی کے ڈوب جانے کے واقعے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس انتظامیہ اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیم موقع پر پہنچی اور شام گئے تک مسلسل تلاش جاری رکھی، لیکن لڑکی کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ عینی شاہدین کے مطابق جمعرات کی شام ایک لڑکی سائیکل پر ندی کے پل کے قریب پہنچی۔ وہ کچھ دیر تک پل کی ریلنگ پر کھڑی ہو کر ندی کے بہاؤ کو دیکھتی رہی اور اچانک تیز دھار میں گر گئی۔ ایک پھل فروش نے اسے بچانے کی کوشش کی، مگر تیز بہاؤ کی وجہ سے ناکام رہا۔ اطلاع ملتے ہی علاقائی افسر امپالی یادو اور مڑھورہ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی۔

بہار اسمبلی انتخابات کے لیے ای وی ایم کی دوسری بے ترتیب کاری ڈی ایم کی صدارت میں کامیابی کے ساتھ مکمل

بہارشریف (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے ای وی ایم کی دوسری رینڈمائزیشن، کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی صدارت میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی۔ ای وی ایم کی دوسری ترتیب ریٹرننگ آفیسر کے ذریعہ متعلقہ اسمبلی حلقہ سے مقابلہ کرنے والے امیدواروں اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ تعینات مبصر کی موجودگی میں کی جاتی ہے۔ پہلی رینڈمائزیشن کے بعد، فی اسمبلی حلقہ فراہم کردہ ای وی ایم تصادفی طور پر پولنگ اسٹیشنوں کو مختص کردیئے جاتے ہیں، اور پولنگ اسٹیشن مختص کرنے کے بعد باقی EVMs اور VVPATs کو محفوظ تحویل میں رکھا جاتا ہے۔ محفوظ مشینیں ناقص مشینوں کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ دوسری رینڈمائزیشن کا عمل الیکشن کمیشن آف انڈیا کے EVM مینجمنٹ سسٹم (EMS) پورٹل کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ای وی ایم کے دوسرے رینڈمائزیشن سے متعلق تفصیلی رہنما خطوط کا ذکر الیکٹرانک ووٹنگ مشین مینول میں کیا گیا ہے، جو الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ https://www.eci.gov.in/evm&vvpat پر دستیاب ہے۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات، 2025 کے تناظر میں، -171 آستھاو، -172 بہار شریف، -173 راجگیر (ایس سی)، -174 اسلام پور، -175 ہلسا، -176 نالندہ اور -177 ناالند کے ضلع افسر کے تحت سیکنڈ رینڈمائزیشن مکمل کی گئی۔ 24.10.2025 نالندہ کلکٹریٹ میں واقع ہردیو بھون آڈیٹوریم میں۔ اس دوران مقابلہ کرنے والے امیدوار/ان کے نمائندے اور مبصرین موجود تھے۔ دوسری رینڈمائزیشن مکمل ہونے کے بعد، فی پولنگ سٹیشن پر مختص ای وی ایم کی فہرست اور ریزروا ای وی ایم کی فہرست تمام مقابلہ کرنے والے امیدواروں کے ساتھ شیئر کی گئی۔

سارن: نامعلوم نوجوان کی لاش برآمد

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے مفصل تھانے کی پولیس نے جمعہ کو ایک تالاب سے ایک نامعلوم نوجوان (27) کی لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ چھپرا جنکشن کے شمال میں واقع بڑھیا مائی مندر کے پاس ایک تالاب میں ایک نوجوان کی لاش دیکھ کر مقامی لوگوں نے اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو تالاب سے نکال کر شناخت کرانے کی کوشش کی۔ شناخت نہ ہونے پر اسے پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیجنے کے ساتھ ہی اگلے 72 گھنٹوں تک محفوظ رکھنے اور سوشل میڈیا پر اس کی شناخت کرائی جائے گی۔

ڈی ای او ارریہ کی صدارت میں میڈیا پریس بریفنگ کا اہتمام

ارریہ: (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے دوسرے مرحلے کے تحت ارریہ ضلع کی تمام 6 (چھ) اسمبلی سیٹوں کے لیے انتخابی عمل کے طے شدہ شیڈول کے مطابق، کلکٹریٹ کے پرمان آڈیٹوریم میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار کی صدارت میں ایک میڈیا پریس بریفنگ کا اہتمام کیا گیا، جس میں وہ آخری تاریخ کو واپس لے سکتے ہیں۔ میڈیا کے نمائندوں کے درمیان امیدواروں کی واپسی کے عمل کی تکمیل کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے، ضلع الیکشن آفیسر ارریہ نے کہا کہ گزشتہ 23 اکتوبر 2025، امیدواروں کو واپس لینے کی آخری تاریخ تھی۔ امیدواروں کی واپسی کا عمل کامیابی سے مکمل ہو گیا ہے۔ مقررہ وقت تک مختلف اسمبلی حلقوں سے کل 95 نامزد امیدواروں میں سے، 27/ امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مختلف کمیوں کے سبب مسترد کردیئے گئے تھے، اس کے بعد 68/ امیدوار باقی رہ گئے تھے ان میں سے 07 امیدواروں نے اپنے کاغذات واپس لے لئے اور اپنے کاغذات نامزدگی واپس لینے والے امیدواروں میں 46-نرپت گنج سے مسٹر حدیث، 47-رانی گنج سے مسز شانتی دیوی اور مسٹر سنیل پاسوان، 50-جوکیہاٹ سے مسٹر اظہر مرشد اور مسٹر سنجے یادو، اور مسٹر امود کمار منڈل اور مسٹر سنتوش کمار منڈل اور مسٹر سنتوش کمار منڈل شامل ہیں۔ دستبرداری کے بعد، ضلع ارریہ میں چھ اسمبلی نشستوں پر مقابلہ کرنے والے حتمی امیدواروں کی کل تعداد اب 61 امیدوار باقی رہ گئے ہیں۔ اسمبلی حلقہ وار امیدوار حسب ذیل ہے: اسمبلی حلقہ نمبر اور نام- کل درست نامزدگیاں۔ 46-نرپت گنج میں کل امیدوار 15، 47-رانی گنج (ایس سی) میں کل 7، امیدوار، 48- فاربس میں کل 13/ امیدوار، 49-ارریا میں 10/ امیدوار، 50-جوکیہاٹ میں کل 8/ امیدوار اور 51-سکٹی میں 8/ امیدوار انتخابی میدان میں باقی رہ گئے ہیں۔ انتخابی نشانات کی تقسیم: آزاد اور غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے امیدوار جنہوں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس نہیں لیے ہیں انہیں آج انتخابی نشان الاٹ کیے جا رہے ہیں۔ انتخابات میں حصہ لینے والے تمام حتمی امیدواروں کی فہرست ان کے الاٹ کردہ انتخابی نشانات کے ساتھ عوامی سطح پر آویزاں کی جا رہی ہے اور یہ تمام متعلقہ ریٹرننگ افسران کے پاس دستیاب ہے۔

دانشمندوں کو ذکر و فکر خود بخود ایک ایسے نتیجے پر پہنچا دیتا ہے

وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں ''یہ عظیم کارخانہ بے مقصد نہیں ہو سکتا''

ترتیب واضافہ: عبدالعزیز

سورہ آل عمران آیت: 189 تا 195 کی تشریح وتعبیر

تفکر کا ایک پہلو:

عارف رومی نے خوب فرمایا:

دور بیان بار گاہ الست..... غیر ازیں پے نبردہ اند کہ ہست

اس لئے اس راہ کے رمز شناس لوگوں نے وصیت کی۔

تفکر فی ایات للّٰہ ولا تفکر فی اللّٰہ

(اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی نشانیوں میں غور وفکر کرو مگر خود اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں غور وفکر نہ کرو کہ وہ تمہاری رسائی سے بالاتر ہے۔)

چنانچہ اس آیت کریمہ میں آسمان وزمین کی پیدائش میں غور کرنے کو اہل خرد کا شعار قرار دیا ہے۔ تفکر و تدبر کا کوئی ایک گوشہ نہیں پوری کائنات تفکر کرنے والے کیلئے ایک مضمون کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس راہ میں تگ و تاز کرنے والے کیلئے ایک میدان کی مانند ہے۔ وہ ایک ذرے اور ایک قطرے سے لے کر سورج اور چاند تک اور حشرات الارض سے لے کر ملائکہ مقربین تک کو اپنے تفکر و تدبر کا موضوع بنا سکتا ہے اور جیسے جیسے وہ آگے بڑھتا جاتا ہے ویسے ویسے وہ اللہ کے قرب کی منزلیں طے کرتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے حسن بصریؒ نے فرمایا:

تفکر ساعۃ خیر من قیام لیلۃ

(ایک گھڑی آیات قدرت میں غور کرنا پوری رات کی عبادت سے بہتر اور زیادہ مفید ہے)

آیت کریمہ میں غور وفکر کے ایک زاویے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے ہم اس کی راہنمائی میں غور وفکر کی کوشش کرتے ہیں۔ جب ہم آسمانوں اور زمین پر غور کرتے ہیں تو سب سے بڑی حیرت انگیز چیز جو سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ آسمانوں پر بے شمار کرے ہیں کچھ ثوابت ہیں کچھ سیارے ہیں۔ ان کی مختلف حرکتیں ہیں ہر ایک کا اپنا مدار ہے اور ہر ایک کی اپنی سمت سفر۔ اسی طرح زمین کی بھی دو حرکتیں اور گردشیں ہیں جن کی رفتار بھی مقرر ہے اور اوقات بھی متعین ہیں۔ ان میں جو سب سے حیرت انگیز چیز دکھائی دیتی ہے وہ یہ ہے کہ ان میں سے بیشتر مخلوقات کو اللہ نے انسان کی چاکری پر لگا رکھا ہے۔ سورج اس لئے چمکتا ہے تاکہ زمین پر بسنے والوں کو روشنی اور گرمی مہیا کرے۔ سمندر سے کرنوں کے ڈول بھر بھر کر کھینچے اور اس کے پانی کو قطرہ کرنے کے بعد فضا میں ابر کی چادروں کی شکل میں پھیلا دے۔ پھر ہوا کا کام یہ ہے کہ وہ اللہ کے حکم کے مطابق جہاں زمین کیلئے آبیاری کی ضرورت ہے وہاں اس بادل کو ہانکتی ہوئی لے جائے اور وہاں جا کر برسا دے۔ فضائے آسمانی کا کام یہ ہے کہ وہ پہاڑوں پر برف جمائے اور سورج کا کام یہ ہے کہ وہ گرمیوں میں اس برف کو پگھلا کر ندی نالوں اور دریاؤں میں پہنچا دے تاکہ انسان اپنی ضرورت کے مطابق ان سے پانی حاصل کر سکے۔ زمین کا کام یہ ہے کہ وہ اپنی قوت روئیدگی کو عمل میں لائے اور انسان کی ضرورت کے ایک ایک دانے کو اپنی آغوش میں اس طرح پالے جس طرح ماں اپنے بچے کو پالتی ہے پھر اسے دھیرے دھیرے پودے کی شکل دے، ہوائیں آ کر اسے لوریاں دیں، سورج اس کے دانے کو پکائے اور چاند اس میں گداز پیدا کرے، زمین میں کام کرنے والی مختلف قوتیں جو گیسز کی شکل میں موجود ہیں وہ غلے کی افزائش میں اپنا کام کریں۔ اس طرح سے بادل، ہوا، سورج، چاند، زمین اور اس کے مختلف عوامل اور آسمان کی مختلف قوتیں رات دن مصروف عمل ہیں تاکہ انسان کو خوراک مہیا کی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے اس کارخانے کو باوجود اس کے کہ ان کے اپنے اندر کتنا تخالف پایا جاتا ہے اور کس طرح قدم قدم پر ان میں تضادات ہیں۔ لیکن مقصد کی ہم رنگی، ہم آہنگی اور وحدت کبھی ان کو ایک دوسرے سے اختلاف کرنے کی اجازت نہیں دیتیں۔ وہ ہمہ تن انسان کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں جب سے انسان دنیا میں میں آیا ہے اس وقت سے یہی ان کا وظیفہ ہے۔ ان کے اس وظیفہ اور عمل کو دیکھتے ہوئے انسان کے غور وفکر پر یہ نکتہ فاش ہوتا ہے کہ اے نالائق انسان تو تو ایک معمولی مخلوق ہے جس کی اپنی ذاتی کوئی حیثیت نہیں۔ تیرے پاس بظاہر کوئی طاقت نہیں، تیرے دائیں بائیں بڑی بڑی مخلوقات موجود ہیں لیکن اس کے باوجود اللہ نے عناصر قدرت اور عناصر فطرت کو تیری خدمت پر لگا دیا ہے سورج تیرے لئے چمکتا ہے، چاند تیرے لئے دمکتا ہے، ستارے تیرے لئے ٹمٹماتے ہیں، روشنی تجھ پر قربان ہوتی ہے، تاریکی تیرے سکون کا باعث بنتی ہے، پانی تیری پیاس بجھاتا اور تیری کھیتیاں اگاتا ہے، غلہ تیری بھوک مٹاتا ہے، درختوں کا سایہ تجھے فرحت دیتا ہے، خوبصورت پرندے تیرے جمالیاتی ذوق کی تسکین کا باعث ہیں، ان کی مختلف بولیاں موسیقی کا کام دیتی ہیں، آبشاریں تیرے لئے گرتی ہیں، فوارے تیرے لئے اچھلتے ہیں، گھنگھور گھٹائیں تیرے لئے جل کر آتی ہیں، بجلی تجھ سے آنکھ مچولی کھیلتی ہے، بادلوں کی گرج تیری اولوالعزمی کو دعوت دیتی ہیں۔ بعض موانع کا سر اٹھانا، چٹانوں کا حائل ہو جانا اور پانی جیسی نعمت کا سیلاب کی صورت اختیار کر جانا تیرے عزائم اور قوت ایجاد کا امتحان ہے۔ مختصر یہ کہ تو پوری کائنات میں ایک مخدوم کی حیثیت رکھتا ہے اور تیرے چاروں طرف تیرے خادم پھیلے ہوئے ہیں حالانکہ بظاہر تو ان میں بہتر نہیں لیکن تو نے کبھی اس پر غور کیا ہے کہ ان کو تو پیدا کرنے والے نے ان کے مخدوم کی خبر دی اور انہوں نے اپنے مخدوم کو تلاش کر کے اپنے آپ کو اس کے قدموں میں ڈال دیا۔ تو نے مختلف قسم کی کھانے کی چیزوں کو جیسے چاہا پکایا، جیسے چاہا بھون ڈالا، لیکن کبھی کسی نے تیرے سامنے سر ہلانے کی جرأت نہیں کی۔ تو نے ہاتھی جیسے جانور پر سواری کر ڈالی، تو نے لوہے میں قوت پرواز پیدا کر دی، تو نے بجلی کو تاروں میں بند کر دیا۔ لیکن کسی قوت نے تیری نافرمانی کی جرأت نہیں کی۔ لیکن تجھے یہ کبھی خیال نہیں آیا کہ ان کا تو میں مخدوم ہوں کیا میرا کوئی مخدوم نہیں؟ انہیں تو اللہ نے میرے لئے پیدا کیا ہے تو مجھے بھی تو کسی کیلئے پیدا کیا ہوگا؟ وہ مخلوقات میں سے تو کوئی نہیں ہو سکتا کیونکہ تمام مخلوقات میری خادم بنائی گئی ہیں میں مخدوم ہو کر تو خادم کی بندگی نہیں کر سکتا۔ کس قدر احمق ہوگا وہ شخص جو اپنے نوکروں کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جائے، ان کے سامنے سجدہ ریز ہو جائے، ان کے سامنے دست سوال دراز کرے، مصیبتوں میں ان سے مدد طلب کرے۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ میرا مخدوم اگر کوئی ہے اور یقیناً ہے تو وہ صرف وہ ذات ہے جس نے مجھے اور تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے۔ یہی وہ بات ہے جو قرآن کریم نے دوسری جگہ فرمائی:

وما خلقت الجن و الانس الا لیعبدون

(میں نے جن وانس کو اس لئے پیدا کیا تاکہ وہ میری عبادت کریں)

(تفسیر روح القرآن)

موبائل: 9831439068 azizabdul03@gmail.com

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۲۵؍ اکتوبر ۲۰۲۵ء

بہار میں ہوگی نئی حکومت، نیا قانون اور ایک..... نیا بہار: تیجسوی یادو

بہار اسمبلی الیکشن سر پر ہے اور دیکھنا ہے مودی حکومت اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ملی بھگت سے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کا ناجائز جنم ہوا ہے اس میں کتنے فیصد ووٹروں کے ناموں کی کٹوتی ہوئی ہے اور کتنے اور کتنے ووٹرس حق رائے دہندگی سے محروم ہوئے ہیں اور یہ بھی دیکھنا ہے کہ جن لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے گدھے کے سر سے سینگ کی طرح سے غائب ہوئے ہیں انہیں ہندستانی شہری مانا جائے گا یا انہیں بنگلہ دیش، میانمار اور پاکستان بھیجا جائے گا یا ان کیلئے امیت شاہ جو اسپیشل ڈٹینشن کیمپ بنا رہے ہیں وہاں انہیں چوپایوں کے ساتھ باندھ کر رکھا جائے گا۔ یوں تو مودی حکومت کے حوصلے بہت بلند ہیں اور نظروں کے تیروں سے او بی سی، دلت، اقلیتی فرقہ، ایس سی/ایس ٹی کی زندگی دوبھر بنانے کی پوری تیاری کی جا چکی ہے کسانوں اور مزدوروں کے ساتھ حکومت کا ناروا رویہ سمجھ سے بعید ہے جب انہی غریب لوگوں سے ابھی ستمبر میں بہار کا دورہ کر کے پی ایم مودی کی جملہ بازی کی گونج ابھی تک فضاؤں میں مرتعش ہے کہ تمام غریب ایس سی/ایس ٹی، او بی سی اور دلتوں کو (اقلیتی فرقہ کو نہیں) دیپاولی اور چھٹھ پوجا کے موقع پر گیس سلنڈر مفت میں ملے گا۔ پی ایم مودی نے بہار کے ووٹروں کو ایک گیس سلنڈر دینے کے نام پر خریدنے کی کوشش کی لیکن یہ مذموم کوشش اس وقت ناکام ہوئی جب گیس سلنڈروں سے بھرے ٹرک جب مختلف اضلاع میں حسب معمول پہنچے تو مفت میں سلنڈر دینے کی کوئی بات نہیں ہوئی اور ٹرک کے ڈرائیور اور ہیلپر نے گاؤں والوں کو مطلع کیا کہ یہ گیس سلنڈر مفت میں دینے کا اعلان محض اس اعلان کی طرح تھا کہ ہر شہری کے بینک اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپے آئیں گے اور جب لوگوں کے اکاؤنٹ میں 15 روپے بھی نہیں آئے تو انہوں نے تو انہوں نے سمجھ لیا کہ ان کے پیارے مودی جی نے جملہ بازی کی تھی لیکن اس وقت گیس سلنڈر مفت میں دینے کے اعلان سے ہی گاؤں کے غریب لوگوں کو امید بندھ چلی تھی کہ تہوار کے نام پر الیکشنی کاسہ گدائی بھری جا رہی ہے لیکن یہاں بھی جب معاملہ اسی جملہ بازی تک پہنچنے لگا تو گاؤں والوں نے بیشتر جگہوں پر ٹرکوں کو روک کر زبردستی گیس سلنڈر چھین لئے کہ الیکشن کے نام پر گاؤں میں آتے ہو اور غریبوں کے جذبات سے کھیل جاتے ہو۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو اندازہ ہو جائے گا کہ اس مرتبہ دلت، او بی سی، ایس ٹی، ایس سی، کے ووٹ کم از کم بی جے پی کو نہیں ملیں گے اور رہ گئے اقلیتی فرقہ کے ووٹرس جو بی جے پی لیڈر گیری راج سنگھ کی نظروں میں دہشت گرد اور ملک کے غدار تھے اب نمک حرام بھی ہو گئے۔ ان کے ووٹ بی جے پی کو نہیں چاہئے۔ بی جے پی ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہے کہ اقلیتی فرقہ کے لوگ بی جے پی کو ووٹ دیں گے۔

بہار میں جہاں نومبر میں دو مرحلہ میں الیکشن ہونے جا رہا ہے ایسے میں انڈیا بلاک مہاگٹھ بندھن نے کافی سوچ بچار اور تمام اہم لیڈروں کے متفقہ رائے کو سن کر انڈیا بلاک نے وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کے چہروں کا اعلان کر دیا جب مہاگٹھ بندھن نے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ اور مکیش سہنی کو نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر اعلان کیا کہ الیکشن میں اگر مہاگٹھ بندھن کو کامیابی ملتی ہے اور وہ حکومت سازی کر سکتی ہے تو پھر سابق وزراء اعلیٰ لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کے بیٹے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بہار کے طور پر منظور کیا جائے گا اور مکیش سہنی کا نام نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر پیش کیا گیا تو یہ بھی منظور کر لیا گیا۔ کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ کے ساتھ دو نائب وزراء اعلیٰ ہوں گے۔ اس وقت مکیش سہنی کو نائب وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنایا گیا ہے اور کہا گیا کہ اگر پارٹی نے اقتدار پر قبضہ کیا تو دو نائب وزراء اعلیٰ ہوں گے۔ ایک اور نائب وزیر اعلیٰ کا انتخاب نتائج کے سامنے آنے کے بعد کیا جائے گا۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ مجھ پر اتنا اعتماد کیا گیا اور انڈیا بلاک نے مجھے وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر پیش کیا اور میں اس کیلئے تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ کے طور پر میں منتخب ہوا تو پھر مجھے پانچ سال کام کرنے کیلئے نہیں لگیں بلکہ صرف 20 ماہ کا عرصہ لگے گا اور اس عرصے میں، میں 20 سال کے برابر تک کام کروں گا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ مہاگٹھ بندھن حکومت کو اگر کامیابی ملتی ہے تو ہر خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکریوں میں شامل کیا جائے گا۔ ہم ایک نیا بہار بنانے کا عزم کر چکے ہیں جو بدعنوانی سے پاک ہوگا اور قانون کی نظروں میں سبھوں کی حیثیت ایک ہوگی اور کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہوگا۔ اس موقع پر تیجسوی یادو نے یہ کہہ کر سبھوں کو حیران کر دیا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ساتھ انصاف نہیں ہو رہا ہے۔ بی جے پی نے ان کے خلاف سازش تیار کر لی ہے اگر انہیں فتح بھی حاصل ہوئی تو نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ نہیں بنائیں گے بلکہ ان کی پوری کوشش یہی ہوگی کہ جے ڈی یو کے وجود کو بھی ختم کر دیں گے۔ تیجسوی یادو کی اس میٹنگ میں بہت بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ (خ الف ف)

بہار اسمبلی انتخاب: سمبل کی واپسی اور امیدوار کی تبدیلی فتح یقینی بنانے کے لیے مہاگٹھ بندھن کی بڑی حکمت عملی کا حصہ!

عتیق الرحمٰن

'بہار اسمبلی انتخاب 2025' میں تبدیلی؟ اقتدار کے عوامی رجحانات کی قدر کرتے ہوئے حزب مخالف مہاگٹھ بندھن نے جامع حکمت عملی تیار کی ہے۔ اس کے تحت تقریباً ایک درجن اسمبلی حلقوں میں بالکل آخری مرحلہ میں سمبل کی واپسی اور امیدواروں کی تبدیلی کر کے انتخابی سیاست کا رخ اچانک موڑ دیا گیا۔ اس قدم سے فی الوقت مہاگٹھ بندھن میں کہیں مایوسی اور کہیں حیرانی پیدا ہو گئی، جبکہ برسر اقتدار این ڈی اے کے ہوش اڑ گئے ہیں۔ وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ بالکل آخری لمحہ میں اپنے امیدواروں سے سمبل واپس لینے اور امیدوار بدل دینے کے پیچھے مہاگٹھ بندھن کی کہیں نہ کہیں کوئی بڑی چال ہے۔ این ڈی اے نے اس اچانک تبدیلی کو نہ صرف حیران کن تصور کیا بلکہ اسے اپنے لیے ایک سخت چیلنج کے طور پر بھی قبول کیا۔ اس نے یہ محسوس کیا کہ مہاگٹھ بندھن اس بار ہر قیمت پر بہار کے اقتدار سے این ڈی اے کو اکھاڑ پھینکے گا اور یہ نئے جوش و امنگ پر بالکل نئی پالیسیوں کے ساتھ ایک مضبوط حکومت تشکیل دے گا۔

باوثوق ذرائع کے مطابق امیدواروں سے ٹکٹ واپسی اور آخری لمحہ میں درجن بھر اسمبلی حلقوں میں نئے امیدواروں کو کھڑا کیے جانے کے پیچھے مہاگٹھ بندھن کے تجربہ کار اور بزرگ رہنما آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو کی حکمت عملی کارفرما رہی۔ انہوں نے امیدواروں کی فہرست جاری کیے بغیر اور ان کے ناموں کا اعلان کرنے سے مکمل پرہیز کرتے ہوئے اندر ہی اندر این ڈی اے کے ممکنہ امیدواروں کا پتہ لگوایا۔ اس کے بعد اپنے طویل سیاسی تجربات کی روشنی میں کچھ مخصوص حلقوں میں این ڈی اے امیدواروں کی شکست کو یقینی بنانے کے بڑے مقصد کے تحت مہاگٹھ بندھن کی جانب سے بہت ہی مضبوط و مناسب امیدوار کو سامنے لا کھڑا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ پرچہ نامزدگی داخل کیے جانے کے بالکل آخری مرحلہ، بلکہ چند گھنٹہ قبل کئی امیدواروں سے سمبل واپس لیے گئے اور ان کے بدلے اپنے مضبوط امیدوار کو کھڑا کر کے این ڈی اے کے سامنے سخت چیلنج پیش کر دیا۔ جالے، سہول، بارہ چٹی، لال گنج، گوراﺑوڑام، کہلگاؤں، بابو برہی، سکندرا، راجہ پاکڑ اور چکن پور سمیت ایک درجن سے زائد سیٹوں پر بالکل آخری وقت میں ٹکٹ واپسی اور امیدوار تبدیلی کر کے مہاگٹھ بندھن نے برسر اقتدار این ڈی اے کو اسمبلی انتخاب میں ناکو چنے چبوانے پر مجبور کر دیا ہے۔

دربھنگہ کے جالے اسمبلی حلقہ سے کانگریس نے نوجوان کارکن محمد نوشاد کو ٹکٹ دے کر واپس لے لیا اور آر جے ڈی ترجمان و سابق رکن اسمبلی رشی مشرا کو اپنی پارٹی میں شامل کرا کر انہیں انتخابی میدان میں اتار دیا۔ اس کے سبب مسلسل تیسری بار فتح اور ہیٹ ٹرک کی کوششوں میں سرگرم بی جے پی امیدوار جیویش کمار مشرا کے لیے سخت چیلنج پیدا ہو گیا ہے۔ جیویش مشرا کو 2015 میں 62059 ووٹ ملے تھے، جبکہ ان کے حلیف جے ڈی یو امیدوار رشی مشرا کو 57439 ووٹ ملے تھے۔ یعنی رشی مشرا نے انہیں سخت ٹکر دی تھی اور صرف 4620 ووٹوں سے جیویش مشرا کو فتح ملی تھی۔ 2020 میں جیویش کو 87376 ووٹ ملے تھے جبکہ مہاگٹھ بندھن حمایت یافتہ کانگریس امیدوار مشکور عثمانی کو 65580 ووٹ ملے تھے۔ اس طرح جیویش مشرا 21796 ووٹوں کے بڑے فرق سے کامیاب ہوئے۔ وہ دوسری بار نتیش کابینہ میں وزیر ہیں مگر مقامی اعلیٰ ذات کے ہندو ووٹرس ان سے بے حد ناراض چل رہے ہیں۔ ان کا سیدھا الزام ہے کہ جیویش مشرا کے ذریعہ پورے جالے حلقہ کو ترقی سے محروم کر دیا گیا اور عوام کے بنیادی مسائل کو یکسر نظر انداز کیا جاتا رہا۔ اس لیے ان کے مقابلے رشی مشرا کو اگر مہاگٹھ بندھن کے ذریعہ امیدوار بنایا جاتا ہے تو وہ انہیں ووٹ دیں گے۔ حلقہ میں مسلم ووٹروں کی تعداد تقریباً 31 فیصد ہے جو ہمیشہ آر جے ڈی اور کانگریس یا بایاں محاذ کی حمایت میں ہی ووٹ دیتے رہے ہیں۔ اس بار بھی مہاگٹھ بندھن کے حق میں ہی ان کا یکمشت ووٹ جانے کے حق میں ہے۔ جس کی وجہ سے جیویش مشرا کے مقابلے رشی مشرا کی پوزیشن بہت مضبوط نظر آ رہی ہے۔

رشی مشرا 2014 کے ضمنی انتخاب میں جالے سے جے ڈی یو امیدوار کے طور پر رکن اسمبلی منتخب ہو چکے ہیں۔ وہ سابق وزیر ریل آنجہانی للت نارائن مشرا کے پوتے اور دربھنگہ سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ رہ چکے، جالے سے 1990 میں کانگریس کے رکن اسمبلی، 2000 اور 2010 میں بی جے پی امیدوار کے طور پر جالے سے رکن اسمبلی منتخب ہوتے رہے وجے کمار مشرا کے صاحبزادے ہیں۔ کانگریس نے جب محمد نوشاد کو ٹکٹ دیا تھا تو حلقہ میں بڑے پیمانے پر مہاگٹھ بندھن کے ہندو ووٹرس میں ناراضگی پیدا ہو گئی تھی اور مسلم ووٹرس کے ذریعہ بھی ان کے خلاف بغاوت کا طوفان برپا کر دیا گیا تھا۔ حالات بگڑتے دیکھ اور تیجسوی کی بروقت مداخلت کے بعد کانگریس قیادت نے فوراً ڈیج کنٹرول کرتے ہوئے نوشاد کو نامزدگی سے روک دیا اور ٹکٹ واپس لے کر رشی مشرا کو دے دیا، جس سے حالات معمول پر آ گئے اور مہاگٹھ بندھن کے حق میں فضا ہموار ہو گئی۔ واضح ہو کہ راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران جالے کے بھتولی میں کانگریس کارکن محمد نوشاد کے اسٹیج سے شرپسند عناصر کے ذریعہ وزیر اعظم کی آنجہانی والدہ کے لیے توہین آمیز نعرے لگائے گئے تھے جس کے سبب بی جے پی کو مہاگٹھ بندھن کے خلاف ماحول تیار کرنے کا موقع مل گیا تھا۔

سہول میں کانگریس نے انویم سے ٹکٹ واپس لے کر سرگرم نوجوان رہنما منت رحمانی کو بالکل آخری دن اپنا امیدوار بنایا۔ وہ 2020 میں بھی جے ڈی یو کے معمر رہنما وچندر پرساد یادو کو سخت ٹکر دے چکے ہیں اور بہار کانگریس اقلیتی شعبہ کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ اسی طرح آر جے ڈی صدر لالو پرساد نے اپنی دور اندیشی اور غیر معمولی انتخابی حکمت عملی کا ثبوت دیتے ہوئے بارہ چٹی اسمبلی حلقہ سے سابق رکن اسمبلی سمتا دیوی سے 14 گھنٹے کے اندر ٹکٹ واپس لے کر ان کی صاحبزادی تنوشری کو اپنا امیدوار بنا لیا، جس سے نئی نسل کے ہاتھوں میں قیادت سونپے جانے کا بڑا پیغام عوام کے درمیان پہنچا جو مہاگٹھ بندھن کے لیے مفید ثابت ہو رہا ہے۔ گوراﺑوڑام میں آر جے ڈی نے اپنے امیدوار افضل علی خاں کی نامزدگی رد کر کے اور اتحادی جماعت وی آئی پی کے سنتوش سہنی کو گٹھ بندھن کا امیدوار قرار دینے کے لیے گزارش نامہ الیکشن دفتر کو سونپ دیا۔

مکامہ میں سابق امیدوار اشوک مہتو کی اہلیہ انیتا دیوی کی امیدواری خارج کر کے وارث علی گنج سے ٹکٹ دے دیا جبکہ مکامہ سے جے ڈی یو امیدوار اننت سنگھ کے خلاف آر ایل جے پی رہنما و سابق ایم پی سورج بھان سنگھ کو اپنی پارٹی میں شامل کر کے آر جے ڈی نے ان کی اہلیہ سابق ایم پی وینا دیوی کو امیدوار بنا دیا جس سے مکامہ جیسے سنگین حلقہ میں 'لوہے کو لوہا کاٹتا ہے' کے فارمولے پر مہاگٹھ بندھن نے عمل کیا۔ لال گنج میں کانگریس نے اپنے امیدوار آدتیہ کمار کی نامزدگی لالو کے دباؤ پر واپس لے لی جس سے آر جے ڈی امیدوار شیوانی شکلا کے لیے فتح کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔

واضح ہو کہ شیوانی شکلا کے والدین منا شکلا اور انو شکلا کئی مرتبہ لال گنج حلقہ کی نمائندگی بہار اسمبلی میں کر چکے ہیں اور ان دونوں کا بہت زیادہ اثر و رسوخ پورے حلقہ میں ہے۔ سکندرا میں سابق اسمبلی اسپیکر ادئے نارائن چودھری کی حمایت میں کانگریس نے اپنے امیدوار ونود چودھری کو بٹھا دیا۔ راجہ پاکڑ میں آر جے ڈی امیدوار موہت پاسوان کی امیدواری واپس کر کے کانگریس امیدوار پرتما اس کے لیے راہ ہموار کر دی ہے۔ چکن پور میں آر جے ڈی امیدوار برج کشور بند کے حق میں کانگریس کے بال گوبند بند نے اپنی امیدواری واپس لے لی۔ کہلگاؤں میں کانگریس ریسرچ شعبہ کے سربراہ آنند مادھو کو پارٹی قیادت نے نامزدگی سے روک دیا اور پروین کشواہا کو ٹکٹ دے دیا۔ بابو برہی میں آر جے ڈی نے اپنے امیدوار ارون کشواہا کی امیدواری واپس کروا کر اتحادی پارٹی وی آئی پی کے بندو گلاب یادو کے لیے راستہ ہموار کر دیا۔

ادھر اے آئی ایم آئی ایم چھوڑ کر آر جے ڈی میں شامل ہوئے 4 میں سے صرف ایک شاہنواز عالم ولد تسلیم الدین کو جوکی ہاٹ سے لالو نے اپنی پارٹی کا امیدوار بنایا ہے، مگر بقیہ تینوں اراکین اسمبلی سید رکن الدین، اظہار نعیمی اور اظہار اصفی کی حق شہید اور ان کے تعلق سے غلط رپورٹ کے سبب ٹکٹ سے محروم کر کے ان کے مقابلے متعلقہ حلقوں میں نئے اور مضبوط امیدوار دیے گئے ہیں۔

☆☆
☆

ملک کی فضا میں ہر طرف نفرت کا زہر گھول دیا گیا

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

ملک کے مختلف حصوں میں فرقہ وارانہ منافرت ان دنوں عروج پر ہے، شاید اب کوئی شعبہ ایسا نہیں جہاں نفرت کی آگ نہ دہک رہی ہو، گزشتہ 6 اکتوبر کو سپریم کورٹ آف انڈیا کے عظیم الشان مرکزی حال میں وہ ناقابل یقین واقعہ پیش آیا، جس نے نہ صرف عدالتی اقدار بلکہ ملک کے اجتماعی ضمیر پر شدید سوالات اٹھا دئے، ملک کی بلند ترین عدالت کی کرسی پر فائز چیف جسٹس بی آر گوائی وکلاء کے مقدمات سن رہے تھے کہ اسی درمیان بار کونسل آف دہلی کے رجسٹرڈ ایک سینئر وکیل راکیش کشور اچانک جج کے ڈائس کے قریب پہنچا، اپنا جوتا اتارا اور چیف جسٹس کی سمت پھینکنے کی کوشش کی، اس وقت موجود سیکورٹی اہلکاروں نے فوری طور پر اس حرکت کو ناکام بنا کر کشور کو عدالتی حال سے باہر لے کر چلے گئے۔ اس ہنگامہ آرائی کے دوران ملزم وکیل نے زور سے چیخ چیخ کر یہ کہا کہ ہم سناتن کی توہین برداشت نہیں کریں گے اور سناتن کا اپمان نہیں سہے گا ہندوستان، اس نعرے نے پورے واقعے کو محض فرد واحد کے جنون سے کہیں آگے ایک مخصوص نظریاتی غصے اور عدم برداشت کے منظم اظہار میں بدل دیا، اس سانحہ پر ساری عدالت ہکا بکا رہ گئی، مگر چیف جسٹس بی آر گوائی نے غیر معمولی حوصلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے کورٹ میں موجود وکلاء کو صبر وضبط کی تلقین کی اور عدالتی کاروائی بغیر تعطل کے جاری رکھی، یہ واقعہ صرف عدالتی بدتمیزی نہیں بلکہ گہری، تاریخی اور سماجی رنج میں چلتے رجحان کی انتہا ہے، جسٹس گوائی ہندوستان کے دوسرے دلت چیف جسٹس ہیں اور اپنی شناخت میں بدھ مت کے پیروکار بھی ہیں، حملہ آور وکیل کی مذہبی بنیاد پر برہم نظریاتی کیفیت اور اس کا نعرہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ ملک میں عدلیہ کے وقار کے بجائے اب مقدس روایتوں اور ذاتی تعصّبات کو اولیت ملنے لگی ہے۔ مبینہ طور پر یہ واقعہ کھجوراہو کے جواری مندر میں بھگوان بشنو کی سات فٹ اونچی مورتی کی دوبارہ تنصیب کی درخواست سے متعلق ہے، جو 16 ستمبر کو سپریم کورٹ کی بینچ نے مسترد کر دی تھی، اس موقع پر چیف جسٹس گوائی نے کہا تھا کہ یہ پبلک انٹرسٹ لیٹیگیشن ہے، جا کر خود دیوتا سے کچھ کہیے، اس بیان کو دائیں بازو کے حلقوں میں مذہبی توہین قرار دیا گیا اور سوشل میڈیا پر بھرپور مذمت میں مہم چلی، اس غبار کو کچھ حلقوں نے چیف جسٹس کے نجی مذہبی رجحان سے بھی جوڑنے کی کوشش کی اور یہ سوال اٹھایا کہ اگر وہ اونچی ذات کے ہندو ہوتے تو کیا حملہ آور اتنی جرات کرتا؟ بار کونسل آف انڈیا نے فوری ردعمل دکھاتے ہوئے راکیش کشور کو تمام عدالتی کاروائیوں، پریکٹس اور وکالتی خدمات سے معطل کر دیا، چیئرمین منن کمار مشرا کے عبوری حکم نامے میں اس عمل کو عدلیہ کے وقار، ایڈوکیٹس ایکٹ اور بار کونسل کے قواعد کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مزید تادیبی کاروائی کا عندیہ دیا گیا، ساتھ ہی دہلی بار کونسل کو عمل درآمد کی ہدایت بھی جاری کی گئی، سپریم کورٹ کے رجسٹرار کی عدم دلچسپی کی بنا پر تین گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد دہلی پولیس نے کشور کو رہا کر دیا، اس ہنگامہ خیز منظر نامے کا المیہ یہ ہے کہ ملکی میڈیا نے اس سنجیدہ واقعے کی مذمت بالفاظ بلند کرنے کے بجائے حملہ آور وکیل کو ہیرو کے طور پر پیش کرنے میں کوئی عار محسوس نہ کی قابل غور یہ بھی ہے کہ جب اتر پردیش، اڈیشہ اور بریلی جیسے شہروں میں دلتوں اور اقلیتوں پر مظالم کے واقعات ہوئے تو یہی میڈیا خاموش تماشائی بنا رہا، نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے اعداد وشمار کے مطابق 2023 کے دوران دلتوں کے خلاف جرائم میں کوئی خاطر خواہ کمی نہ ہوسکی، بلکہ کئی ریاستوں میں اس نوعیت کے واقعات میں اضافہ ہی دیکھنے میں آیا، ابھی چند یوم قبل ہی اتر پردیش میں کسی دلت نوجوان کی قتل اور مذہبی نعرے پر بریلی میں ہنگامہ جیسے واقعات میڈیا میں اپنی اہمیت کے مطابق جگہ نہ پا سکے، اڈیشہ میں مورتی وسرجن پر فرقہ وارانہ فساد اور ملک بھر میں اقلیتوں کے خلاف بڑھتے تشدد کو کسی بھی سنجیدہ ضابطے میں اب تک نہ لیا گیا، جسکا نتیجہ یہ ہے کہ اب یہ آگ عدالت عظمیٰ تک پہونچ چکی ہے، یہ صورتحال نہ صرف آئینی مساوات بلکہ عدلیہ کے وقار کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے، اہم سیاسی جماعتیں بھی اس بحران کو اجاگر کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، کانگریس قائد راہل گاندھی اور صدر ملکار جن کھڑگے نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں دلتوں، قبائلیوں اور مسلمانوں سمیت تمام پسماندہ طبقات کو ملک میں نشانہ بنائے جانے پر شدید مذمت کی، موجودہ حکومت اور میڈیا کے متعصّبانہ رویے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ انصاف کی جگہ بیلوں اور خوف نے لے لی ہے، ملک کے سینئر لیڈر شرد پوار نے کہا کہ انصاف کے اعلی ترین ادارے میں چیف جسٹس آف انڈیا پر حملہ کرنے کی کوشش نہ صرف عدلیہ پر حملہ ہے، بلکہ ہماری جمہوریت، ہمارے آئین اور ہماری قوم کی بھیانک توہین ہے، انھوں نے کہا کہ عدلیہ کا مقصد جمہوریت اور آئینی اقدار کو برقرار رکھنا ہے، انہوں نے مزید کہا ہے کہ عدلیہ ملک میں جمہوری اقدار کے تحفظ اور اختلاف رائے کو منصفانہ انجام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس طرح کی حرکتیں ملک کی بنیادی روح کے خلاف ہیں اور اسے کسی بھی حالت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا، موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں آئینی اداروں کو کمزور کرنے کا رجحان مسلسل بڑھ رہا ہے اور ہمارے ملک میں گزشتہ کچھ برسوں سے جو زہر پھیلایا جا رہا ہے وہ اب اعلی ترین آئینی اداروں کا بھی احترام نہیں کرتا، یہ ملک کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے، انھوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ہندوستانی جمہوریت کے ستونوں کو کمزور نہیں ہونے دیں گے، اب تمام جماعتوں اور شہریوں کو جمہوری اداروں کے وقار اور تحفظ کے لئے کھڑا ہونا چاہئے، ملک کی فضاء میں ہر جانب نفرت کا زہر گھول دیا گیا ہے۔ اس سے پورے منظر نامے میں اصل سوال یہی ہے کہ کیا ہم ایسے ہندوستان کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں مذہبی اور طبقاتی تفاخر کے سامنے آئینی اور عدالتی وقار بے وقعت ہو کر رہ جاتے ہیں، آج جسٹس گوائی پر جوتا پھینکا گیا مگر اصل ہدف ہمارا مشترک آئینی ضمیر ہے، ہندوستانی معاشرے کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ قانون وانصاف کے دیپ جلائے رکھنا چاہتا ہے یا نفرت اور تعصب کی آندھی میں یہ چراغ بھی بجھ جانے دینا چاہتا ہے، یہ جوتا دراصل اس تاریخی راستے پر ایک تازیانہ ہے جس پر ہندوستان کی جمہوریت قدم بہ قدم آگے بڑھ رہی ہے۔ کمرہ عدالت میں چیف جسٹس کے ساتھ یہ حرکت کسی مجرم یا عام آدمی نے نہیں بلکہ ایک سینئر اور تجربہ کار وکیل نے کی ہے، اسی وجہ سے یہ حرکت اور یہ واقعہ مزید تشویش کا باعث ہیں، خاص طور پر اس لئے کہ حملہ آور وکیل نے یہ دعوی کرتے ہوئے حملہ کرنے کی کوشش کی کہ ہم سناتن کی توہین برداشت نہیں کریں گے، اس کے لئے چیف جسٹس کے کچھ حالیہ ریمارکس کا حوالہ بھی دیا جا رہا ہے، یہ بات کس قدر افسوسناک ہے کہ مذہبی جذبات کو ملک میں اس حد تک اشتعال دلایا گیا ہے کہ اب عمر رسیدہ وکیل بھی اس بیمار ذہنیت اور نفرت کا شکار ہونے لگے ہیں، ملک کے سب سے بڑے جسٹس کو ہی نشانہ بنانے سے گریز نہیں کیا جا رہا ہے اور یہ حرکت کمرہ عدالت میں کی جا رہی ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ سماج میں فرقہ پرستی، اور بیمار ذہنیت کا زہر کس حد تک گھولا جا چکا ہے، اور نفرت کی یہ جڑیں کہاں تک سرایت کر چکی ہیں، آخر ملک میں اب کون سا ایسا گوشہ باقی ہے جہاں نفرت کا یہ زہر نہیں پہنچا ہے؟ افسوس اس بات کا ہے کہ اس وکیل کو چند گھنٹوں کی پوچھ تاچ بلکہ رسمی سوالات کے بعد گھر جانے کی اجازت بھی دے دی گئی اور اس وکیل نے اپنی شرمناک حرکت پر کسی طرح کے افسوس یا پچھتاوے کا اظہار بھی نہیں کیا ہے، یہ کتنا افسوسناک اور تشویش ناک پہلو ہے کہ ہمارے ملک کے چیف جسٹس بھی خود اپنے ہی کمرہ عدالت میں نشانہ بنائے جا رہے ہیں اور اس کے لئے ایسا عذر پیش کیا جا رہا ہے جو انتہائی افسوسناک ہے، ملک کے تمام ججز، قانون کی بالادستی کے لئے قانون کے مطابق ہی کام کرتے ہیں قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ان کے فیصلے پسند نہیں آتے، اگر مذہبی اشتعال کا سہارا لیتے ہوئے ملک کے چیف جسٹس کو ہی نشانہ بنایا جائے تو اس سے زیادہ افسوس اور تشویش کی بات کوئی اور نہیں ہو سکتی، جہاں تک پولیس یا نفاذ قانون کی ایجنسیوں کا سوال ہے ان کا رویہ اور بھی افسوسناک ہے، کیونکہ انہوں نے صرف معمولی سے سوالات کرتے ہوئے اس وکیل کو گھر جانے کی اجازت دے دی اور یہ عذر پیش کیا کہ اس تعلق سے کوئی رسمی شکایت درج نہیں کروائی گئی ہے، کیا پولیس اس غلط حرکت کا خود نوٹ لیتے ہوئے کاروائی نہیں کر سکتی؟ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر اس تعلق سے جو بحث شروع ہوئی ہے وہ اور بھی افسوسناک ہے، سوشل میڈیا پر ہندوتوا گروپ کی جانب سے اس طرح کے حملے کا جواز پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور یہ دعوی کیا جا رہا ہے کہ حالیہ عرصے میں مخالف ہندو تبصرے زیادہ کیے جا رہے تھے، جس کے نتیجے میں یہ واقعہ پیش آیا ہے، کچھ گوشوں کا تاثر ہے کہ ملک میں ہندوؤں کے جذبات کا پاس ولحاظ کیا جانا چاہیے، اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اس طرح کے واقعات پیش آتے رہیں گے، یہ جو جواز پیش کیا جا رہا ہے اور سوشل میڈیا پر جس طرح کے تبصرے کئے جا رہے ہیں وہ صورتحال کی سنگینی کو اور بھی واضح کر دیتے ہیں سماج میں کس طرح سے زہر گھولا گیا ہے اور ملک کی عدلیہ اور چیف جسٹس تک کو یہ بیمار ذہنیت رکھنے والے عناصر بخشنے کو تیار نہیں ہیں، ہمارے ملک کے چیف جسٹس نے انتہائی تحمّل اور بردباری کا مظاہرہ تو کیا ہے اور اس حرکت پر مشتعل ہونے کے بجائے اپنے کام کاج کو ترجیح دی، انہوں نے ایک مثال ضرور قائم کی، تاہم اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ملک اور ملک کے عوام ایسی حرکت پر خاموش ہو جائیں اور پولیس یا سکیورٹی ایجنسیوں کا یہ جواز قبول کر لیں کہ اس معاملے میں کوئی رسمی شکایت درج نہیں کروائی گئی ہے، اس معاملے میں پولیس کو از خود نوٹ لیتے ہوئے کاروائی کی جانی چاہیے تھی، جس طرح دیگر بہت سے معالے میں پولیس متحرک ہو کر کام کرتی ہے، بار ایسوسی ایشن نے وکیل کو معطل کرتے ہوئے اچھا فیصلہ کیا ہے اور بار اسوسی ایشن کو پولیس میں شکایت بھی درج کروانی چاہیے، بہت سارے معاملے میں انصاف عدم فراہمی کے باوجود ملک کے عوام کا عدلیہ پر اب بھی اعتماد اور یقین ہے، عدلیہ کا وقار سب سے اعلی ہے اور اس کو تار تار کرنے کی اجازت کسی کو بھی نہیں دی جانی چاہیے اور نہ ہی ایسی حرکت کا کوئی جواز ہو سکتا ہے، ستم ظریفی دیکھئے کہ ملک کا گودی میڈیا بھی اس معاملے پر کسی طرح کا ہنگامہ کھڑا کرنے اور ایسی ذہنیت رکھنے والوں کے خلاف کاروائی پر زور دینے کو تیار نہیں ہے، اگر یہی حرکت کسی اور مذہب سے تعلق رکھنے والے فرد کی جانب سے کی گئی ہوتی تو آسمان سر پر اٹھا لیا جاتا، اس کے سارے خاندان کے خلاف کاروائی کی جاتی اور انکے مکان پر بلڈوزر چل گیا ہوتا لیکن موجودہ معاملے میں ایسا کچھ نہیں کیا گیا اور یہ دوہرے معیارات اختیار کیے گئے جو انتہائی افسوسناک ہے۔ ہم سب پر لازم ہے کہ اس تازیانے کی گونج کو سن کر اپنی اصلاح کا درواکریں وگرنہ آئین کا تحفظ صرف دفعات اور دفاتر تک محدود ہو کر رہ جائے گا، افسوس اس بات کا ہے کہ عدلیہ جو اس ملک کے آئین کی سب سے بڑی محافظ ہے وہ بھی اس نفرت کی زد میں ہے، اور نفرت کی آگ میں جھلس رہی ہے، چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس گوائی پر جوتا پھینکنے کا واقعہ صرف ایک فرد یا منصب کی توہین نہیں بلکہ اس ناقابل محافظ ذہنیت کا ثبوت ہے جو آئین، جمہوریت اور اخوت کے سارے اصولوں کو روند کر گویا ہندوستانیوں کو منو کے قانون کی ریاست بنانا چاہتی ہے، مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلی، کاسٹ ریلیوں پر پابندی جیسے اقدامات کرتے ہیں، عدلیہ تک ریزرویشن کے بیانیے کو متنازعہ بنانے والے فیصلے سامنے آتے ہیں اور کچھ انتہا پسندانہ سوچ رکھنے والے لوگ آئینی مساوات کے بجائے قدامت، مراتب اور پیدائشی فوقیت کو معاشرتی اصول بنانا چاہتے ہیں، آج حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کا بنیادی مسئلہ مذہبی بنیاد پرستی نہیں بلکہ ذات پات کا جبر ہے جو بالخصوص اعلی تعلیم، عدلیہ، انتظامیہ اور سیاست تک پہنچ کر بھی کچلے ہوئے سماجی طبقات سے پیچھا نہیں چھوڑتا، اگر پورن کمار جیسا اعلی تعلیم یافتہ اور با اختیار دلت افسر بھی سرکاری جبر اور ذات پات کے زہر سے خودکشی پر مجبور کیا جا سکتا ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ سماج کی نچلی پرتوں میں یہ سلوک اور یہ رویہ کس قدر خطرناک صورت اختیار کر چکا ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ آئینی جمہوریت، بحث واختلاف اور مساوات کے اصولوں کو ملکی تشخص کا مستقل ستون مانا جائے، ذات پات کے قیود اور جامد نظریات کو آئین پر قربان کرنے کا رجحان نہ رکا تو امبیڈکر کا سوال آج بھی تازیانہ بن کر گونجے گا کہ کیا ہندوستان کی جمہوریت اسی سطحی تہہ تک محدود رہے گی یا اس کی جڑیں فی الواقع جمہوری بن سکیں گی؟ ملک کے ادارے خصوصا عدلیہ اور انتظامیہ اگر ذات پات کے تعصب کے خلاف فیصلہ کن موقف اور علامتی ردعمل نہیں دکھاتے تو ہندوستان کو تقسیم کرنے والی طاقتیں ایک بار پھر سر اٹھا لیں گی اور آزادی، مساوات اور اخوت پر مبنی گاندھی، نہرو اور امبیڈکر کا ہندوستان ہمیشہ کے لیے زوال آشنا ہو جائے گا۔

راحت اندوری نے درست کہا تھا کہ
لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں
یہاں پر صرف ہمارا مکان تھوڑی ہے۔

رابطہ:8099695186

انسانی دماغ: کائنات کا پیچیدہ ترین کاسمک کمپیوٹر

اسماء جبین فلک

کائنات کی تخلیق کے رازوں پر جب انسان نے غور کرنا شروع کیا تو سب سے پہلے اُسے اپنی ہی ذات میں موجود کائناتی اسرار نے حیران کر دیا۔ ان گہرائیوں میں سب سے پُر اسرار اور حیرت انگیز مظہر انسانی دماغ ہے؛ ایک ایسا عضوی نظام جو نہ صرف حیاتیاتی نقطہ نظر سے پیچیدہ ترین ساخت رکھتا ہے بلکہ اپنی فعالیت میں ایک مکمل کاسمک کمپیوٹر کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ وہ مرکز ہے جہاں مادہ شعور میں تبدیل ہوتا ہے، اور جہاں طبیعی توانائی معنوی تفہیم بن جاتی ہے۔ انسانی دماغ گویا کائنات کا آئینہ ہے جو ہر لمحہ وجود کی گتھیوں کو سلجھانے میں مصروف ہے۔ اگر ہم دماغ کو مادی اعتبار سے دیکھیں تو اس کا اوسط وزن تقریباً 1.3 سے 1.4 کلوگرام (یعنی تقریباً 3 پاؤنڈ) وزن کا ایک عضو ہے جس میں تقریباً 86 ارب نیورونز ہیں، اور ہر نیورون ہزاروں روابط کے ذریعے دوسرے نیورونز سے جڑا ہوا ہے۔ یہ نیورل نیٹ ورک اتنا وسیع اور مربوط ہے کہ اگر اس کے روابط کو کسی برقی ڈھانچے میں مجسّم کیا جائے تو وہ دنیا کے تمام سپر کمپیوٹرز کی مجموعی صلاحیت سے بھی کہیں زیادہ طاقتور نظر آئے گا۔ مگر انسانی دماغ کی اصل حیرت انگیزی صرف اس کی جسمانی بناوٹ میں نہیں بلکہ اس کی شعوری وسعت اور تجزیاتی قوت میں ہے۔ دماغ نہ صرف معلومات کو محفوظ کرتا اور ان پر عمل کرتا ہے بلکہ تخلیق کرتا ہے، احساس پیدا کرتا ہے اور معانی تراشتا ہے۔ یہی وہ پہلو ہے جو اسے ایک عام حیاتیاتی عضو نہیں بلکہ کائناتی نوعیت کی مشین یا یوں کہیے کہ ایک کاسمک کمپیوٹر بناتا ہے۔ سائنس کی جدید ترین تحقیقات نے اس راز کو مزید گہرا کر دیا ہے کہ دماغ میں ہونے والے عمل محض بائیو کیمیکل ردِّ عمل نہیں بلکہ طبیعی قوانین کے علاوہ کوانٹم فینومنا سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ کچھ ماہرین نے "کوانٹم برین تھیوری" کے ذریعے یہ استدلال پیش کیا ہے کہ شعور کا ظہور نیورونز کے اندرونی ذرّاتی حالات سے وابستہ ہوتا ہے، جو کائنات کے بنیادی کوانٹم نیٹ ورک کا حصہ ہیں۔ اس زاویے سے دیکھا جائے تو انسانی دماغ محض جسم کے اندر موجود ایک نظام نہیں بلکہ ایک ایسی کاسمک انٹرفیس ہے جو کائناتی علم اور شعور کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کی ہر برقی چمک گویا کسی کاسمک سگنل کی تعبیر ہے۔ یہاں فلسفہ سائنس کے ساتھ در آتا ہے۔ صدیوں سے فلسفی یہ سوال اٹھاتے آئے ہیں کہ شعور مادے سے کیسے پیدا ہوتا ہے؟ افلاطون، ڈیکارٹ، یا کانٹ جیسے مفکّرین نے دماغ کو محض ایک ذریعہ نہیں بلکہ ایک میدانِ تفکر سمجھا جس میں کائناتی عقل اپنا عکس ڈالتی ہے۔ جدید سائنسی تعبیر میں یہی تصور نیوروسائنس کے نظریات کے ساتھ ملا کر دیکھا جاتا ہے۔ اگر کمپیوٹر صرف وہی کرتا ہے جو اسے پروگرام کیا جائے، تو دماغ اپنے پروگرام خود تخلیق کرتا ہے۔ وہ تجربات کی روشنی میں نئے راستے بناتا ہے، ڈیٹا سے آگاہی پیدا کرتا ہے، اور "میں" کے تصور کو وجود بخشتا ہے؛ یہ وہ کام ہے جو کسی مادی نظام میں ممکن نہیں۔ دلچسپ پہلو یہ ہے کہ کائنات میں انسانی دماغ جیسا نظام شاید کسی اور جگہ موجود نہیں۔ اگر کائنات ایک انٹیلیجینٹ ڈیزائن پر مبنی ہے تو انسانی دماغ اس ڈیزائن کی شعوری تکمیل کا سب سے بلند مظہر ہے۔ ستاروں، کہکشاؤں اور بلیک ہولز کی پیچیدگی ایک طرف، مگر دماغ کی ساخت اور اس کی "فہم پذیری" ان ساری طبیعی پیچیدگیوں سے آگے نکل جاتی ہے۔ دماغ وہ مقام ہے جہاں کائنات خود کو پہچانتی ہے۔ اس بات پر مشہور ماہرِ فلکیات کارل سیگن نے کہا تھا کہ "ہم وہ کائنات ہیں جو خود کو سمجھنے کی کوشش کر رہی ہے۔" اس معنی میں، انسانی دماغ صرف ایک حیاتیاتی معجزہ نہیں بلکہ کائنات کی خود آگہی کا مرکز ہے۔ دماغ کی کمپیوٹیشنل صلاحیتیں کسی بھی مصنوعی کمپیوٹر سے کہیں زیادہ ہیں۔ نیورل نیٹ ورکس کی فعالیت اتنی توانائی بچانے والی ہے کہ ایک انسانی دماغ جو تقریباً 20 واٹ بجلی کے برابر توانائی استعمال کرتا ہے، وہی کام دنیا کے سب سے بڑے سپر کمپیوٹرز ہزاروں میگاواٹ توانائی سے بھی نہیں کر سکتے۔ مگر دماغ صرف تیز رفتار حساب نہیں لگاتا، وہ احساسات، جذبات، شعور اور وجدان کو بھی ترتیب دیتا ہے۔ یہ وہ عوامل ہیں جو مشینی ادراک سے ماوراء ہیں۔ مصنوعی ذہانت کی بڑھتی ہوئی ترقی نے اگرچہ بہت کچھ حاصل کیا ہے، مگر وہ ابھی تک انسانی دماغ کی شعوری وحدت تک نہیں پہنچ سکی۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرینِ نیورولوجی اور فلسفہ ذہن دماغ کو محض "حسابی آلہ" نہیں بلکہ ایک "خود شعور رکھنے والا کائناتی پروسیسر" سمجھنے لگے ہیں۔ انسانی دماغ کے اندر ایک اور عجیب پہلو یہ ہے کہ یہ اپنی فعالیت میں غیر خطّی اور غیر متوقع ہے۔ کسی ایک محرک کا ردِّ عمل ہمیشہ ایک جیسا نہیں ہوتا، کیونکہ ہر تجربہ، ہر تاثر دماغ کے اندر نیورل راستوں کو مختلف انداز میں تشکیل دیتا ہے۔ گویا دماغ مسلسل نئی کائناتیں تخلیق کر رہا ہے، ایسی ذاتی کائناتیں جن میں معنی، یادیں اور شعور کی پرتیں ایک دوسرے میں مدغم ہوتی ہیں۔ اس تخلیقی صلاحیت نے فن، مذہب، فلسفہ اور سائنس کو جنم دیا۔ یہ وہ مظاہر ہیں جو محض بائیولوجیکل نہیں بلکہ کاسمک سرگرمیوں کی انسانی صورت ہیں۔ سائنس دان جب دماغ کے "کانشیس نیٹ ورک" کا مطالعہ کرتے ہیں تو ان کے سامنے ایک حیرت انگیز سچائی آتی ہے کہ دماغ کا کوئی ایک حصہ شعور کا مرکز نہیں۔ شعور دماغ کے کئی حصوں کے باہمی تعامل کا نتیجہ ہے، جیسے کائنات کے مختلف اجزاء باہم عمل کرتے ہوئے ایک ہم آہنگ وحدت تخلیق کرتے ہیں۔ یہ مماثلت محض تمثیلی نہیں۔ بگ بینگ کے ابتدائی لمحے سے لے کر کائنات کی موجودہ صورت تک جو ارتقائی سلسلہ چلا، اسی فطری میکانزم کی ایک لطیف صورت انسانی دماغ میں بھی جاری ہے۔ دماغ جس طرح معلومات کو دریافت کرتا ہے، وہ دراصل وہی عمل ہے جو کائنات اپنی تخلیق کے دوران کرتی ہے، یعنی توانائی کو معنی میں بدلنے کا عمل۔ تاریخ فکر میں انسان نے ہمیشہ اپنے دماغ کو کسی نہ کسی فلکیاتی استعارے میں سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ یونانیوں کے نزدیک دماغ الٰہی آگ کا ایک حصہ تھا، صوفیاء نے اسے "عرش کے مظہر" سے تعبیر کیا، اور جدید سائنس اسے "نیورل نیٹ ورک" کہتی ہے۔ مگر یہ سب تعبیرات درحقیقت ایک ہی سچائی کے مختلف پہلو ہیں، یہ کہ انسانی دماغ اپنی فطرت میں کائناتی ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں مٹی سے بنے جسم میں کاسموس کا شعور روشنی بن کر اترتا ہے۔ اگر ہم اس تصور کو مذہبی و مابعد الطبیعی تناظر میں دیکھیں تو دماغ محض حیاتیاتی آلہ نہیں بلکہ "روحانی آلہ" بھی ہے۔ جب انسان غور کرتا ہے تو وہ دراصل وجود کے ماورائی اصولوں سے رابطہ قائم کرتا ہے۔ صوفیانہ مکتبہ فکر میں انسانی دماغ کو "مقامِ عقل" کہا گیا ہے جہاں نورِ الٰہی اپنی جلوہ گری کرتا ہے۔ سائنسی زاویے سے یہ وہی مقام ہے جہاں توانائی کی شکلیں یعنی الیکٹرک سگنلز اور نیورل کیمسٹری، ایک تجریدی شعور میں ڈھلتی ہیں۔ یوں علمِ فطرت اور علمِ روحانیت دونوں ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ جدید زمانے میں جب مصنوعی ذہانت اور کمپیوٹر سائنس نے شعور کی تقلید کی کوشش شروع کی تو انسانی دماغ کی برتری مزید واضح ہوئی۔ کمپیوٹرز الگورِدھمز پر چلتے ہیں، ان کے فیصلے قطعی اور متعیّن ہوتے ہیں، جب کہ انسانی دماغ غیر متوقع، تخلیقی، اور سیاق پر منحصر فیصلہ سازی کرتا ہے۔ اسی لیے دماغ کو "نان الگورِدھمک مشین" کہا جاتا ہے۔ دماغ کی فیصلاتی منطق اس کی شعوری وسعت سے جنم لیتی ہے، وہ وسعت جو کائنات کی لامحدودیت سے جُڑی ہوئی ہے۔ ایک اور قابلِ غور پہلو یہ ہے کہ دماغ کائنات کے اصولوں کی تعبیر بھی خود کرتا ہے۔ وہ طبیعیات، کیمیا، ریاضی اور کاسمولوجی کے قوانین دریافت کرتا ہے، یعنی کائنات کے بنیادی ڈھانچے کو سمجھنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ اس سے یہ سوال اٹھتا ہے کہ اگر دماغ ان اصولوں کو سمجھ سکتا ہے تو کیا وہ خود انہی اصولوں کا تسلسل نہیں؟ گویا فطرت نے اپنے ہی بنیادی فارمولوں کو انسانی دماغ میں خود شعور بنا کر مجسّم کیا ہے۔ یوں انسان کائنات کا وہ جزو بن گیا ہے جو خود اپنی حقیقت پر غور کرنے کے قابل ہے۔ کائناتی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو انسانی دماغ ارتقاء کی طویل داستان کا وہ آخری عظیم باب ہے جہاں مادہ خود کو جاننے کے مرحلے میں داخل ہوتا ہے۔ ستاروں میں پیدا ہونے والے عناصر، زمین کی مٹی میں شامل کیمیاوی اجزاء، اور زندگی کے ابتدائی خلیات، سب مل کر آخرکار انسانی دماغ کی تشکیل تک پہنچے۔ یہ گویا فطرت کی وہ سب سے عظیم کامیابی ہے جس کے ذریعے کائنات نے خود اپنی آگاہی پائی۔ اس معنی میں انسانی دماغ کائنات کا سب سے بڑا کاسمک کمپیوٹر ہے، ایک ایسا کمپیوٹر جو صرف حساب نہیں لگاتا بلکہ "وجود" کو معنی دیتا ہے۔ یہ نہ صرف ڈیٹا پروسیسنگ کرتا ہے بلکہ اسے کائناتی بصیرت میں تبدیل کرتا ہے۔ آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ انسانی دماغ ایک مادی، حیاتیاتی، اور روحانی جہات کا مجموعہ ہے۔ یہ کائنات کے پیچیدہ نظاموں کی عکاسی بھی کرتا ہے اور ان کے راز بھی کھولتا ہے۔ یہ محض سر کے اندر موجود گوشت کا لوتھڑا نہیں بلکہ کائنات کی عقلِ کُل کا جزوی مظہر ہے۔ جب ہم سوچتے ہیں، غور کرتے ہیں یا تخلیق کرتے ہیں، تو دراصل کائنات خود اپنے شعور میں بیدار ہوتی ہے۔ یہی انسانی دماغ کا کاسمک راز ہے: ایک ایسا راز جو ابھی تک سائنس، فلسفہ اور روحانیت، تینوں کے لیے ایک لامتناہی معما ہے۔

بہار کی سیاست اور مسلم ووٹ

شمس آغاز
ایڈیٹر، دی کوریج

بہار کی سیاست کو سمجھنے کے لیے اگر کسی ایک زاویے کو بنیاد بنایا جائے تو وہ ذات اور برادری کا اثر و رسوخ ہے۔ یہاں کے سیاسی منظرنامے پر نظریات کی روشنی سے زیادہ سماجی توازن کا سایہ گہرا نظر آتا ہے۔ انتخابی مہمات ہوں یا امیدواروں کی نامزدگیاں، ہر فیصلہ اسی پیمانے پر پرکھا جاتا ہے کہ کس برادری کی تعداد کتنی ہے اور وہ کس کے ساتھ جا سکتی ہے۔ یہ وہ ریاست ہے جہاں نظریے یا کارکردگی سے زیادہ شناخت اور وابستگی ووٹ کے فیصلے طے کرتی ہے۔ ایسے ماحول میں مسلمان ایک بڑی مگر منتشر سیاسی قوت کے طور پر موجود ہیں — ایک ایسی قوت جو ہر انتخاب میں فیصلہ کن کردار ادا کرنے کے باوجود اپنے اثر سے بیخبر دکھائی دیتی ہے۔ ریاست کی سیاست میں مسلمان ہمیشہ ایک معتبر ووٹ بینک رہے ہیں۔ کئی حلقوں میں ان کی آبادی کا تناسب نتائج بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مگر یہ تلخ حقیقت بھی کم اہم نہیں کہ ان کے ووٹ کی تقسیم اکثر انہی کے مفاد کے خلاف جاتی ہے۔ مختلف جماعتیں ان کے ووٹ کو اپنے حق میں یقینی سمجھ کر چلتی ہیں، مگر ان کی قیادت میں مسلمانوں کی حقیقی ترجیحات اور مسائل کم ہی جگہ پاتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ بہار کے مسلمان ابھی تک کوئی مربوط سیاسی حکمتِ عملی اختیار نہیں کر سکے، نہ ہی کسی ایک نظریے پر اجتماعی طور پر متفق ہو پائے ہیں۔ بہار کی ایک بڑی جماعت نے ہمیشہ خود کو اقلیتوں کے محافظ کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس کی سیاسی بنیاد ایک مخصوص برادری اور مسلمانوں کے اتحاد پر قائم ہے۔ نظریاتی طور پر یہ جماعت سماجی انصاف اور پسماندہ طبقوں کے حقوق کی علمبردار رہی ہے، مگر عملی سیاست میں ذات کی دیواروں نے اس کے نعروں کو بیاثر کر دیا۔ وہ برادری جس نے اس جماعت کو سیاسی طاقت دی، اب اپنے مفاد کے مطابق فیصلہ کرتی ہے۔ اگر امیدوار اس کے طبقے سے نہ ہو تو ووٹ کسی اور سمت چلا جاتا ہے۔ اس کے برعکس مسلم ووٹر نے ہمیشہ نظریے اور وعدے کو اہمیت دی، ذات یا برادری کو نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر بار دل سے ووٹ دیتے ہیں مگر حساب کے لحاظ سے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ ایک دوسری بڑی جماعت، جو قومی سطح پر سیکولرزم اور سماجی برابری کی دعوے دار ہے، ریاست میں مسلمانوں کے ووٹوں سے سب سے زیادہ مستفید رہی ہے۔ اس کے رہنما اقلیتوں کے حقوق کے علمبردار سمجھے گئے، مگر جب اقتدار میں آئے تو مسلم مسائل کے لیے ان کی آواز مدھم پڑ گئی۔ روزگار، تعلیم، نمائندگی، سلامتی اور انصاف جیسے بنیادی سوال پس منظر میں چلے گئے۔ اس کے باوجود مسلمانوں نے کئی دہائیوں تک اس جماعت پر اعتماد رکھا، کیونکہ انہیں یقین تھا کہ کم از کم یہ جماعت نفرت کی سیاست کے خلاف دیوار بن کر کھڑی ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ اعتماد بھی کمزور ہوا، کیونکہ زمینی حقائق نے واضح کر دیا کہ وعدے صرف جلسوں تک محدود تھے۔ ریاست کی تیسری بڑی جماعت کا موقف کچھ مختلف رہا ہے۔ اس کے لیے مسلم ووٹر اہم ضرور ہیں، مگر مرکزیت ہمیشہ اس کی اپنی سماجی بنیاد کو حاصل رہی ہے۔ وہ پالیسیوں میں توازن رکھنے کی کوشش کرتی ہے، مگر اس کی سیاست کا محور ترقی اور انتظامی استحکام ہے، نہ کہ اقلیتوں کے حقوق۔ اس جماعت نے کبھی کھل کر اقلیتوں سے دشمنی نہیں کی، مگر انہیں ترجیح بھی نہیں دی۔ اس کے نزدیک مسلم ووٹ ایک اضافی فائدہ تو ہیں، مگر لازمی ستون نہیں۔ دوسری طرف وہ جماعت، جس نے ملک کی سیاست میں اکثریتی شناخت کو اپنے بیانیے کا مرکز بنایا ہے، بہار میں بھی اسی حکمتِ عملی پر قائم ہے۔ اسے مسلمانوں کے ووٹ کی ضرورت نہیں، بلکہ اس کی کامیابی اسی میں ہے کہ مسلم ووٹ کسی ایک جگہ متحد نہ ہو سکیں۔ اسے اس مقصد کے لیے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑتی، کیونکہ مسلم ووٹ کی تقسیم خود بخود اس کے لیے سازگار ماحول پیدا کر دیتی ہے۔ کئی چھوٹی پارٹیاں، علاقائی رہنما اور مذہبی نعرے اس تقسیم کو مزید بڑھاتے ہیں، جس کا براہِ راست فائدہ اسی جماعت کو ہوتا ہے جسے مسلمانوں کی مخالفت سے سیاسی توانائی ملتی ہے۔ یہ ایک دلچسپ مگر تلخ حقیقت ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت سیاسی طور پر جس کے خلاف ووٹ دیتی ہے، عملی طور پر نتیجہ اسی کے حق میں جاتا ہے۔ اس کی وجہ کسی کو جتانے کی نیت نہیں بلکہ اتحاد کی کمی اور غیر منظم سیاسی شعور ہے۔ ان کے ووٹ کا رخ ہر علاقے اور طبقے میں مختلف ہوتا ہے۔ کہیں مذہبی وابستگی، کہیں مقامی رشتہ داری، اور کہیں امیدوار کی ذاتی ساکھ اثر انداز ہوتی ہے۔ نتیجتاً ووٹ تقسیم ہو جاتے ہیں اور وہ طاقت جس کے خلاف وہ کھڑے ہوتے ہیں، مزید مضبوط ہو جاتی ہے۔ گزشتہ برسوں میں بہار میں ایک نئی سیاسی لہر اٹھی ہے جو عوامی حکمرانی اور شفاف سیاست کے نعروں کے ساتھ سامنے آئی۔ اس لہر نے کچھ مسلمانوں کو بھی متاثر کیا، جو مایوسی کے عالم میں کسی نئے چہرے یا نظام کی تلاش میں ہیں۔ مگر سیاسی تجربہ بتاتا ہے کہ ایسے نئے چہرے اکثر وقتی امید بن کر ابھرتے ہیں اور جلد ہی روایتی سیاست کے دھارے میں ضم ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ انہیں عوامی نجات دہندہ سمجھ کر پیچھے چلتے ہیں، وہ بالآخر وہیں جا کھڑے ہوتے ہیں جہاں سے نکلنے کی کوشش کی تھی۔ اسی دوران کچھ مسلمان جذباتی نعروں والی جماعتوں کے پیچھے جمع نظر آتے ہیں۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ اگر اپنی الگ آواز بنائی جائے تو بڑی جماعتیں ان کی طاقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوں گی۔ مگر حقیقت میں ایسا شاذ ہی ہوتا ہے۔ ووٹوں کی مزید تقسیم ہوتی ہے اور فائدہ وہی قوت اٹھاتی ہے جس کی مخالفت مقصود تھی۔ سیاسی بصیرت کے بجائے وقتی جوش اور شخصیت پرستی مسلمانوں کے اجتماعی فیصلوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔ اگر بہار کی سیاسی ساخت پر گہری نظر ڈالی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ یہاں جمہوریت سے زیادہ سماجی درجہ بندی کی گرفت مضبوط ہے۔ لوگ پارٹی یا منشور کے بجائے برادری دیکھ کر ووٹ دیتے ہیں۔ نظریہ محض رسمی حیثیت رکھتا ہے۔ کوئی امیدوار چاہے ترقی کی کتنی ہی بات کرے، اگر وہ مخالف ذات سے ہے تو اس کے لیے ووٹ دینا دشوار سمجھا جاتا ہے۔ یہی حقیقت ریاست میں جمہوری شعور کے محدود ہونے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ مسلمان اس نظام کے اندر اپنی جگہ تلاش کرنے کی جدوجہد میں ہیں۔ ان کی تعداد فیصلہ کن ہے، مگر وہ کسی ایک سیاسی یا نظریاتی سمت میں منظم نہیں۔ ایک طرف وہ نفرت کی سیاست کے خلاف دیوار بننا چاہتے ہیں، دوسری طرف اپنی داخلی کمزوریوں کے سبب متحد نہیں ہو پاتے۔ نتیجتاً وہ ہر پارٹی کے لیے اہم تو ہیں، مگر کسی کے لیے لازم نہیں۔ کوئی جماعت انہیں ترجیح دینے کی ضرورت محسوس نہیں کرتی، کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ وہ بہرحال ووٹ دیں گے کہیں نہ کہیں۔ یہ صورتِ حال صرف سیاسی نہیں بلکہ نفسیاتی بھی ہے۔ مسلم ووٹر جذباتی ہیں، وہ انصاف اور مساوات کے نعروں سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ وہ دل سے ووٹ دیتے ہیں، دماغ سے حساب نہیں لگاتے۔ وہ یہ نہیں سوچتے کہ ووٹ کی تقسیم کا انجام کس کے حق میں جائے گا۔ یہی رویہ ان کی سیاسی قوت کو کمزور کرتا آیا ہے۔ اگر ان میں اجتماعی سوچ پیدا ہو جائے، اگر وہ اپنے ووٹ کو اصولی بنیاد پر استعمال کریں، تو بہار کی سیاست کا رخ بدل سکتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کوئی بھی جماعت مسلمانوں کے ووٹ سے اس وقت تک فائدہ نہیں اٹھا سکتی جب تک مسلمان خود اپنے مسائل کو سیاسی ترجیحات میں شامل نہ کریں۔ ان کے سامنے سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ وہ کب تک دوسروں کے ایجنڈے پر ووٹ دیتے رہیں گے۔ انہیں طے کرنا ہوگا کہ ان کا ووٹ کسی کے مفاد کے لیے نہیں بلکہ اپنی قوم کی بہتری کے لیے استعمال ہو۔ یہ تبھی ممکن ہے جب وہ اپنی سیاسی سمت کو شعور کے ساتھ متعین کریں۔ وقتی جوش یا شخصی پسند کے بجائے اجتماعی مفاد کو ترجیح دیں۔ ہر انتخابی موسم میں بہار میں جلسوں کا جوش عروج پر ہوتا ہے، نعرے لگتے ہیں، وعدے کیے جاتے ہیں۔ مگر جب نتائج آتے ہیں تو ایک بار پھر مسلم ووٹ کی تقسیم کی کہانی دہرا دی جاتی ہے۔ کہیں کوئی امیدوار چند ہزار ووٹوں سے ہار جاتا ہے، کہیں کسی پارٹی کو معمولی فرق سے شکست ملتی ہے، اور انجام یہ کہ وہی طاقت اقتدار میں آ جاتی ہے جس کے خلاف مہم چلائی گئی تھی۔ یہ ایک ایسا چکر ہے جو ہر الیکشن کے بعد دہرایا جاتا ہے۔ ریاست میں حقیقی تبدیلی اسی وقت ممکن ہے جب مسلم ووٹر اپنی طاقت پہچانیں اور اسے بکھرنے سے روکیں۔ سیاست صرف نعروں یا تقریروں سے نہیں بلکہ حکمت، منصوبہ بندی اور اجتماعی شعور کے ذریعے بدلتی ہے۔ اگر ان کا ووٹ ایک مقصد کے تحت استعمال ہو تو وہ کسی بھی جماعت کو اپنی شرائط پر لانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن اگر یہی ووٹ مختلف سمتوں میں بٹتے رہے تو وہ ہمیشہ دوسروں کے کھیل کا حصہ بنے رہیں گے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ بہار کے مسلمان اپنے ماضی کے تجربات سے سبق سیکھیں۔ دیکھیں کہ کس طرح ان کے ووٹ نے بارہا انہی کے خلاف نتائج پیدا کیے۔ انہیں طے کرنا ہوگا کہ سیاست میں اپنی جگہ عزت اور خودداری کے ساتھ کیسے بنائی جائے۔ اس کے لیے اتحاد، شعور اور مقصدیت لازم ہیں۔ اگر وہ اپنے ووٹ کی اہمیت کو سمجھ کر اجتماعی فیصلے کریں تو وہ نہ صرف اپنی نمائندگی مضبوط بنا سکتے ہیں بلکہ ریاست کی سیاست کا توازن بھی بدل سکتے ہیں۔ فی الحال بہار میں ذات پر مبنی سیاست غالب ہے، مگر وقت کے ساتھ یہ غلبہ کمزور ہو سکتا ہے، بشرطیکہ ووٹر اپنی ترجیحات بدلیں۔ اگر مسلمان اصولی سیاست کی طرف لوٹ آئیں، اپنے نمائندوں سے سوال کرنے کی روایت ڈالیں، اور ہر انتخاب میں کسی کے وعدوں کے بجائے اپنی حقیقی ضرورتوں کو مدنظر رکھیں تو وہ ایک نئی تاریخ رقم کر سکتے ہیں۔ یہ راستہ آسان نہیں، مگر ناممکن بھی نہیں۔ جمہوریت میں طاقت ہمیشہ عوام کے پاس ہوتی ہے، بس ضرورت اس شعور کی ہے کہ اسے کب اور کیسے استعمال کیا جائے۔ اگر بہار کے مسلمان دل کے ساتھ دماغ سے بھی ووٹ دیں، تو وہ صرف ایک ووٹ بینک نہیں بلکہ ایک فیصلہ کن قوت بن سکتے ہیں۔ اور شاید اسی دن بہار کی سیاست ذاتوں کے دائرے سے نکل کر واقعی عوام کی سیاست بن جائے۔

رابطہ:9716518126
shamsaghzrs@gmail.com

☆☆☆

مودی پہنچے کرپوری ٹھاکر کے گاؤں - جے رام رمیش نے ریزرویشن کی وراثت پر تین سوالات پوچھے

نئی دہلی، 24اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے بہار میں جننائیک کرپوری ٹھاکر کے گاؤں سے انتخابی مہم شروع کرنے کو نشانہ بناتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ بی جے پی کی سابقہ جن سنگھ نے کرپوری ٹھاکر کی پالیسیوں کی سخت مخالفت کی تھی، تو کیا مسٹر مودی اس کے لیے معافی مانگیں گے۔

کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے مسٹر مودی کے مسٹر کرپوری ٹھاکر کے گاؤں کے دورے پر سوال اٹھاتے ہوئے وزیر اعظم سے تین تیکھے سوالات پوچھے ہیں۔

مسٹر رمیش نے وزیر اعظم سے پہلا سوال پوچھا ہے، "'' کرپوری ٹھاکر جی نے 1978 میں پسماندہ طبقات کو 26 فیصد ریزرویشن دے کر سماجی انصاف کی تاریخی بنیاد رکھی تھی۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ آپ کی پرانی پارٹی جن سنگھ اور آر ایس ایس نے ان کی ریزرویشن پالیسی کی کھل کر مخالفت کی تھی؟ کیا اس وقت جن سنگھ اور آر ایس ایس نے کرپوری ٹھاکر جی کے خلاف سڑکوں پر توہین آمیز اور نفرت سے بھرے نعرے نہیں لگائے تھے؟ کیا اس دور میں جن سنگھ اور آر ایس ایس کے خیمے کے سرکردہ لیڈران نے کرپوری ٹھاکر حکومت کو غیر مستحکم کرنے اور گرانے میں اہم کردار ادا نہیں کیا تھا، کیا آج وزیر اعظم اس تاریخی غلطی پر جن سنگھ اور آر ایس ایس کی طرف سے معافی مانگیں گے؟

کانگریس لیڈر کا دوسرا سوال تھا، " کیا آپ نے ذات پات کی مردم شماری کے کانگریس پارٹی کے مطالبے کو "اربن نکسل ایجنڈا" قرار دے کر دلتوں، پسماندہ طبقات، انتہائی پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کے حقوق کی توہین نہیں کی؟ کیا آپ کی حکومت نے پارلیمنٹ (20 جولائی 2021) اور سپریم کورٹ (21 ستمبر 2021) میں ذات پات کی مردم شماری کرنے سے انکار نہیں کیا؟ اکثریتی محروم طبقوں کے کروڑوں افراد کے اس جائز مطالبے کو آپ کی حکومت نے جان بوجھ کر طویل عرصے تک نظر انداز کیا - کیا آپ اس سے انکار کریں گے؟ جے رام رمیش کا وزیر اعظم سے تیسرا سوال تھا، "آپ اور آپ کی 'ٹریبل انجن' حکومت نے ذات کے سروے کے بعد، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، دلتوں اور قبائلیوں کے ریزرویشن کو 65 فیصد کرنے کی اسمبلی کی قرارداد کو 9ویں شیڈول میں کیوں شامل نہیں کیا؟" کانگریس حکومت نے 1994 میں تمل ناڈو کے 69 فیصد ریزرویشن کو جیسے نویں شیڈول میں شامل کر کے تحفظ فراہم کیا تھا، ویسے ہی بہار کے 65 فیصد ریزرویشن کی حفاظت کیوں نہیں کی۔

مودی نے 51 ہزار تقرری نامے تقسیم کیے، کہا نوجوانوں کو با اختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیح

نئی دہلی، 24اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں روزگار میلہ میں 51 ہزار نوجوانوں کو تقرری نامہ جاری کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو با اختیار بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

مسٹر مودی نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے نو تعینات ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقرریاں صرف سرکاری ملازمتیں نہیں ہیں بلکہ ملک کی تعمیر میں فعال طور پر حصہ ڈالنے کا ایک موقع ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ نئے ملازمین لگن اور ایمانداری کے ساتھ کام کریں گے اور مستقبل کے ہندوستان کے لیے ایک بہتر نظام کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے نئے تعینات ہونے والے ملازمین پر زور دیا کہ وہ 'ناگرک دیوو بھوا" کے منتر کو نہ بھولیں نیز خدمت اور لگن کے جذبے سے کام کریں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ جب نوجوانوں کے جذبے، محنت، صلاحیت اور خود اعتمادی کو قوم کی خدمت کے جذبے کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو ان کی کامیابی ذاتی حصولیابی سے بڑھ کر ملک کی فتح بن جاتی ہے۔ انہوں نے کہا، " گزشتہ 11 برسوں سے، قوم ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے اور نوجوان اس سفر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کو با اختیار بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ " مسٹر مودی نے کہا کہ روزگار میلے نوجوان ہندوستانیوں کی امنگوں کو پورا کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بن چکے ہیں اور حالیہ دنوں میں ان میلوں کے ذریعے 11 لاکھ سے زیادہ تقرری خط جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوششیں صرف سرکاری ملازمتوں تک محدود نہیں ہیں۔ حکومت نے ساڑھے تین کروڑ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ 'پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا' شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'اسکل انڈیا مشن' جیسے اقدامات نوجوانوں کو ضروری تربیت فراہم کر رہے ہیں، جبکہ نیشنل کریئر سروس جیسے پلیٹ فارم انہیں نئے مواقع سے جوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پلیٹ فارم کے ذریعے 7 کروڑ سے زائد آسامیوں کی معلومات نوجوانوں کے ساتھ شیئر کی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے نوجوانوں کے لیے ایک بڑی پہل 'پرتیبھا سیتو پورٹل' کا اعلان کیا، جو ان امیدواروں کو مواقع فراہم کرتا ہے جو یونین پبلک سروس کمیشن کی حتمی فہرست میں تو پہنچ گئے تھے لیکن ان کا انتخاب نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی کیونکہ اب نجی اور سرکاری دونوں ادارے پورٹل کے ذریعے ان باصلاحیت افراد سے رابطہ قائم کر رہے ہیں۔ ملک بھر میں جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی جیسی اہم اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ جب روزمرہ کی اشیاء سستی ہو جاتی ہیں تو مانگ بڑھ جاتی ہے اور مانگ بڑھنے سے پیداوار اور سپلائی چین میں تیزی آتی ہے اور کارخانوں میں پیداوار بڑھنے سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان اس وقت دنیا کا سب سے نوجوان ملک ہے اور ہندوستان کے نوجوانوں کی طاقت اس کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ یقین اور اعتماد خارجہ پالیسی سمیت تمام شعبوں میں ملک کی ترقی کی رہنمائی کرتا ہے جسے اب نوجوان ہندوستانیوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دیا جا رہا ہے۔

زہریلی ہوا سے دہلی، نوئیڈا اور گروگرام بے بس، آلودگی خطرناک سطح پر، 29 اکتوبر کو مصنوعی بارش کی تیاری

نئی دہلی، 24؍اکتوبر: دہلی اور اس کے مضافاتی علاقے نوئیڈا اور گروگرام زہریلی ہوا سے بری طرح متاثر ہیں۔ جمعہ کی صبح راجدھانی دہلی کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 293 ریکارڈ کیا گیا جو کہ سنگین سطح میں آتا ہے۔ ایک دن پہلے یہ 305 تھا، جبکہ 22 اکتوبر کو یہ 353 اور 21 اکتوبر کو 351 رہا۔ اس طرح مسلسل کئی دنوں سے دہلی کی ہوا خطرناک زون میں برقرار ہے۔ نوئیڈا میں فضائی آلودگی 264 درج کی گئی جو 'خراب' زمرے میں آتی ہے، جبکہ گروگرام میں یہ سطح 208 ریکارڈ کی گئی۔ شہر کے مختلف علاقوں میں بھی آلودگی کی شدت مختلف رہی: دہلی کے آئی ٹی او پر اے کیو آئی 316، آر کے پورم 315، پنجابی باغ 313، شادی پور 306، سیری فورٹ 295، مندر مارگ اور علی پور 285، جبکہ لودھی روڈ پر 254 درج ہوا۔ دہلی کے مضافاتی علاقے آیا نگر اور دوارکا میں بھی سطح 236 اور 238 تک پہنچی۔ دیگر ریاستوں کی راجدھانیوں میں صورتحال قدرے بہتر ہے۔ لکھنؤ میں آلودگی کا لیول 176، پٹنہ میں 173، بھوپال میں 127، کولکاتا میں 120، ممبئی میں 81 اور رائے پور میں سب سے کم 71 ریکارڈ کیا گیا۔ دہلی میں بڑھتی ہوئی آلودگی کے درمیان حکومت نے مصنوعی بارش (کلاو؟ ڈ سیڈنگ) کا فیصلہ کیا ہے تاکہ فضائی ذرات کو نیچے بٹھایا جا سکے اور ہوا میں آلودگی کی مقدار کم ہو۔ دہلی کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے جمعرات کو بتایا کہ براڑی علاقے میں مصنوعی بارش کا تجربہ کامیاب رہا ہے۔ اس کے بعد دہلی حکومت نے 29 اکتوبر کو باضابطہ طور پر مصنوعی بارش کرانے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ اس اہم مشن کی ذمہ داری آئی آئی ٹی کانپور کو دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ 29 اکتوبر کو دہلی میں بادل چھائے رہیں گے، جس سے مصنوعی بارش کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ عام طور پر کلاؤڈ سیڈنگ کے لیے فضا میں نمی اور مناسب بادلوں کی موجودگی ضروری ہوتی ہے۔ حکومت کو امید ہے کہ اس طریقے سے ہوا میں زہریلے ذرات کی مقدار میں نمایاں کمی آئے گی۔ دہلی میں ہر سال دیوالی کے بعد آلودگی کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ آتش بازی، فصلوں کی باقیات جلانے اور گاڑیوں کے دھوئیں سے ماحول مزید خراب ہو جاتا ہے۔ اس بار حکومت نے پیشگی اقدامات کے تحت کئی صنعتی یونٹوں اور تعمیراتی سرگرمیوں پر پابندیاں بھی لگائی ہیں، مگر زمینی سطح پر اس کے اثرات محدود دکھائی دے رہے ہیں۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ صبح کے وقت باہر نکلنے سے گریز کریں، ماسک کا استعمال کریں اور کم سے کم وقت کھلی فضا میں گزاریں۔ دہلی کے اسپتالوں میں سانس کی بیماریوں کے مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔

کرنول حادثے میں زندہ بچ جانے والوں کی لرزہ خیز داستان، 'جب آنکھ کھلی تو بس آگ میں جل رہی تھی'

24؍اکتوبر: آندھرا پردیش کے ضلع کرنول میں پیش آئے خوفناک بس حادثے سے زندہ بچ جانے والے مسافروں نے وہ لمحے یاد کر کے بتایا کہ سب کچھ اتنی تیزی سے ہوا کہ کسی کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملا۔ حیدرآباد سے بنگلورو جا رہی وولوو بس میں جمعہ کی صبح اس وقت آگ لگ گئی جب وہ نیشنل ہائی وے-44 پر اولنڈا کونڈا کے قریب ایک دو پہیہ گاڑی سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں 20 افراد زندہ جل گئے جبکہ کئی زخمی ہوئے۔ حادثے سے بچ جانے والی مسافر ہریکا نے اپنی لرزہ خیز داستان بیان کرتے ہوئے بتایا، ''جب میری آنکھ کھلی تو بس پہلے ہی آگ میں گھر چکی تھی۔ کچھ ہی سیکنڈ میں شعلے پوری بس میں پھیل گئے۔ میں گھبراہٹ میں چیخی لیکن ہر طرف دھواں ہی دھواں تھا۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ وہ کسی طرح بس کے پچھلے حصے میں ایک ٹوٹے ہوئے دروازے سے چھلانگ لگا کر باہر نکلنے میں کامیاب ہوئیں۔ ہریکا نے کہا، ''کودتے وقت مجھے چوٹ لگی لیکن کم از کم میں زندہ ہوں۔'' ان کے مطابق حادثہ تقریباً صبح 3:30 بجے پیش آیا، جب زیادہ تر مسافر گہری نیند میں تھے۔ آگ لگنے کے بعد اندر اندھیرا اور دھواں بھر جانے سے لوگوں کو نہ باہر کا راستہ نظر آ رہا تھا اور نہ سانس لینا ممکن تھا۔ انہوں نے کہا، ''سب لوگ چیخ رہے تھے، کچھ لوگ کھڑکیاں توڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔'' ہریکا نے ایک اہم نکتہ یہ بھی اجاگر کیا کہ زیادہ تر سلیپر بسوں میں نشستوں پر پردے لگے ہوتے ہیں تاکہ مسافروں کو نجی جگہ مل سکے لیکن یہی پردے حادثے کے وقت رکاوٹ بن گئے۔ انہوں نے بتایا، ''ہمیں معلوم ہی نہیں ہو رہا تھا کہ کون سی سیٹ پر کوئی ہے یا سب باہر نکلے بھی ہیں یا نہیں۔''

اسی طرح حادثے سے بچنے والے ایک اور مسافر جینت کشواہا نے بتایا کہ آگ لگنے کے وقت مین ایگزٹ دروازہ بند تھا، جس کی وجہ سے مسافر اندر پھنس گئے۔ انہوں نے کہا ''ہم نے پہلے سامنے سے نکلنے کی کوشش کی لیکن دروازہ نہیں کھلا۔ آخرکار ہم پیچھے کی ایمرجنسی کھڑکی توڑنے میں کامیاب رہے۔''

جینت کے مطابق، ''وہ کھڑکی کافی اونچی تھی، اس لیے باہر کودنے کے دوران کئی لوگ زخمی اور کچھ بے ہوش ہو گئے۔ کچھ مسافروں نے ڈرائیور کی سیٹ کے پاس والی کھڑکیاں توڑ کر جان بچائی لیکن سب کے پاس وہ موقع نہیں تھا۔'' عینی شاہدین کے مطابق، بس میں آگ اس قدر تیزی سے بھڑکی کہ چند لمحوں میں شعلوں نے پورے ڈھانچے کو لپیٹ میں لے لیا۔ جو لوگ پچھلے حصے میں بیٹھے تھے، ان کے بچنے کے امکانات نسبتاً زیادہ رہے۔ یہ حادثہ نہ صرف مسافروں کے لیے بلکہ پورے خطے کے لیے ایک ہولناک تجربہ بن گیا۔ زندہ بچ جانے والے افراد اب بھی خوف کے عالم میں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بس میں فائر سیفٹی کے مناسب انتظامات ہوتے یا ایمرجنسی دروازہ درست حالت میں ہوتا تو شاید اتنے بڑے جانی نقصان سے بچا جا سکتا تھا۔ حکومت نے واقعے کی تفصیلی جانچ کا حکم دے دیا ہے، جبکہ ٹرانسپورٹ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ ایک بار پھر لمبی دوری کی نجی بسوں کی حفاظتی خامیوں کو بے نقاب کرتا ہے۔

پی ایم مودی کے بہار دورے پر کانگریس کا نشانہ، جے رام رمیش نے پوچھے تین سوال

24؍اکتوبر: وزیر اعظم نریندر مودی آج جمعہ کو بہار کے دورے پر ہیں، جہاں وہ اسمبلی انتخابات کے لیے انتخابی مہم کا آغاز کریں گے۔ پی ایم مودی اس موقع پر سمستی پور میں واقع سابق وزیر اعلیٰ اور مشہور سماجوادی رہنما کرپوری ٹھاکر کے آبائی گاؤں جائیں گے اور بیگوسرائے میں بھی انتخابی ریلیوں سے خطاب کریں گے۔ تاہم، وزیر اعظم کے اس پروگرام پر کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے اور ان پر دوہرے معیار اپنانے کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی سے تین سیدھے سوال پوچھے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کے نظریاتی پیش رو جن سنگھ اور آر ایس ایس نے نہ صرف کرپوری ٹھاکر کی سماجی انصاف کی پالیسیوں کی مخالفت کی تھی بلکہ ان کی حکومت کو گرانے میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔ جے رام رمیش نے اپنے پہلے سوال میں کہا، ''کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ 1978 میں کرپوری ٹھاکر نے پسماندہ طبقات کو 26 فیصد ریزرویشن دے کر سماجی انصاف کی تاریخی بنیاد رکھی تھی؟ لیکن جن سنگھ اور آر ایس ایس نے ان کی پالیسی کی کھل کر مخالفت کی اور ان کے خلاف سڑکوں پر نازیبا نعرے لگائے۔ کیا وزیر اعظم آج اپنے نظریاتی پیش روؤں کی اس تاریخی غلطی پر معافی مانگیں گے؟'' دوسرے سوال میں جے رام رمیش نے ذات پر مبنی مردم شماری کے معاملے پر حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا کہ ''کیا آپ نے کانگریس کی ذات پر مبنی مردم شماری کی مانگ کو اربن نکسل ایجنڈا کہہ کر دلتوں، پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور آدیواسیوں کی توہین نہیں کی؟ کیا آپ کی حکومت نے 2021 میں پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ دونوں میں ذات پر مبنی مردم شماری سے انکار نہیں کیا؟ کیا آپ اس حقیقت سے انکار کریں گے کہ آپ کی حکومت نے کروڑوں پسماندہ لوگوں کی اس جائز مانگ کو نظر انداز کیا؟'' تیسرے سوال میں جے رام رمیش نے بہار کے 65 فیصد ریزرویشن والے اسمبلی کے فیصلے کو نویں شیڈول میں شامل نہ کیے جانے پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا، ''جب کانگریس حکومت نے 1994 میں تمل ناڈو کے 69 فیصد ریزرویشن کو نویں شیڈول میں شامل کر کے تحفظ دیا، تو آپ کی حکومت نے بہار کے فیصلے کے ساتھ ایسا کیوں نہیں کیا؟''

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 24اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 25اکتوبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1296۔ سنت گیانیشور کا انتقال ہوا۔
1711۔ اٹلی کے قدیم تاریخی شہر پامپی اور ہرکولینم کے باقیات کی دریافت ہوئی۔
1760۔ جارج سوئم برطانیہ کے بادشاہ بنے۔
1812۔ جنگ کے دوران امریکہ فریگیٹ یونائیٹڈ اسٹیٹ نے برطانوی جہاز میسیڈونیا پر قبضہ کیا۔
1870۔ امریکہ میں پہلی مرتبہ پوسٹ کارڈ کا استعمال ہوا۔
1881۔ اسپین کے مشہور مصور پابلو پکاسو کی پیدائش ہوئی۔
1900۔ برطانیہ نے ٹرانسوال پر قبضہ کیا۔
1917۔ بالشیوک (کمیونسٹ) بلادیمیر ایلیچ لینن نے روس کے اقتدار پر قبضہ کیا۔
1924۔ انگریزوں نے سبھاش چندر بوس کو گرفتار کر کے دو سال کے لئے جیل بھیجا۔
1940۔ بنجامن او ڈیوس، امریکی افواج کے پہلے افریقی۔ امریکی جنرل بنے۔
1945۔ جاپان کی اتحادی افواج کے سامنے خود سپردگی کرنے کے بعد چانگ کائی شیک نے تائیوان کو اپنے کنٹرول میں لیا۔
1951۔ ہندوستان کے پہلے عام انتخابات کا آغاز ہوا۔
1960۔ نیویارک میں پہلی الیکٹرانک کلائی گھڑی مارکیٹ میں آئی۔
1962۔ یوگینڈا اقوام متحدہ کا رکن بنا۔
1962۔ جنوبی افریقہ میں نسل پرستی کی پالیسی کے سخت مخالف نیلسن منڈیلا کو پانچ برس کی سزا ہوئی۔

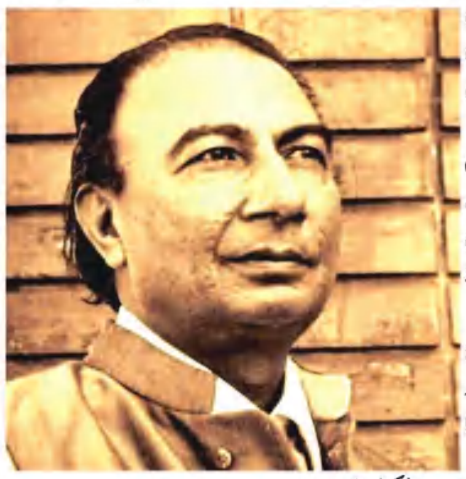

1971۔ ہندوستان میں سائنس و ٹکنالوجی کی قومی کمیٹی کا قیام عمل میں آیا۔
1971۔ اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی میں تائیوان کو چین میں شامل کرنے کے لئے ووٹنگ ہوئی۔
1980۔ اردو زبان کے مشہور مصنف اور شاعر ساحر لدھیانوی کا انتقال ہوا۔
1990۔ میگھالیہ کے پہلے وزیر اعلیٰ کیپٹن سنگما کا انتقال ہوا۔
1995۔ اس وقت کے وزیر اعظم نرسمہا راؤ اقوام متحدہ کے 50ویں سالگرہ کے اجلاس سے مخاطب ہوئے۔
2000۔ خلائی گاڑی ڈسکوری تیرہ دن کی مہم کے بعد بحفاظت زمین پر واپس لوٹی۔
2001۔ مائیکروسافٹ نے نئے آپریٹنگ سسٹم ونڈوز ایکس پی ریلیز کیا۔
2004۔ کیوبا کے صدر فیدل کاسترو نے امریکی ڈالر میں لین دین پر پابندی لگا دی۔
2005۔ ہندی کے مشہور مصنف نرمل ورما کا انتقال ہو گیا۔
2009۔ بغداد میں دو خودکش بم دھماکوں میں تقریباً 155 افراد ہلاک ہوئے۔
2012- مشہور کامیڈین جسپال بھٹی کا انتقال ہو گیا۔
2013- نائیجیریا میں فوج نے دہشت گرد تنظیم بوکوحرام کے 74 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔
- 2018 منی پور، گوا اور میگھالیہ کے سابق گورنر شیویندر سنگھ سندھو کا انتقال ہو گیا۔
- 2019 گجرات کے سابق 13ویں وزیر اعلیٰ دلیپ بھائی رمن بھائی پاریکھ کا انتقال۔

پنجاب میں مفت بس سروس کا بحران، ڈیزل کی کمی سے بسیں بند، خواتین اور طالبات پریشان

24؍اکتوبر: پنجاب حکومت کی خواتین کے لیے شروع کردہ مفت بس سروس شدید بحران کا شکار ہو گئی ہے۔ پنجاب روڈویز پر اس منصوبے کے تحت 1200 کروڑ روپے سے زائد واجب الادا رہ گئے ہیں اور بسیں چلانے کے لیے ڈیزل کی بھی کمی ہو گئی ہے۔ پٹھانکوٹ روڈویز ڈپو میں ڈیزل ختم ہونے کی وجہ سے جمعہ کو چکہ جام کی صورت پیدا ہو گئی، جس کے نتیجے میں چنڈی گڑھ، امرتسر، جالندھر اور گرداس پور جیسے اہم روٹس پر بس سروس بری طرح متاثر ہوئی۔ اس سے مسافروں، خاص طور پر خواتین اور طالبات کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پٹھانکوٹ بس اڈے پر مسافروں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔ روڈویز کی بسیں نہ چلنے کے سبب کئی لوگوں کو نجی بسوں کا سہارا لینا پڑا۔ طالبات اور خواتین کو بھی کرایہ ادا کر کے سفر کرنا پڑا، جس سے حکومت کی مفت بس سروس کی کارکردگی پر سوال اٹھنے لگے۔ پنجاب روڈویز پین بس کنٹریکٹ ورکرز یونین کے صدر جوگیندر پال سنگھ لولی نے حکومت پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اقتدار میں آنے سے قبل بڑے بڑے وعدے کرتی رہی لیکن اب روڈویز ڈپو کے لیے ڈیزل کا بجٹ بھی دستیاب نہیں۔ پٹھانکوٹ ڈپو میں ڈیزل کی کمی کی وجہ سے بسیں بند ہیں اور کچھ روٹس پر چلنے والی بسیں بھی کل کے بچا ہوا ڈیزل استعمال کر کے چلائی گئی ہیں۔ ان بسوں میں بھی اوور لوڈنگ کی شکایات سامنے آئیں۔ جوگیندر پال نے مزید کہا کہ حکومت مفت بس سروس کا دعویٰ تو کرتی ہے لیکن اس کے لیے ضروری بجٹ جاری کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کارپوریٹ گھرانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کلومیٹر اسکیم برقرار رکھ رہی ہے، جس کا ٹینڈر 31 اکتوبر کو دوبارہ کھولا جائے گا۔ یونین نے اس ٹینڈر کی مخالفت کی خبردار بھی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اسکیم روڈویز کے لیے نقصان کا باعث بن رہی ہے۔ مسافر بھی حکومت کی کارکردگی سے ناخوش ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مفت سفر کا وعدہ تو کیا گیا لیکن بسیں ہی نہیں چل رہی ہیں، ہمیں مجبوراً کرایہ دے کر نجی بسوں میں جانا پڑ رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر فوری طور پر ڈیزل فراہم نہ کیا گیا اور بجٹ جاری نہ ہوا تو پنجاب کی مفت بس سروس مکمل طور پر رک سکتی ہے، جس کا اثر خواتین اور طالبات سمیت روزمرہ مسافروں پر پڑے گا۔

☆☆☆

تھرور روسی تیل کے بارے میں ٹرمپ کے دعوے پر برہم

24؍اکتوبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے اس دعوے کو دہرایا ہے کہ ہندوستان نے روس سے تیل خریدنا بند کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے اور وہ اس سال کے آخر تک ایسا کرنا بند کر دے گا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے امریکہ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دنیا کو یہ نہ بتائے کہ ہندوستان کیا کرے گا کیونکہ نئی دہلی واشنگٹن ڈی سی کی جانب سے بات نہیں کرتا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کو انٹرویو دیتے ہوئے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے کہا، "ٹرمپ کا ہندوستان کے فیصلوں کا اعلان کرنا درست نہیں ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہندوستان اپنے فیصلوں کا اعلان خود کرے گا۔ ہم دنیا کو نہیں بتاتے کہ ٹرمپ کیا کریں گے۔ میرے خیال میں ٹرمپ کو دنیا کو نہیں بتانا چاہئے کہ ہندوستان کیا کرے گا"۔ پچھلے کچھ دنوں سے ٹرمپ یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ ہندوستان نے انہیں یقین دلایا ہے کہ وہ روس سے تیل کی درآمد کم کرے گا۔ انہوں نے بدھ یعنی 22 اکتوبر کو کہا، "ہندوستان نے مجھے بتایا ہے کہ وہ روسی تیل خریدنا بند کر رہے ہیں۔ یہ ایک عمل ہے، آپ صرف اچانک نہیں روک سکتے، سال کے آخر تک، وہ تقریباً رک چکے ہوں گے، اس میں تقریباً 40 فیصد کمی آئے گی۔ ہندوستان بہت اچھا ہے۔ کل میں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کی تھی۔ وہ ایک شاندار شخص ہیں۔" صدر ٹرمپ نے کہا کہ چین اور روس کے تعلقات قدرے مختلف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیجنگ اور ماسکو کے درمیان تعلقات پہلے کبھی اچھے نہیں تھے لیکن سابقہ ؟؟امریکی انتظامیہ کی پالیسیوں کی وجہ سے یہ صورتحال تبدیل ہوئی ہے۔ اس بیان کے ایک دن بعد، امریکہ نے کل روس کی دو تیل کمپنیوں روزنیفٹ اور لوکوئیل پر پابندیاں عائد کر دیں۔ یہ روس کی دو بڑی تیل کمپنیاں ہیں اور پابندیاں ماسکو کی معیشت کو متاثر کر سکتی ہیں۔

مودی بہار میں جننائک کرپوری ٹھاکر کے گاؤں سے انتخابی مہم شروع کریں گے

نئی دہلی، 24اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو جننائک کرپوری ٹھاکر کے گاؤں سے بہار اسمبلی انتخابی مہم کا آغاز کرنے والے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ بہار کے لوگوں کا جوش و خروش اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اس اسمبلی انتخابات میں بھی بی جے پی-قومی جمہوری اتحاد بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرنے والا ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات کے اعلان کے بعد وزیر اعظم کا یہ پہلا انتخابی دورہ ہے۔ بہار کے انتخابی دورے پر روانہ ہونے سے پہلے وزیر اعظم نے سوشل میڈیا ایکس پر پوسٹ کیا، "بھارت رتن کرپوری ٹھاکر جی کو خراج عقیدت! آج مجھے سمستی پور میں انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا شرف حاصل ہوگا۔ پھر دوپہر تقریباً 12:15 بجے مجھے وہاں کے اپنے خاندان کے افراد سے بات چیت کرنے کا موقع ملے گا۔ اس کے بعد تقریباً 2 بجے بیگوسرائے جلسہ عام میں اپنے بھائی بہنوں کا آشیرواد حاصل کروں گا۔ بہار کے لوگوں کا جوش و جذبہ بتاتا ہے کہ اس اسمبلی انتخابات میں بھی بی جے پی-قومی جمہوری اتحاد بھاری اکثریت سے جیتنے والا ہے۔

کرنول بس حادثے پر کھرگے نے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی، 24اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے جمعہ کے روز آندھرا پردیش کے کرنول ضلع میں ایک نجی بس میں آگ لگنے سے متعدد مسافروں کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور اس حادثے کی جوابدہی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر کھرگے نے بس حادثے پر دکھ ظاہر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 'آندھرا پردیش کے کرنول میں حیدرآباد-بنگلور ہائی وے پر ایک بس میں آگ لگنے کا افسوسناک واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں، یہ انتہائی افسوسناک ہے۔ میں اس سانحے میں جان گنوانے والے تمام مسافروں کے سوگوار اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی کامنا کرتا ہوں۔'

مسٹر کھرگے نے کہا کہ بار بار پیش آنے والے حادثات کے لیے جوابدہی طے کرنا ضروری ہے۔

قابل ذکر ہے کہ حیدرآباد سے بنگلورو جا رہی ایک نجی بس میں آج علی الصبح ساڑھے تین بجے کرنول ضلع کے چنا تیکورو گاؤں کے قریب مخالف سمت سے آتی ایک موٹر سائیکل سے ٹکر کے بعد آگ لگ گئی، جس میں 25 سے زائد مسافر جل کر ہلاک ہو گئے اور کئی دیگر زخمی ہو گئے، بس میں کل 40 افراد سوار تھے۔

راہل نے سیتارام کیسری کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 24اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پارٹی کے سابق صدر سیتارام کیسری کو جمعہ کو ان کی 25ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر گاندھی نے یہاں 24 اکبر روڈ پر واقع پارٹی ہیڈ کوارٹر میں مسٹر کیسری کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر کیسری طویل عرصے تک کانگریس پارٹی کے خزانچی رہے۔ سابق مرکزی وزیر سیتارام کیسری 1996 سے 1998 تک کانگریس کے صدر رہے۔ 24 اکتوبر 2000 کو ان کا انتقال ہو گیا۔ مسٹر کیسری بہار میں کانگریس کے قد آور رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ پچھلے 25 سالوں میں شاید یہ پہلا موقع ہے جب مسٹر گاندھی نے بہار اسمبلی انتخابات کے درمیان مسٹر کیسری کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

سوڈان میں ایک لاکھ 30 ہزار بچے محصور ہیں حالات "انتہائی خراب" ہیں: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 24 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ سوڈان میں 3 کروڑ افراد فوری امداد کے متلاشی ہیں، بیان میں فریقین سے ملک میں فوری طور پر جنگ بندی پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اقوام متحدہ کا بیان میں کہنا تھا کہ گزشتہ 16 ماہ سے الفاشر شہر میں کم از کم ایک لاکھ تیس ہزار بچے محصور ہیں جبکہ کردفان اور دارفور کی صورتحال میں حالات "انتہائی خراب" ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تشدد سوڈان کے مختلف علاقوں میں نقل مکانی کی نئی لہر کا باعث بن رہا ہے۔ ادارے نے وضاحت کی کہ گزشتہ ہفتے شمالی دارفور میں تین ہزار سے زیادہ لوگ اپنے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور ہو گئے تھے۔ اقوام متحدہ کے دفتر کے مطابق سوڈان کے عام شہری مسلسل تشدد کا سب سے بڑا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ دفتر نے فریقین سے فوری جنگ بندی، شہریوں کے تحفظ اور تمام متاثرین تک امداد کی رسائی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ بین الاقوامی ادارہ برائے ہجرت کے مطابق یہ نقل مکانی 15 سے 19 اکتوبر کے دوران ہوئی، جب شہر اور اس کے نواح میں سوڈانی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان لڑائی تیز ہو گئی۔ ادارے نے کہا کہ اپنے گھروں سے بے دخل ہونے والے ہزاروں شمالی دارفور کے علاقوں الفاشر اور طویلہ کے مختلف مقامات پر پناہ لے رہے ہیں۔ جنگ زدہ یہ صورت حال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ انسانی بحران کے مزید بگڑنے کا خطرہ ظاہر کرتی ہے۔ واضح رہے کہ سوڈان میں اس وقت صورت حال اپریل 2023 میں اس وقت خراب ہوئی جب سوڈانی فوج کے سربراہ عبدالفتاح البرہان اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے کمانڈر محمد حمدان دقلو (حمیدتی) کے درمیان سیاسی اختلافات کھل کر سامنے آئے۔ لڑائی پہلے دارالحکومت خرطوم میں شروع ہوئی، پھر ملک کے دیگر حصوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

نیتن یاہو نے معاہدہ توڑا تو انہیں سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے: امریکی عہدیدار

واشنگٹن، 24 اکتوبر (یو این آئی) ایک سینئر امریکی عہدیدار نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی معاہدے کو ناکام بنایا تو انہیں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسرائیل کے چینل 12 کے لئے عبرانی زبان میں دیے گئے انٹرویو میں ایکسیوس کے نمائندے نے کہا ہے کہ امریکی عہدیدار نے نیتن یاہو کو خبردار کیا ہے کہ وہ صدر ٹرمپ کے متعلق "بہت باریک رسی پر چل رہے ہیں۔ اگر انہوں نے ایسا کرنا جاری رکھا تو وہ معاہدے کو خراب کر دیں گے اور اگر معاہدہ خراب ہوا تو ڈونلڈ ٹرمپ نیتن یاہو کو مشکل میں ڈال دیں گے"۔ یہ تبصرے، اسرائیلی پارلیمنٹ 'کنیسٹ' کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے کے کچھ حصوں کے الحاق سے متعلق قانون سازی میں پیش رفت کی وجہ سے، واشنگٹن اور تل ابیب کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے دوران سامنے آئے ہیں۔ خبر کے مطابق امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے جمعرات کے روز اسرائیل کا دورہ کیا اور انہیں یہ جان کر حیرت ہوئی کہ کنیسٹ نے ایک روز قبل الحاق کے دو غیر پابند بلوں کی ابتدائی منظوری دے دی ہے۔ اسرائیل سے روانگی سے قبل تل ابیب کے بن گوریان ایئرپورٹ پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، وینس نے اس منظوری پر تنقید کی اور کہا ہے کہ "اگر یہ ایک سیاسی چال تھی تو نہایت احمقانہ تھی۔ مجھے ذاتی طور پر اس پر اعتراض ہے۔" اسرائیلی اقدام نے ٹرمپ کو ناراض کیا ہے۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے چینل 12 کو بتایا ہے کہ نیتن یاہو کو کئی روز پہلے سے، اس طرح کے اقدام کے، شدید ردعمل سے آگاہ کر دیا گیا تھا لیکن انہوں نے ووٹ شماری کو روکنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ اسرائیلی پارلیمنٹ نے الحاق سے متعلق دونوں بلوں کی ابتدائی منظوری دے دی ہے اور قانون بننے کے لیے بلوں کو مزید تین مراحل شماریوں کی ضرورت ہے۔ یہ قانون سازی اس وقت کی گئی ہے کہ جب صدر ٹرمپ نے گزشتہ ماہ کھلے عام کہا تھا کہ وہ "اسرائیل کو مغربی کنارے کو ضم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔" وینس نے، 10 اکتوبر کو نافذ العمل ہونے والے غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحفظ کی خاطر، امریکہ کی طرف سے جاری وسیع سفارتی کوششوں کے دائرہ کار میں اسرائیل کا دورہ کیا تھا۔

لیبیا میں گیس سلنڈر پھٹنے سے تین افراد ہلاک

طرابلس، 24 اکتوبر (یو این آئی) لیبیا کے شہر صبراتہ میں جمعرات کو کار مرمت کرنے والے گیراج میں دھماکے میں تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ مقامی ایمرجنسی سروس نے یہ اطلاع دی۔ ایمرجنسی اور ایمبولینس سروس کی صبراتہ برانچ نے فیس بک پر کہا کہ گیس سلنڈر کے دھماکے سے گیراج کی چھت مکمل طور پر گر گئی اور مرمت کے آلات کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ صبراتہ لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے 85 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔

یو اے ای میں خوش نصیب شخص کی 100 ملین درہم کی لاٹری نکل آئی

ابوظہبی، 24 اکتوبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں ایک خوش نصیب شہری نے 100 ملین درہم کی تاریخی لاٹری جیت لی۔ یو اے ای لاٹری نے فاتح کی شناخت فی الحال ظاہر نہیں کی ہے تاہم سوشل میڈیا پر ایک مختصر آڈیو کال جاری کی گئی ہے۔ آڈیو کال میں یو اے ای لاٹری کا نمائندہ فاتح کو اطلاع دیتا ہے کہ "آپ جیک پاٹ جیت گئے ہیں" جس پر حیرت زدہ فاتح صرف یہی کہہ سکا "او مائی گاڈ! (او میرے خدایا)"۔ خوش قسمت شخص نے ساتوں نمبر درست چن کر لاٹری جیتی ہے۔ واضح رہے کہ یو اے ای لاٹری سسٹم "اماراتی حکومت سے مکمل طور پر قانونی اور منظور شدہ ہے جو 2023 میں قائم کی گئی اماراتی گیمنگ ریگولیٹری اتھارٹی کے تحت کام کرتا ہے۔" گیم ڈے ڈرا ہر 2 ہفتے میں منعقد ہوتا ہے اور براہ راست نشر کیا جاتا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں مقیم 18 سال سے زائد عمر کے رہائشی ہی اس لاٹری میں حصہ لینے کے اہل ہیں۔

چین کی سرکاری تیل کمپنیوں نے روسی تیل کی خریداری معطل کر دی

بیجنگ، 24 اکتوبر (یو این آئی) چین کی سرکاری تیل کمپنیوں نے روسی تیل کی خریداری معطل کر دی۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق روس کی دو بڑی تیل کی کمپنیوں پر امریکی پابندیوں کے بعد چین کی سرکاری تیل کمپنیوں نے روسی تیل کی خریداری معطل کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی آئل ریفائنریز بھی روسی تیل کی درآمدات میں تیزی سے کمی لانے پر تیار ہو گئی ہیں۔ واضح رہے کہ ہندوستان اور چین روسی تیل کے سب سے بڑے خریدار ہیں اور یوکرین جنگ کے حوالے سے روس پر دباؤ ڈالنے کے لیے دو سب سے بڑے خریداروں کا یہ اقدام روسی آمدنی پر دباؤ ڈالے گا۔

امریکی دباؤ پر اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرنے کی قرارداد پر عمل درآمد روک دیا

تل ابیب، 24 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نے امریکی دباؤ پر مغربی کنارے کو ضم کرنے کی قرارداد پر عمل درآمد روک دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ کی جانب سے شدید تنقید اور دباؤ کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اپنی پارلیمنٹ کی منظور شدہ قرارداد پر عمل درآمد رکوا دیا۔ بتاتے چلیں کہ اس سے قبل اسرائیلی پارلیمنٹ فلسطینی علاقے مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے کا بل منظور کر لیا تھا۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کی منظوری پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی حکومت پر واضح کرتے ہوئے بیان دیا تھا کہ وہ عرب ممالک کو زبان دے چکے ہیں، اگر اسرائیل نے ایسا کیا تو اس کو ملنے والی تمام تر مدد کا روک دی جائے گی۔

وینیزویلا میں خوفناک طیارہ حادثہ، ٹیک آف کے فوراً بعد جہاز آگ کے گولے میں تبدیل

کراکس، 24 اکتوبر (یو این آئی) وینیزویلا میں خوفناک طیارہ حادثہ پیش آیا اور ٹیک آف کے فوراً بعد جہاز آگ کے گولے میں تبدیل ہو گیا، جس کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق وینیزویلا کی ریاست تاچیرا میں ایک چھوٹا طیارہ ٹیک آف کے فوری بعد گر کر تباہ ہو گیا، جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار دو افراد ہلاک اور دو معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ ہولناک حادثے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سان کرسٹوبل کے پاراملیو ایئر فیلڈ سے اڑان بھرتے ہی "پائپر چیئن III" ماڈل طیارہ فضا میں بلند ہونے کے چند لمحوں بعد جھٹکے کھاتا ہوا نیچے آ گرا اور زمین سے ٹکراتے ہی شعلوں میں لپٹ گیا۔ حادثے میں طیارہ رن وے پر پھسلتا ہوا آگ اور دھوئیں کے بادل میں تبدیل ہو گیا، عینی شاہدین نے بتایا کہ حادثے کے وقت لوگ خوف کے مارے چیخ اٹھے۔ حکام نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ طیارے کے گرنے کی اصل وجوہات معلوم کی جا سکیں۔

جنگ بندی کے باوجود اہل غزہ کے مصائب کم نہ ہو سکے

غزہ، 24 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے باوجود غزہ میں انسانی بحران سنگین تر ہوتا جا رہا ہے اور اسرائیل کی جانب سے غزہ میں مناسب مقدار میں امداد کے داخلے پر مسلسل پابندیوں کے باعث، فلسطینی خاندان مناسب پناہ گاہ، کافی خوراک اور پانی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ مزید ہزاروں بیمار فلسطینیوں کو طبی علاج کی اشد ضرورت ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جنگ بندی کے باوجود غزہ کے خاندانوں کی مشکلات میں کوئی کمی نہیں آئی اور وہ ہنوز بدترین حالات سے دوچار ہیں، اسرائیل غزہ میں مناسب مقدار میں امداد کی اجازت نہیں دے رہا جس کی وجہ سے فلسطینی خاندان نا مناسب پناہ گاہ، کافی خوراک، اور پانی حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹنگ ٹیم کے مطابق غزہ کی پٹی میں آپ کہیں بھی ہوں۔ جنوب میں، درمیان میں یا شمال میں۔ تمام فلسطینی ایک ہی طرح کی مشکلات سے دوچار ہیں۔ ابو عتارہ خاندان، جو 12 افراد پر مشتمل ہے، ایک چھوٹے سے خیمے میں رہائش پذیر ہے۔ اس وقت شام کے 4 بجے (13:00 جی ایم ٹی) ہیں، اور یہ اس خاندان کا آج کا پہلا کھانا ہے۔ صبح سے اب تک تمام بچوں نے کچھ نہیں کھایا۔ والد اور والدہ صبح سویرے سے اپنے بچوں کے لیے کچھ کھانے کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ حالات کس قدر سخت ہیں۔ یہ خاندان دراصل شجاعیہ کا رہائشی ہے، جو ان کا آبائی علاقہ ہے، اور انہیں امید تھی کہ جنگ بندی کے بعد وہ اپنے گھر واپس جا سکیں گے، لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ اپنے گھر کا حال دیکھنے بھی نہیں جا سکتے کیونکہ ان کا گھر 'غیر محفوظ زون' میں واقع ہے۔ محفوظ پناہ گاہوں کی عدم دستیابی اور واپسی کے لیے زمین نہ ہونے کے باعث، بے گھر ہونے والے کئی خاندان قبرستانوں کے اندر خیمے لگا رہے ہیں، کیونکہ یہی واحد جگہ ہے جو ابھی خالی اور دستیاب ہے۔ دوسری جانب عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ 15 ہزار فلسطینی، جنہیں فوری طبی علاج کی اشد ضرورت ہے، غزہ سے طبی بنیادوں پر انخلا کے منتظر ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق گزشتہ روز 41 مریضوں کو نکالا گیا تھا جن کی حالت نازک تھی، تاہم جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود رفح سرحدی گزرگاہ تا حال بند ہے۔ دریں اثنا غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں شہداء کی تعداد 68 ہزار 280 تک پہنچ گئی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں ایک فلسطینی شہید اور دو زخمی ہوئے ہیں، جبکہ اسی عرصے میں 13 لاشیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ گزشتہ روز سے اب تک 32 مزید لاشوں کی شناخت کی گئی ہے، جس کے بعد 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کی غزہ پر جنگ میں تصدیق شدہ شہداء کی مجموعی تعداد 68 ہزار 280 ہو گئی ہے، جبکہ ایک لاکھ 70 ہزار 375 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق، 11 اکتوبر کو اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اب تک 89 فلسطینی غزہ میں شہید، 317 زخمی، اور 449 لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں۔

فلسطینی اس وقت لیڈر کے بغیر ہیں، محمود عباس بزرگ ضرور ہیں لیڈر نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 24 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ فلسطینی اس وقت لیڈر کے بغیر ہیں، محمود عباس بزرگ ضرور ہیں لیڈر نہیں۔ امریکہ کے صدر ٹرمپ نے 'ٹائم' سے گفتگو میں کہا محمود عباس فلسطینیوں میں ایک بزرگ کی حیثیت رکھتے ہیں مگر فلسطینیوں کے پاس آج کل کوئی لیڈر نہیں ہے، جو بعد از غزہ جنگ کے منظرنامے میں فلسطینیوں کی قیادت کر سکتا ہو۔ صدر ٹرمپ نے اس تناظر میں فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کا ذکر کرتے ہوئے کہا میں محمود عباس سے کافی عرصے سے مل رہا ہوں وہ ایک معقول آدمی ہیں مگر وہ ایسا مکمل لیڈر نہیں جس کی فلسطینیوں کو ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ٹرمپ نے کہا محمود عباس بعد از غزہ جنگ بننے والی حکومت میں شامل کیے جا سکتے ہیں مگر ان کی وجہ سے فلسطین کے مستقبل کے بارے میں فیصلہ سازی میں دیر ہونے کا خطرہ رہے گا۔ تاہم امریکی صدر کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہو سکتا ہے میں یہ رائے سازی میں ذرا جلدی کر رہا ہوں مگر چند نکات ایسے ہیں جن کی وجہ سے میں محمود سے متعلق یہ رائے رکھتا ہوں۔ صدر ٹرمپ نے اس موقع پر اسرائیلی قید میں موجود فلسطینی رہنما مروان البرغوثی کا معاملہ بھی اٹھایا جو ممکنہ طور پر فلسطینیوں کی صدارت کے لیے موزوں ہو سکتا ہے۔ مگر وہ 2002 سے اسرائیلی جیل میں قید ہیں، انہیں دوسری انتفاضہ میں کردار کی وجہ سے گرفتار کیا گیا تھا اور آج بھی بہت سے فلسطینیوں کے نزدیک مزاحمت کی علامت مانے جاتے ہیں۔

ہم تمام فلسطینی گروہوں کے ساتھ قومی مذاکرات کے لیے تیار ہیں: حماس

غزہ، 24 اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی تنظیم حماس نے اعلان کیا ہے کہ وہ تمام فلسطینی گروہوں کے ساتھ قومی مکالمے میں شامل ہو رہی ہے۔ یہ اعلان مصر کی ثالثی میں قاہرہ میں حماس اور الفتح کے وفود کے درمیان ایک ملاقات کے موقع پر کیا گیا۔ اس ملاقات کا مقصد غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے اور علاقے کے مستقبل پر بات چیت کرنا تھا۔ اناضولو ایجنسی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں، حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ تحریک "کھلے دل اور ذہن کے ساتھ فلسطینی اتھارٹی اور دیگر قومی قوتوں کے ساتھ قومی مکالمے میں شامل ہو رہی ہے۔" انہوں نے زور دیا کہ اتھارٹی "فلسطینی اداروں میں سے ایک ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔" قاسم نے حکام پر زور دیا کہ وہ "غزہ میں موجود قومی اتفاق رائے کے ساتھ ہم آہنگ ہوں اور کھلے ذہن کے ساتھ مکالمے میں آئیں، یہ قومی اتحاد اور قومی مفاد کو جماعتی مفادات پر ترجیح دینے کا وقت ہے۔" انہوں نے خبردار کیا کہ "موجودہ دور نہ صرف حماس بلکہ غزہ اور مغربی کنارے کے تمام فلسطینی عوام کے لیے خطرناک ہے۔" حماس کے ترجمان نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو "تمام تفصیلات کے ساتھ" نافذ کرنے کے لیے تحریک کے مکمل عزم کا اعادہ کیا اور ثالثوں پر زور دیا کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ معاہدے کی پاسداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حماس "معاہدے پر عمل درآمد کے لیے مسلسل بات چیت کر رہی ہے اور جو کچھ طے پایا ہے اسے نافذ کرنے کے لیے بڑے عملی اقدامات کر رہی ہے۔" قاسم کے مطابق، حماس کو ترکیہ، مصر، قطر اور براہ راست امریکہ سے واضح ضمانتیں ملی ہیں کہ "جنگ عملی طور پر ختم ہو چکی ہے" اور معاہدے کی شرائط کا نفاذ "اس کی مکمل تکمیل" کے مترادف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس نے معاہدے کے پہلے مرحلے کو مکمل کر لیا ہے، جس میں زندہ قیدیوں اور کچھ باقیات کی حوالگی شامل ہے اور باقی کو پہنچانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ دوسرے مرحلے کے حوالے سے قاسم نے کہا کہ "یہ مرحلہ مزید بات چیت اور ثالثوں کے ساتھ وضاحتوں کا تقاضا کرتا ہے،" "اور یہ مرحلہ وسیع مسائل اور پیچیدہ معاملات پر مشتمل ہے جن کے لیے تفصیلی طریقہ کار کی ضرورت ہے۔" انہوں نے زور دیا کہ حماس کا مرکزی مقصد "غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کے خلاف جنگ کا مکمل اور مستقل خاتمہ حاصل کرنا ہے۔" قاسم نے یہ بھی کہا کہ تحریک اسرائیلی خلاف ورزیوں کے بارے میں ثالثوں کو مسلسل آگاہ کر رہی ہے، اسرائیل نے جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے 90 فلسطینیوں کو قتل کیا ہے اور اب بھی رفح بارڈر کو بند رکھے ہوئے ہے، جس سے مناسب امداد کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ "انہوں نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ "انسانی حالات کو سیاسی سودے بازی کے لیے استعمال کر رہا ہے،" "جو اسرائیل "غزہ کی ناکہ بندی کے تحت کئی سالوں سے کرتا آ رہا ہے،" "اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا تاکہ غزہ کی پٹی میں امداد کی اجازت دی جا سکے اور دوبارہ قحط سے بچا جا سکے۔

☆☆☆

صدر ایردوان کا خلیجی ممالک کا دورہ مکمل، کویت، قطر اور عمان کے ساتھ 24 نئے معاہدے طے

انقرہ، 24 اکتوبر (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے جمعرات کو تین روزہ خلیجی دورہ مکمل کیا، جس میں کویت، قطر اور عمان کے سرکاری دورے شامل تھے۔ اس دورے کے دوران 24 معاہدے، یادداشتیں اور مشترکہ بیانات پر دستخط کیے گئے۔ ترک میڈیا کے مطابق اردوان نے 21 سے 23 اکتوبر کے دوران خلیجی ممالک کا دورہ ان کے رہنماؤں کی دعوت پر کیا۔ اس دورے کے دوران بات چیت دو طرفہ تعلقات کو مضبوط کرنے اور علاقائی و عالمی مسائل پر تعاون بڑھانے پر مرکوز رہی، جن میں غزہ کی صورتحال بھی شامل تھی۔ اردوان نے اپنے دورے کا آغاز کویت سے کیا، جہاں امیر مشعل الاحمد الجابر الصباح نے انہیں بیان محل میں ایک سرکاری تقریب کے ساتھ خوش آمدید کہا۔ دونوں رہنماؤں نے ون آن ون اور وفود کی سطح پر ملاقاتیں کیں، جن میں دو طرفہ تعلقات کا جائزہ لیا گیا اور علاقائی و بین الاقوامی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اردوان نے غزہ میں نازک جنگ بندی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ دو ریاستی حل پائیدار امن کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے مسلم اقوام کے درمیان اتحاد کی ضرورت پر زور دیا اور شام کے بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے عرب شراکت داروں کے ساتھ تعاون کے لیے ترکیہ کی آمادگی کا اعادہ کیا۔ مذاکرات کے بعد اردوان نے کویتی امیر کو ترکیہ میں تیار کردہ الیکٹرک کار ٹوگ پیش کی۔ کئی تعاون کے معاہدوں پر دستخط کیے گئے، جن میں شامل ہیں: میری ٹائم ٹرانسپورٹ معاہدہ، سی فیئرر کے سرٹیفکیٹس کی باہمی شناخت پر مفاہمتی یادداشت، توانائی تعاون پر مفاہمتی یادداشت، اور ترکیہ کے سرمایہ کاری دفتر اور کویت ڈائریکٹ انویسٹمنٹ پروموشن اتھارٹی (KDIPA) کے درمیان براہ راست سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر مفاہمتی یادداشت۔ بعد ازاں کویتی امیر نے اردوان کے اعزاز میں ایک سرکاری عشائیہ دیا۔ اردوان نے بعد میں دوحہ کا سفر کیا، جہاں حماد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایک سرکاری تقریب کے ساتھ ان کا استقبال کیا گیا۔ بعد ازاں انہوں نے امیری دیوان میں قطری امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کی۔ بات چیت دفاع، تجارت، توانائی، اور سرمایہ کاری میں تعاون کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ فلسطین کی صورتحال پر مرکوز رہی۔ اردوان نے ترکیہ۔ قطر تعلقات کو "شاندار" قرار دیا اور کہا کہ دونوں ممالک کی اسٹریٹجک شراکت داری علاقائی استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے 11 ویں ترکیہ۔ قطر اعلیٰ اسٹریٹجک کمیٹی اجلاس کی مشترکہ صدارت کی، جس میں کئی نئے تعاون کے معاہدوں پر دستخط کیے گئے، جن میں شامل ہیں: اسٹریٹجک ڈیولپمنٹ پلاننگ پر مفاہمتی یادداشت، دفاعی صنعت میں تعاون پر مفاہمتی یادداشت، اعلیٰ اسٹریٹجک کمیٹی اجلاس پر مشترکہ اعلامیہ، اور دونوں ممالک کی وزارت تجارت کے درمیان مشترکہ وزارتی بیان۔ قطری امیر نے اردوان کے اعزاز میں عشائیہ بھی دیا۔ اردوان کے خلیجی دورے کا آخری مرحلہ مسقط تھا، جہاں عمانی سلطان ہیثم بن طارق نے انہیں القصر العامر میں مکمل اعزاز کے ساتھ خوش آمدید کہا۔ اردوان نے سلطان ہیثم کو ایک سرخ رنگ کی ٹوگ الیکٹرک گاڑی پیش کی اور ایک دستخطی تقریب کی نگرانی کی، جس میں دفاع، توانائی، کان کنی، صنعت، اعلیٰ تعلیم، میڈیا، اور یوتھ جیسے وسیع شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔ دستخط شدہ معاہدوں میں شامل ہیں: کان کنی اور اہم معدنیات پر مفاہمتی یادداشت، فوجی تعاون پر مفاہمتی یادداشت، صنعتی تعاون پر مفاہمتی یادداشت، سائنس، ٹیکنالوجی، اور اختراع پر مفاہمتی یادداشت، مسابقت کے تحفظ پر مفاہمتی یادداشت، میڈیا اور مواصلات پر مفاہمتی یادداشت، دفاعی صنعت میں تعاون پر مفاہمتی یادداشت، ترکیہ ویلتھ فنڈ اور عمان انویسٹمنٹ اتھارٹی کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کا معاہدہ، اور ترک و عمانی کمپنیوں کے درمیان کئی شپ بلڈنگ اور تعاون کے معاہدے۔ دو مشترکہ اعلامیے بھی دستخط کیے گئے: ایک کوآرڈینیشن کونسل کے قیام پر اور دوسرا عام پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے ویزا چھوٹ دینے پر۔ سلطان ہیثم کی جانب سے دیے گئے ظہرانے میں شرکت کے بعد، اردوان مسقط سے روانہ ہو کر ترکیہ واپس پہنچے، یوں ان کا تین روزہ خلیجی دورہ مکمل ہوا۔

☆☆☆

لبنان میں اسرائیلی فضائی حملوں میں چار افراد ہلاک

بیروت، 24 اکتوبر (یو این آئی) لبنان کے مشرقی اور جنوبی علاقوں میں اسرائیل کے فضائی حملوں میں جمعرات کے روز حزب اللہ کے دو ارکان سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔ لبنانی ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔ سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی کے مطابق جنوبی لبنان کے عرب سلیم شہر میں ایک گھر کو نشانہ بنا کر کیے گئے اسرائیلی فضائی حملے میں دو افراد ہلاک اور دو زخمی ہوئے، جبکہ مشرقی لبنان کے بالبیک ضلع میں دو افراد مارے گئے اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ لبنانی فوج کے ایک ریٹائرڈ نے بتایا کہ مشرقی لبنان میں ہلاک ہونے والے دونوں افراد حزب اللہ کے ارکان تھے، جن کی شناخت محمد حیدر جازبی اور ہشام خلیل کے طور پر ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان 27 نومبر 2024 سے جنگ بندی نافذ ہے، جس سے غزہ جنگ کے باعث شروع ہونے والی جھڑپوں میں کافی حد تک کمی آئی ہے۔ اس کے باوجود، اسرائیلی فوج حزب اللہ کے "خطرات" کے خلاف کارروائیوں کے جواز میں کبھی کبھار لبنان میں حملے کرتی رہتی ہے، جبکہ لبنانی سرحد پر فوج کے پانچ بڑے اڈے تعینات ہیں۔

یورپی یونین کا یوکرین کی مالی ضروریات پوری کرنے کا اعلان

برسلز، 24 اکتوبر (یو این آئی) یورپی یونین نے یوکرین کی مالی ضروریات پوری کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یورپی رہنماؤں کی جانب سے یوکرین کیلئے اگلے 2 برس امداد جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ میڈیا پورٹس میں بتایا گیا ہے کہ مالی ضروریات کی تفصیلات اور طریقہ کار پر حتمی فیصلہ دسمبر میں ہوگا، اس حوالے سے صدر یورپی کونسل انتونیو کوسٹا نے کہا کہ یوکرین کو دفاعی ضروریات کے لیے وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ دوسری جانب یورپی یونین کی جانب سے مالی امداد کے اعلان پر یوکرینی صدر زیلنسکی نے خیر مقدم کیا ہے۔

جوڑے کی پٹائی معاملہ :

یہ بہت غیر منصفانہ اور بد قسمتی ہے: سوگت رائے

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کالی پوجا وسرجن جلوس کے دوران گڑیہ میں چاکلیٹ بم پھینکنے کے خلاف احتجاج کرنے پر ایک جوڑے کو مبینہ طور پر پٹائی کرنیپر ہنگامہ برپا ہے۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سوگت رائے مظاہرین کی پٹ پر پولس کے خلاف برس پڑے۔ اس تناظر میں انہوں نے تبصرہ کیا کہ پولس کو دیکھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ تجربہ کار رکن پارلیمنٹ نے تہوار کے ماحول میں ممنوعہ پٹاخہ کو پھوڑنے میں اپنی مشکلات کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے کہا کہ رات کے وقت پٹاخے پھٹ رہے ہیں۔ آلودگی کنٹرول بورڈ بہت اچھا ہے۔ اس نے ہدایت جاری کی ہے۔ پہلا مسئلہ، آلودگی بڑھ رہی ہے۔ ہوا کے معیار کے معیارات خراب ہو رہے ہیں۔ اور پھر شور کا مسئلہ ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر ہو رہا ہے۔ میں اس شور کے خلاف ہوں۔ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سے پوچھا گیا، ذاتی تجربہ کیا ہے؟ کالی پوجا یا دیوالی کے دوران کوئی پریشانی ہے؟

سوگت نے جواب میں کہا کہ میں ہر جگہ پٹاخہ پھوڑتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ جب میں رات کو گھر واپس آیا تو، میں نے دیکھا کہ پٹاخہ ابھی بھی پھوڑے جا رہے ہیں۔ لہٰذا ایک پریشانی ہے۔ یہ ایک بڑا اجتماعی مسئلہ ہے۔ ہم بوڑھے لوگ ہیں۔ مظاہرین کی مار پیٹ پر، سینئر رکن پارلیمنٹ نے مزید کہا کہ یہ بہت ہی غیر منصفانہ ہے۔ بدقسمتی کی بات ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ پولس کو ان لوگوں کو دیکھنا چاہئے جو ان وجوہات کی بناء پر انہیں مار رہے ہیں ، ان کے خلاف کارروائی کی جانی چاہئے۔ ذہن نشیں رہے کہ عصمت دری کی دھمکیوں کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ گاریہ کی لکشمینا رائن کالونی میں ، ایک جوڑے کو مبینہ طور پر جلوس کے خلاف احتجاج کرنے اور چاکلیٹ بم پھینکنے کے الزام میں مارا پیٹا گیا تھا۔ یہ واقعہ جمعرات کی ساڑھے گیارہ بجے کے قریب پیش آیا۔ انہیں گھر کے سامنے سڑک پر پھینک کر پیٹا گیا۔ یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اس 14 سالہ بچے کو عورت کے سامنے شدید مارا پیٹا گیا تھا، اور اس عورت کے شوہر کو بھی بے دردی سے مارا پیٹا گیا تھا۔ جب وہ اپنی جان بچانے کے لئے فلیٹ میں داخل ہوا تو اس پر دوبارہ حملہ ہوا۔ مبینہ طور پر، حملہ آوروں نے دروازے کو توڑ دیا اور سیدھے تیسرے منزل کے کمرے میں آئے۔ انہوں نے عورت کو سیڑھیوں سے نیچے گھسیٹنے کی کوشش کی۔ چھیڑ چھاڑ بھی ہے۔ وہ وقت گزر گیا، لیکن پھر نیچے سڑک سے اینٹوں پتھر بھی فلیٹ پر پھینکے گئے۔ حملہ آور کچھ وقت کے لئے اس طرح کے حملے کے بعد روانہ ہوگئے۔ متاثرہ جوڑے نے دعوی کیا کہ اس بار، نیتا جی نگر تھانہ سے رابطہ نہیں کیا گیا تھا، لہٰذا انہوں نے 100 ڈائل کیا۔ مبینہ طور پر، یہاں تک کہ جب باگھاجتین اسٹیٹ جنرل اسپتال گئے تھے، حملہ آوروں نے وہاں بھی پولس کو دھمکی دی تھی۔ ملزم مجھ پر دباؤ ڈالتا رہا کہ وہ طبی معائنہ نہ کریں۔ وہاں کھڑے ہو کر 100 ڈائل کرتے ہوئے، پولس فورس کے ساتھ نمودار ہوئی۔ وہ انہیں بانگور اسپتال لے گئے۔

☆

کنال گھوش کی شوبھندو کے سیکوریٹی تحفظ کو لیکر فیصلے پر چٹکی

کولکاتا ، 24/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے جمعہ کے روز شوبھندو کے سیکوریٹی تحفظ کی ہائی کورٹ سے دست برداری کے فیصلے پر چٹکی لی۔ انہوں نے ریاستی اپوزیشن پارٹی کے رہنما کے محافظ کو لافانی ٹھہرایا۔ اس کے علاوہ ان کا خیال ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ میں ترنمول کی دیرینہ طلب کو قبول کیا گیا ہے۔ ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے کہا کہ یہ مہیساسور کے برہما سے لافانی اعزاز کی طرح ہے۔ آج کی ہدایت نے صرف ترنمول کانگریس کے بیانات کو قبول کیا ہے۔ ہم نے شروع سے ہی کہا کہ یہ تحفظ قانونی نہیں ہے۔ جو شوبھندو اور بی جے پی کے لئے ایک بڑے دھچکے کے برابر ہے۔ یقیناً، وہ سبزیوں سے مچھلی کو ڈھانپنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ زور کا جھٹکا دھیرے سے لگا۔ واضح رہے کہ چار سال کا وقفہ گزر گیا اور ریاست کے حکمران کیمپ نے بار بار مسئلے کو اٹھایا ہے۔ ہائی کورٹ کے ذریعہ دیئے گئے تحفظ کے حکم کو اب ہٹالیا گیا۔ لیکن اب ماضی میں جو کچھ ہے۔ 2012 میں ایک اور سنگل بینچ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے سنگل بینچ آرڈر کو زیر کیا۔ جسٹس جوی سینگپت نے جسٹس راج شیکھر منتھا کے ذریعہ دیئے گئے تحفظ کو ہٹا دیا۔ ترنمول نے فتح کا دعوی کیا۔ بی جے پی نے کہا کہ اس میں کوئی خوف نہیں ہے۔ سیاسی ماہرین نے کہا کہ سیاست کا راستہ وسیع تر ہوگیا ہے۔ دوسری طرف ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور وکیل کلیان بنرجی نے کہا کہ شوبھندو ادھیکاری کا تحفظ اس وقت کے لئے واپس لے لیا گیا ہے۔ ان کے خلاف بہت سارے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ متعدد افراد کو عدالت نے برخاست کردیا ہے۔ سی بی آئی اور ریاستی پولیس کی ایک مشترکہ نشست کی تشکیل کی گئی ہے۔ اس دن غیر معینہ مدت تک جاری نہیں رہ سکتا۔ ہائی کورٹ کسی بھی غیر معینہ مدت تک کسی کی حفاظت نہیں کرسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس خصوصی قانونی فوائد کو جو اس ہدایت کے نتیجے میں شوبھندو ادھیکاری کو مل رہا ہے، یہاں تک کہ اس کے متعدد اشتعال انگیز تبصروں میں معاشرے میں بدامنی میں اضافہ ہوا یا اس کے قافلے میں لوگوں کی موت نے جب اس کے اوپر ایک کار چل گئی۔ پولس اس کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کرسکتی ہے۔ یہ ابھی کے لئے بند ہوگا۔

☆

چھٹھ کے موقع پر ترنمول کی ساڑی تقسیم میں دو وزراء کی شرکت

آسنسول : 24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): چھٹھ کے عظیم تہوار کے پیش نظر وزیر مولئے گھٹک کی قیادت میں درگا مندر کے احاطے میں ضرورت مند خواتین میں ساڑیاں تقسیم کرنے کا پروگرام آج منعقد ہوا یہ پروگرام ٹی ایم سی وارڈ 40 کے بشکریہ کے ساتھ منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر وزیر قانون مولئے گھٹک کے علاوہ وزیر شری کانت مہتو، ایم ایم آئی سی گرداس چٹرجی، ترنمول چھاترا پریشد کے ابھینو مکھرجی، ممتاز سماجی کارکن آشیش پٹیل کے علاوہ ٹی ایم سی کے دیگر کارکنان یہاں موجود تھے یہاں سینکڑوں ضرورت مند خواتین کو ساڑیاں دی گئیں۔ اس دوران وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے ہر ٹی ایم سی کارکن ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑا ہونا اور ہر تہوار میں حصہ لینا چاہتا ہے خود ممتا بنرجی کہتی ہیں کہ ہر کسی کا اپنا مذہب ہوتا ہے لیکن تہوار سب کے مشترکہ ہوتے ہیں اس سوچ کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ٹی ایم سی کا ہر کارکن ہر ایک کے تہواروں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ عقیدے کا عظیم تہوار چھٹھ منانے کو ہے چھٹھ میں ضرورت مند طبقے کی خواتین کو نئی ساڑیاں فراہم کی جارہی ہیں تاکہ وہ بھی اس عظیم تہوار کو خوشی سے مناسکیں۔

وارڈ 103 میں ایک شخص پر قبائلی خاتون سے زیادتی کا الزام

آسنسول :24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 103 کے تحت آنے والے رکتا گاؤں میں کل رات ایک آدیواسی خاتون پر عصمت دری کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ الزام ہے کہ گاؤں کے رہنے والے دنو گوپے نامی شخص نے کل رات آدیواسی خاتون کی عصمت دری کی۔ اسے گھر میں اکیلا پا کر اس نے یہ گھناؤنا فعل کیا۔ صبح جب اس واقعہ کا علم ہوا تو لوگوں نے اسے پکڑ لیا مارا پیٹا اور پھر پولیس کے حوالے کر دیا۔ خاتون نے بتایا کہ دنو گوپ نامی شخص نے کل اسے اکیلا پا کر اس کی عصمت دری کی۔ وارڈ 103 کے صدر ودھان چندر ماجھی نے بتایا کہ آج صبح انہوں نے کچھ لوگوں کو ایک شخص کو پیٹتے ہوئے دیکھا، تو انہوں نے پولیس کو بلایا۔ بعد میں پتہ چلا کہ جس شخص کو پیٹا جا رہا ہے اس پر ایک مقامی عورت کے ساتھ زیادتی کا الزام ہے پولیس کو بلایا گیا جو اب اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

درگاپور میں ڈیئر لاٹری کی آڑ میں سٹے بازی کا کاروبار

آسنسول :24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): ان دنوں شہر میں ڈیئر لاٹری کے بہت سے مداح ہیں اس لاٹری کی آڑ میں کھلے عام جوا کھیلا جا رہا ہے اسٹیل ٹاؤن شپ میں چندیداس سبزی بازار، چندیداس بکل تلہ، ٹنک روڈ، پنچ مایا موڑ، آشیش مارکیٹ سمیت کئی مقامات پر لاٹری کے نام پر جوا کھیلا جا رہا ہے پولیس کو بار بار شکایات کے باوجود پولیس کوئی کارروائی نہیں کر رہی جس کی وجہ سے جوئے میں ملوث افراد کے حوصلے دن بدن بلند ہوتے جا رہے ہیں اور بچے اور نوجوان نسل اس جوئے سے تباہ ہو رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق سٹے بازی کا یہ کھیل زیادہ تر ڈیئر لاٹری میں کھیلا جاتا ہے جو موبائل فون کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ لاٹری کے 10 نمبروں میں سے آخری دو نمبروں پر بیٹنگ کی جاتی ہے۔ اگر آخری دو نمبروں پر 10 روپے رکھے جائیں اور اگر وہ نمبر نکالے جائیں تو سرمایہ کار کو 100 روپے ملیں گے، اور اگر 20 روپے دو نمبروں پر لگائے جائیں تو سرمایہ کار کو 2000 روپے ملیں گے۔ اسے کھیلنے کے لیے ڈیئر لاٹری کے ٹکٹ سامنے کی میز پر سجے ہوئے ہیں اور بیٹنگ گیم میں سرمایہ کاری کرنے والے شخص کا نام اور نمبر میز کے نیچے ایک سفید کاغذ پر لکھا ہوا ہے اس کے بعد پورا عمل آپ کے موبائل فون پر رقم کے نتائج کا تعین کرتا ہے۔ یہ کھیل صبح سے رات تک دن میں چار بار کھیلا جاتا ہے۔ ہر نتیجہ ڈیئر پر مبنی ہیلا ٹری کا پہلا انعام آخری یا آخری دو نمبروں پر نکالا جاتا ہے۔ اگر ایک نمبر آپس میں ملتا ہے، تو آپ ہر 100 روپے جیتیں گے، اور اگر دو نمبر آپس میں ملتے ہیں، تو آپ 2000 روپے جیتیں گے۔ یہ لالچی نقطہ نظر زیادہ تر لوگوں کو کم سرمایہ کاری کر کے اور زیادہ رقم کے لالچ میں پڑ کر اپنی کمائی سے محروم کر دیتا ہے۔ ذرائع کے مطابق کالے دھن کو جوئے میں پہنچانے کے لیے یہ کاروبار مختلف ایجنٹوں کے ذریعے چلتا ہے جسے انتظامیہ روک نہیں سکتی آن لائن لاٹریوں کے ذریعے کالا دھن پورے ہجر میں پھیلا ہوا ہے۔ درگاپور میں سنجے نامی شخص جوئے میں پھنس گیا ہے لیکن انتظامیہ نے اس پر قابو پانے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس سٹے بازی سے حکومت کو ریونیو کا نقصان ہو رہا ہے بتایا جاتا ہے کہ جوئے کی شکایت ملنے پر وقتاً فوقتاً کارروائی کی جاتی ہے۔

پولیو کے عالمی دن کے موقع پر بیداری ریلی

آسنسول :24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): پولیو کے عالمی دن کے موقع پر روٹری کلب آف آسنسول گریٹر نے عوام کو پولیو وائرس اور ویکسین کے فوائد سے آگاہ کرنے کے لیے ایک بیداری ریلی کا انعقاد کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے روٹری کلب آف آسنسول گریٹر کے صدر سچن رائے نے کہا کہ اس کا بنیادی مقصد والدین کو پلس پولیو مہم میں حصہ لینے کی ترغیب دینا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ 5 سال سے کم عمر کے ہر بچے کو اس مرض سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں۔ انہوں نے ویکسینیشن مہم میں رفتار اور عوامی حمایت حاصل کرنے کے لیے ریلیوں جیسی سرگرمیوں کے ذریعے کمیونٹی کو شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے وائرس سے بچاؤ کے لیے مسلسل ویکسینیشن پروگراموں اور فرنٹ لائن ویکسینیشن کی ضرورت پر زور دیا خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں یہ اب بھی مقامی ہے یا خطرے میں ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک بھی بچہ پولیو کے قطرے پلانے سے محروم نہیں رہنا چاہیے اور پولیو کا شکار ہونے کا کوئی امکان نہیں ہونا چاہیے۔ اس موقع پر درجنوں ارکان موجود تھے۔

آسنسول تاپسی چھٹھ گھاٹ کی صاف صفائی کا جائزہ

آسنسول :24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ چیمبر آف کامرس کے نمائندوں نے آسنسول میں تاپسی چھٹھ گھاٹ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر بورو کے چیئرمین اتپل سنہا، چیمبر کے صدر مندیپ سنگھ لالی، سکریٹری منوج کمار بھاسکر، ٹریفک انسپکٹر رانا امبیکا دت، آسنسول نارتھ ٹریفک انچارج محمد اشرف ال تھے۔ جے سی بی کی مدد سے گھاٹ کی صفائی کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر مندیپ سنگھ لالی سے بات کی گئی تو انہوں نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی آسنسول نارتھ چیمبر آف کامرس یہاں منعقد ہونے والے چھٹھ تہوار میں بھرپور تعاون کرے گا گھاٹ پر عقیدت مندوں کی سب سے زیادہ تعداد آتی ہے، اور یہاں تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ انہوں نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ چیمبر کیمپ لگائے گا اور طبی سہولیات سمیت دیگر سہولیات فراہم کرے گا۔ اتپل سنہا نے مزید کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن ہمیشہ ہر تہوار سے پہلے ہر طرح کے انتظامات کرتی ہے چھٹھ ایک بڑا تہوار ہے۔ یہ گھاٹ خاص طور پر سب سے زیادہ عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے اس لیے یہاں ایک عارضی پل بنایا جا رہا ہے تاکہ عقیدت مند پوجا کرنے کے لیے گھاٹ کو عبور کر سکیں انہوں نے کہا کہ آئندہ سال اسے مستقل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

حسین نگر فلاح ملت کمیٹی کا شاندار اسلامی کوئز

آسنسول :24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج حسین نگر فلاح ملت کمیٹی کی جانب سے بچوں کے اندر دینی مجاز بنانے کے غرض سے ایک اسلامی کوئز کمپٹیشن کا انعقاد حسین نگر امام باڑہ کے قریب بعد نماز مغرب کیا گیا اس کمپٹیشن میں رانی گنج واطراف کے تقریبا آٹھ مدرسوں کے بچوں نے حصہ لیا جنہیں نو گروپ میں تقسیم کیا گیا ماسٹر محمد ثاقب نظر جعفری نے کوئز کے پروگرام کو شاندار طریقے سے چلایا درمیان میں سامعین کے لیے بھی کچھ سوالات تھے جس میں سامعین نے اپنی دلچسپی دکھائی بعد نماز عشاء غوث الوریٰ کانفرنس کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں قرب وجوار کے مقررین نے اصلاح معاشرہ کے سلسلے میں اپنی باتیں رکھیں واضح ہو کہ فلاح ملت کمیٹی حسین نگر میں بہت پہلے بنائی گئی تھی لیکن جب سے اس کمیٹی کے صدر ماسٹر محمد زاہد حسین اور سکریٹری محمد غفار بنائیں گے تب سے یہ کمیٹی فعال ہوگئی گاہ گاہے اس میں تعمیری کام بھی ہوتا جا رہا ہے ان کے ساتھ لوگ کا تعاون بھی مل رہا ہے اس کمیٹی کا اصل مقصد حسین نگر ایک موڈرن مدرسہ اور دوسرے سماجی فلاح بہبود کے کام کرنا ہے زاہد حسین نے صاف لفظوں میں یہ کہا کہ یہ کمیٹی کسی بھی طرح کے تخریبی کاموں سے دور ہے کسی بھی عقائد اس کا کوئی تعلق نہیں ہے اور ابھی صرف پانچ کٹھے زمین پر ایک عمارت تعمیر کرنا اصل مقصد ہے۔ کوئز میں اول : محمد سلمان، محمد نعمان، محمد حسن، دوم : سعد نواب، امّ رومان، ایان شاداب، سوم : شارق سرفراز، حسن عادل، اسرا فاطمہ، انعامات کے حقدار بنے۔ انہیں سند اور میمنٹو سے نوازا گیا پروگرام کو کامیاب بنانے میں محمد جاوید، محمد غفار، محمد بھولا، محمد ریحان، مولانا احمد رضا نوری، ریاض خان، محمد زاہد، محمد افضل وغیرہ پیش پیش سرگرم تھے۔

تنظیم آواز کمیٹی کے سکریٹری کے داماد سڑک حادثے میں جاں بحق

آسنسول :24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): یہ خبر نہایت ہی دکھ کے ساتھ سنی جائے گی کہ مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز، آسنسول شہر کمیٹی کے سکریٹری جناب الیاس راعین کے داماد جناب آفتاب انور ابن الحاج حدیث انور جن کی عمر لگ بھگ چھتیس سال تھی گزشتہ شب ایک سڑک حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون تنظیم آواز ضلع کمیٹی کے سکریٹری الحاج نعمان اسفر خان سے ملی اطلاع کے مطابق مرحوم بذریعہ موٹر سائیکل میتھن سے گھر واپس آرہے تھے کہ آسنسول قومی شاہراہ کے پاس جبلی پٹرول پمپ کے نزدیک ایک سڑک حادثے کا شکار ہوگئے۔ موصولہ جانکاری کے مطابق ایک تیز رفتار ٹرک نے مرحوم کو ٹکر ماری جس کے نتیجہ میں مرحوم کے سر میں شدید چوٹ لگی اور وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے لوگوں نے آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں جاں بحق قرار دے دیا مرحوم کے انتقال کی خبر پا کر ان کی رہائش گاہ سوگم پارک، ریل پار آسنسول میں لوگوں کا تانتا بندھ گیا ان کے انتقال سے رشتہ دار، دوست احباب اور محلے والوں نے اپنے گہرے دکھ اور رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ آواز ضلع کمیٹی کے صدر ایڈووکیٹ پرشانت گھوش، کارگزار صدر محمد صلاح الدین، ضلع سکریٹری الحاج نعمان اسفر خان کے علاوہ مرغوب راہی، آفتاب عالم، معمر رہنما جناب کوثر حسین، محمد نوشاد عالم، محمد عمران خان عرف مانی، سابق کاؤنسلر خلیل خان، رکن محمد مقصود، ندیم انجم خان، محمد ظہیر، محمد جہانگیر، ارشد صدیقی، جناب عزیز الآمن، میر زاہد، رفعت پرویز اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کی کاؤنسلر محترمہ آمنہ خاتون نے اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ ان لوگوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں اپنے گہرے دکھ رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک اچھے اخلاق مند، ملنسار اور نیک صفت انسان تھے ان کی اچانک موت سے گھر والوں کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی بھرپائی مشکل ہے۔ الل؟ ان کی اہلیہ، والدین، ساس سسر، اہل خانہ، دوست احباب کو صبر کی طاقت دے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

درگا پوجا، مہاویرا کھاڑہ اور محرم اکھاڑہ اعزاز سے سرفراز

آسنسول :24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی درگا پوجا مہابیر اکھاڑہ اور محرم اکھاڑہ کمیٹی کو اعزاز سے سرفراز کرنے کے لئے شام تھانہ کے قریب واقع گراؤنڈ میں جموڑیہ تھانہ آر جی کمیٹی کی جانب سے ایک اعزازیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں پہلا مقام تھانہ موڑ سروجنک درگا پوجا کمیٹی تھانہ موڑ مہابیر اکھاڑہ کو دیا گیا۔ اسی طرح پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی مسلم محلہ جموڑیہ بائی پاس محرم اکھاڑہ کی کمیٹی کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس دوران اچھا کام کرنے والے سی پی وی ایف رضا کاروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اے ڈی سی پی سنٹرل دھربو داس، اے سی پی سنٹرل II ویمن کمار مردھا، اے ڈی سی ٹریفک پردیپ کمار منڈل، سی آئی سوشانتو چٹرجی، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ موجود تھے۔ جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے انچارج سومیندر ناتھ ٹھاکر، ٹریفک او سی سبیر سین، سری پور پھانڑی کے انچارج معراج انصاری، چورولیا پھانڑی انچارج سستوبھن بنرجی، کیندا پھانڑی انچارج لکی نارائن ڈی بلاک صدر، ایم ائی سے سبروتو ادھیکاری، بورون چیئرمین، شیخ شاندر جموڑیہ چیمبر آف کامرس سکریٹری، مہیش کمار ساوادیان پریس کلب کے صدر جموڑیہ کے سکریٹری ہری گھوش، لطیفہ قاضی، اور پربیر رائے سمیت تمام پولس افسران اور تھانے کے معززین موجود تھے۔ اس موقع پر اے ڈی سی پی سنٹرل دھربو بھی موجود تھے۔ داس نے کہا کہ اس وقت پوجا کا تہوار جاری ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے چند روز قبل جموڑیہ میں درگا پوجا کا تہوار پرامن طریقے سے منعقد ہوا۔ یہ قابل تعریف ہے۔ یہ آپ کے تعاون کی بدولت ممکن ہوا۔ یہاں کی تمام پوجا کمیٹیوں نے تمام سرکاری ضابطوں کی پاسداری کرتے ہوئے درگا پوجا منائی۔ اسی طرح چھٹھ پوجا اور جگدھاتری پوجا، درگا پوجا کی طرح پرامن طریقے سے منعقد کی جانی چاہیے، اور پولیس آپ کی مدد کے لیے ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ جموڑیہ پولیس اسٹیشن نے اس پروقار تقریب کا اہتمام کیا۔ میں اس کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں، امید ہے کہ آئندہ بھی ایسی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔

☆

انتہا پسند اسرائیلی وزیر خزانہ نے سعودی عرب سے متعلق اپنے بیان کو 'نامناسب' تسلیم کرلیا

تل ابیب، 24 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل کے انتہا پسند وزیر خزانہ بیزلیل سموتریچ نے جمعرات کو سعودی عرب سے متعلق اپنے 'نامناسب' بیان پر افسوس کا اظہار کیا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق بیزلیل سموتریچ نے اس سے قبل ایک بیان میں کہا تھا کہ اگر سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے بدلے ایک آزاد فلسطینی ریاست کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ 'ریگستان میں اونٹوں پر سواری جاری رکھے'۔ سموتریچ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ 'میرا سعودی عرب سے متعلق بیان نامناسب تھا، اور اگر اس سے کسی کو تکلیف پہنچی ہے تو میں افسوس کا اظہار کرتا ہوں'۔ انہوں نے اسرائیل میں ایک کانفرنس کے دوران کہا تھا کہ 'اگر سعودی عرب ہمیں کہتا ہے کہ تعلقات کی بحالی کے بدلے فلسطینی ریاست تسلیم کرو، تو دوستو، نہیں شکریہ'۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ 'آپ سعودی ریگستان میں ریت پر اونٹ دوڑاتے رہیں، ہم اپنی معیشت، معاشرے، ریاست اور ان تمام عظیم چیزوں کے ساتھ حقیقی ترقی کرتے رہیں گے جنہیں ہم بنانا جانتے ہیں'، اس بیان پر اسرائیل کے اندر سخت ردعمل سامنے آیا۔ اسرائیلی اپوزیشن لیڈر یائر لاپید نے بیزلیل سموتریچ کے بیان کی فوری مذمت کی۔

رانی گنج کے وارڈ نمبر 88 کے دو گھروں میں چوری

آسنسول :24/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج تھانے کی حدود میں وارڈ نمبر 88 کے کلیتلہ علاقے میں کل رات نامعلوم چوروں نے دو گھروں میں چوری کی اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا ہے ذرائع کے مطابق صبح جب اہل خانہ بیدار ہوئے تو انہوں نے مرکزی دروازہ باہر سے بند پایا پڑوسیوں کو الرٹ کر دیا گیا۔ دروازہ کھولنے پر گھر کا سارا سامان بکھرا ہوا پایا اطلاعات کے مطابق، چوروں نے سمیرن کنڈو کے گھر سے تقریباً 220,000 روپے کی نقدی اور کچھ زیورات چوری کر لیے۔ قریبی چودھری کی رہائش گاہ پر، چوروں کو کوئی قیمتی سامان نہیں ملا، لیکن پینٹ کے جوڑے سے تقریباً 1000 روپے لے کر فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رانی گنج پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں اس نوعیت کا یہ پہلا واقعہ ہے جس سے مکینوں میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔

تین سالہ پابندی کے باوجود کینیا کی ایتھلیٹ کا ورلڈ ریکارڈ برقرار

نیروبی 24 اکتوبر (یو این آئی) کینیا کی خواتین میراتھن کی عالمی ریکارڈ ہولڈر روتھ چیپنگیٹچ کو اینٹی ڈوپنگ قوانین کی خلاف ورزی پر تین سال کے لیے پابندی عائد کردی گئی، تاہم، ان کا 2 گھنٹے، 9 منٹ اور 56 سیکنڈ کا عالمی ریکارڈ برقرار رہے گا کیونکہ یہ ریکارڈ پیپلٹین کا ڈوپنگ ٹیسٹ مثبت آنے سے پہلے بنا تھا۔ روتھ چیپنگیٹچ (Ruth Chepngetich) نے یہ ریکارڈ گزشتہ سال اکتوبر میں شکاگو میراتھون میں توڑا تھا، لیکن انہیں جولائی 2025 میں ایتھلیٹکس انٹیگریٹی یونٹ (اے آئی یو) کی جانب سے اس وقت عارضی طور پر معطل کر دیا گیا، جب ان کے 14 مارچ کو لیے گئے نمونے میں ہائڈروکلوروتھیازیڈ (HCTZ) نامی ممنوعہ دوا کا پتا چلا۔

نمونے میں HCTZ کی مقدار 3,800 نینوگرام فی ملی لیٹر پائی گئی، جو ورلڈ اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (WADA) کی کم از کم رپورٹنگ حد 20 نینوگرام فی ملی لیٹر سے 190 گنا زیادہ تھی۔

31 سالہ چیپنگیٹچ نے ابتدا میں کسی بھی غلطی سے انکار کیا اور اے آئی وی کی تحقیقات کے باوجود مثبت نتیجے کی کوئی وضاحت پیش نہ کر سکیں، حالانکہ تحقیقات میں ان کی دواؤں، سپلیمنٹس اور فون ڈیٹا کا تجزیہ شامل تھا۔

تاہم 31 جولائی کو، معطلی کے دو ہفتے بعد، انہوں نے وضاحت تبدیل کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے غلطی سے اپنی گھریلو ملازمہ کی دوا لے لی تھی، جس میں HCTZ موجود تھا، جب وہ بیمار تھیں۔ اے آئی وی کے بیان کے مطابق انہوں نے کہا کہ وہ یہ واقعہ انٹیگریٹی یونٹ کے تفتیش کاروں کو بتانا بھول گئی تھیں۔ HCTZ عام طور پر بلڈ پریشر اور جسم میں اضافی پانی کے اخراج کے علاج کیلئے استعمال ہوتی ہے لیکن اے آئی وی کے مطابق کھلاڑی اسے پیشاب میں دیگر ممنوعہ مادوں کے اثرات چھپانے کے لیے غلط استعمال کر سکتے ہیں۔

اے آئی وی نے کہا کہ چیپنگیٹچ کا عمل بے احتیاطی پر مبنی اور ارادی 'تھا، نہ کہ حادثاتی، اور ان پر ابتدا میں چار سال کی پابندی عائد کی گئی تاہم، ابتدائی اعتراف کی بنیاد پر سزا میں ایک سال کی کمی کر دی گئی جس کے بعد تین سال کی پابندی 10 ستمبر کو نافذ کی گئی۔ اے آئی وی کے سربراہ بریٹ کلاتھیئر نے کہا کہ HCTZ کے مثبت ٹیسٹ سے متعلق کیس نمٹا دیا گیا ہے، تاہم چیپنگیٹچ کے فون سے برآمد ہونے والے مشکوک مواد کی مزید تحقیقات جاری ہیں تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کوئی اضافی خلاف ورزی تو نہیں ہوئی۔

انہوں نے کہا کہ 14 مارچ 2025 کے نمونے سے پہلے کی تمام کامیابیاں اور ریکارڈ برقرار رہیں گے۔ اپریل 2025 میں، چیپنگیٹچ نے لندن میراتھون سے دستبرداری اختیار کر لی تھی، یہ کہہ کر کہ وہ ذہنی اور جسمانی طور پر بہترین حالت میں نہیں ہیں حالانکہ حقیقت میں انہوں نے رضاکارانہ طور پر عارضی معطلی قبول کر لی تھی۔ گذشتہ چند برسوں میں خصوصاً کینیا میں، میراتھون دوڑ کے کھیل کو کئی نمایاں ڈوپنگ کیسز نے متاثر کیا ہے، جو دنیا بھر میں درمیانے اور طویل فاصلے کے دوڑنے والوں کے لیے مشہور ہے۔

نومبر 2022 میں، متعدد کھلاڑیوں کے ڈوپ ٹیسٹ مثبت آنے کے باوجود کینیا کو بین الاقوامی پابندی سے بال بال بچایا گیا تھا۔ ایتھلیٹکس کینیا نے اس وقت اعلان کیا تھا کہ حکومت نے ہر سال 5 ملین ڈالر پانچ سال تک ڈوپنگ کے خلاف جنگ کے لیے مختص کیے ہیں۔ فروری 2024 میں، کینیا کی سارہ چیپچیر چیر جو سابقہ ٹوکیو میراتھون کی فاتح تھیں، کو دوسری بار ڈوپنگ قوانین کی خلاف ورزی پر آٹھ سال کی پابندی کا سامنا کرنا پڑا، جب ان کے ٹیسٹ میں ٹیسٹوسٹیرون کی موجودگی پائی گئی۔ اسی سال کے اوائل میں، کینیا کے میراتھون رنر بریمن کیپکوری جنہوں نے 2024 سڈنی میراتھون میں ریکارڈ وقت کے ساتھ کامیابی حاصل کی تھی کو بھی اے آئی وی نے ممنوعہ مادوں کے مثبت ٹیسٹ کے بعد عارضی طور پر معطل کر دیا تھا۔

ہندوستان کے لڑکوں اور لڑکیوں کی کبڈی ٹیموں نے جیتے سونے کے تمغے

منامہ (بحرین)، 24 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے لڑکوں اور لڑکیوں کی کبڈی ٹیموں نے فائنل میں ایران کے خلاف مختلف الگ الگ انداز میں فتح حاصل کرتے ہوئے سونے کے تمغے اپنے نام کیے۔ عیسیٰ اسپورٹس سٹی میں کھیلے گئے میچوں میں، ہندوستانی لڑکوں کی ٹیم نے ایران کو 32-35 سے ہرا کر سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ لڑکیوں کی ٹیم نے ایران کے خلاف یکطرفہ کبڈی کے دو ہاف کے بعد 21-75 سے شاندار فتح حاصل کی۔ ہندوستانی لڑکیوں کی کبڈی ٹیم گروپ اسٹیج میں بھی ناقابلِ شکست رہی تھی۔ انہوں نے لیگ میچوں میں بنگلہ دیش کو 18-46، تھائی لینڈ کو 23-70، سری لنکا کو 10-73 اور ایران کو 26-59 سے شکست دی تھی۔

اسی طرح، ہندوستانی لڑکوں کی کبڈی ٹیم بھی گروپ اسٹیج میں ناقابلِ شکست رہی۔ انہوں نے بنگلہ دیش کو 19-83، سری لنکا کو 16-89، پاکستان کو 26-81، ایران کو 29-46، میزبان بحرین کو 40-84 اور تھائی لینڈ کو 30-85 سے ہرا دیا۔ اس سے قبل دن میں، ہندوستان نے تائیکوانڈو مقابلوں میں دو کانسے کے تمغے اور ایتھلیٹکس میں ایک چاندی اور ایک کانسے کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ دیباشیش داس لڑکوں کی انفرادی ریکگ نائزڈ پومسے مقابلے کے سیمی فائنل میں پہنچے۔ انہوں نے راؤنڈ آف 16 میں بنگلہ دیش کے طالب حسین عثمان اور کوارٹر فائنل میں منگولیا کے امر گالن کو ہرایا۔ تاہم، سیمی فائنل میں دیباشیش کو چین کے گاؤ جیکسواں سے شکست ہوئی اور انہیں کانسے کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔

مکسڈ پیئر ریکگنائزڈ پومسے مقابلے میں، یاشوینی سنگھ اور شیوانشو پٹیل کی ہندوستانی ٹیم نے سیمی فائنل میں پہنچ کر کانسے کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے کوارٹر فائنل میں ویتنام کی ٹیم کو ہرایا لیکن سیمی فائنل میں تھائی لینڈ سے شکست کھائی۔

رنجنا یادو نے بھی ایتھلیٹکس میں ہندوستان کے لیے پہلا تمغہ جیتا، انہوں نے لڑکیوں کی 5000 میٹر واک میں 24:25.88 کا وقت نکال کر چین کی لیو شیئی (24:15.27) کے بعد دوسرا مقام حاصل کیا۔ ہندوستان کی ریا راتھور اسی مقابلے میں چوتھے نمبر پر رہیں۔

جیسمن کور نے لڑکیوں کے شاٹ پٹ میں 14.86 میٹر تھرو کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا، جبکہ شوریہ امبورے نے لڑکیوں کی 100 میٹر ہرڈلز میں 13.73 کے نئے پرسنل بیسٹ کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔

جمعرات کو حاصل شدہ سات تمغوں کے ساتھ، ہندوستان کا مجموعی میڈل شمار ایشین یوتھ گیمز 2025 میں دو سونے، تین چاندی اور پانچ کانسے سمیت کل 10 تمغے ہو گیا اور ہندوستان تمغوں کی فہرست میں پانچویں مقام پر پہنچ گیا ہے۔

انڈونیشیا اسرائیل پر پابندیوں کے حوالے سے ڈٹ گیا

جکارتہ 24 اکتوبر (یو این آئی) انڈونیشیا نے کہا ہے کہ وہ بین الاقوامی کھیلوں کا انعقاد کرتا رہے گا۔ عرب ٹی وی کے مطابق انڈونیشیا کا یہ اصرار اس وقت سامنے آیا ہے جب انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی آئی او سی نے دنیا بھر کی کھیلوں کی فیڈریشن سے کہا ہے کہ وہ اپنے کھیلوں کے مقابلے انڈونیشیا میں نہ رکھیں کیونکہ انڈونیشیا نے جمناسٹک کے حالیہ مقابلوں میں اسرائیلی ٹیموں کے آنے پر پابندی لگائی ہے۔ انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی آئی او سی نے یہ ہدایت کھیلوں سے متعلق بین الاقوامی فیڈریشنز کو جاری کی، جس کے ردعمل میں انڈونیشیا کی طرف سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے ہاں کھیلوں کی میزبانی اور کھیلوں سے متعلق مقابلوں کا سلسلہ اسی شد و مد سے جاری رکھے گا جس طرح پہلے تھا۔ آئی او سی نے انڈونیشیا سے مطالبہ کیا تھا کہ جب تک انڈونیشیا یہ ضمانت فراہم نہیں کرتا کہ اس کے ہاں ہر ایک کو کھیلنے کی اجازت ہوگی اسے بھی آئی او سی کے اقدامات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آئی او سی کے بورڈ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس نے آئندہ سال اولمپک سے متعلق کسی کھیل کی میزبانی کے حوالہ سے انڈونیشیا کے ساتھ بات چیت معطل کر دی ہے۔ دوسری جانب انڈونیشیا کے یوتھ اور کھیلوں سے متعلق وزیر نے جکارتہ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی کھلاڑیوں پر پابندی جاری رہے گی۔ انڈونیشیا جنوبی ایشیائی ممالک میں ایشیائی و عالمی سطح کے مقابلوں میں شرکت کرتا رہے گا اور ہمارے کھلاڑی دنیا میں اپنے ملک کے سفیر کے طور پر کام کرتے رہیں گے۔ انڈونیشیا کی قومی اولمپک کمیٹی نے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کی طرف سے ان پابندیوں پر ابھی اپنا ردعمل نہیں دیا ہے، البتہ یہ کہا ہے کہ ابھی اس موضوع پر بات چیت جاری ہے۔

انمتی ہوڈا، روہن کپور-رتھ ویکا گڈے اور کوی پریا سیلوم-سمرن سنگھی کی جوڑیاں فرنچ اوپن میں شکست سے دوچار

نئی دہلی، 24 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی انمتی ہڈا خواتین سنگلز میں، روہن کپور-رتھ ویکا گڈے مکسڈ ڈبلز میں اور کوی پریا سیلوم-سمرن سنگھی کی جوڑی فرنچ اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 2025 کے ڈبلز میں مقابلوں میں شکست سے دوچار ہو گئیں۔ اسی کے ساتھ ہندوستان کا اس ٹورنامنٹ میں سفر ختم ہو گیا۔ جمعرات کو کھیلے گئے دوسرے راؤنڈ کے مقابلے میں 18 سالہ انمتی ہڈا کو سنگلز مقابلے میں چین کی وینگ ژی یی کے خلاف 14-21، 11-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بیڈمنٹن خاتون سنگلز رینکنگ میں 35 ویں نمبر پر موجود انمتی، ورلڈ نمبر 2 کھلاڑی وینگ ژی یی کے سامنے زیادہ دیر نہیں ٹک سکیں اور صرف 39 منٹ میں میچ ہار گئیں۔ پہلے راؤنڈ میں ملائیشیا کی لیتھانا کرپتھیون کے خلاف شاندار واپسی کرتے ہوئے جیت حاصل کرنے کے بعد، انمتی نے اپنی چینی حریف کے خلاف بھی اچھی شروعات کی اور پہلے گیم کے آغاز میں 4-3 سے آگے تھیں۔ تاہم، وانگ ژی یی جلد ہی فارم میں آ گئیں اور آسانی سے پہلا گیم جیت لیا۔

لیونل میسی نے انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کرلی

میامی 24 اکتوبر (یو این آئی): ارجنٹینا کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کر لی ہے۔ امریکی کلب انٹر میامی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نئے معاہدے کے تحت میسی مزید تین برس تک انٹر میامی کے لیے کھیلیں گے۔ کلب کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ میسی کا تجربہ اور قیادت ٹیم کے لیے قیمتی اثاثہ ہیں۔ میسی نے اپنے پیغام میں کہا کہ وہ انٹر میامی کے ساتھ اپنے سفر کو جاری رکھنے پر خوش ہیں اور ٹیم کو مزید کامیابیاں دلانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ یاد رہے کہ میسی 2023 میں پیرس سینٹ جرمین کو چھوڑ کر انٹر میامی میں شامل ہوئے تھے۔ 2023 میں کلب میں شامل ہونے کے بعد سے، میسی نے 71 گول اسکور کیے ہیں اور 82 میچوں میں 37 اسسٹ فراہم کیے ہیں، جس سے میامی کو 2023 لیگ کپ اور 2024 سپورٹرز شیلڈ جیتنے میں مدد ملی۔ ارجنٹائن کے ورلڈ کپ کے فاتح نے 29 گول کے ساتھ اس سال کا MLS گولڈن بوٹ جیتا اور وہ لیگ کے MVP ایوارڈ کے لیے شارٹ لسٹ کیے گئے پانچ کھلاڑیوں میں سے ایک ہے۔ انٹر میامی نے باقاعدہ سیزن کے اختتام پر MLS ایسٹرن کانفرنس میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ فلوریڈا کی ٹیم جمعہ کو پلے آف کے پہلے راؤنڈ میں نیش ول سے کھیلے گی۔

یوم پیدائش 25 اکتوبر

غلام پارکر نے مختصر کرکٹ کیریئر میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کر کے دیرپا نقوش چھوڑے

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) غلام پارکر، ایک سابق ہندوستانی کرکٹر ہیں اور

ہندستانی کرکٹ کی ایک نمایاں شخصیت ہیں۔ غلام پارکر کا پورا نام غلام احمد حسن محمد پارکر ہے۔ غلام پارکر ہندستانی ٹیم میں دائیں ہاتھ سے بیٹنگ کیا کرتے تھے اور دائیں ہاتھ سے فرسٹ کلاس میچوں میں گیند بازی بھی کی۔ غلام پارکر دائیں ہاتھ کے بلے باز تھے اور اس زمانے میں جب کبھی ہندستانی ٹیم بحران کا شکار ہوئی تو انہوں نے اپنے بہترین کھیل کا مظاہرہ کر کے ایک ذمہ دار کھلاڑی ہونے کا فرض نبھایا۔ غلام پارکر کا کرکٹ کیریئر نہایت مختصر لیکن متاثر کن رہا۔ اس دوران انہوں نے اس کھیل میں اہم کردار ادا کیا۔ غلام پارکر نے میدان پر اپنی مہارت اور لگن کا شاندار مظاہرہ کر کے کرکٹ پر دیرپا اثر چھوڑے۔

ان کی پیدائش 25 اکتوبر 1955 کو کلوستا، مہاراشٹر میں ہوئی۔ وہ ایک متوسط مسلم گھرانے سے تعلق رکھتے تھے جہاں کھیل خصوصاً کرکٹ سے گہرا شغف پایا جاتا تھا۔ ان کے بڑے بھائی ذوالفقار پارکر بھی پیشہ ور کرکٹر رہے اور انہوں نے غلام کو کرکٹ کی طرف راغب کیا۔ بچپن ہی سے غلام پارکر کو بیٹنگ کا شوق تھا۔ انہوں نے ممبئی کے اسکول اور کلب کرکٹ میں نمایاں کارکردگی دکھائی، جہاں انہیں اپنی تیز فیلڈنگ، مضبوط تکنیک اور صاف شاٹس کے لیے پہچانا گیا۔

غلام احمد حسن محمد پارکر بھی ان ہندستانی کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے بہت کم عرصے کے لئے ہندستانی ٹیم میں شمولیت اختیار کی۔ سابق ہندستانی بین الاقوامی کرکٹر جنہوں نے 1982 اور 1984 کے درمیان ایک ٹیسٹ میچ اور 10 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے تھے، سال 1984 کا ایشیا کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے۔

ہندوستانی بین الاقوامی کرکٹر غلام پارکر نے بہت چھوٹی عمر سے ہی ایک بہترین فیلڈر کے طور پر شہرت حاصل کر لی تھی۔ جب وہ بحیثیت ایک بلے باز کے طور پر میدان میں کھیلنے کے لئے آتے تھے تو عام طور پر کور کی طرف ان کا زیادہ بلا گھوما کرتا تھا، وہ اکثر اشوک مانکڈ کی حکمت عملی کا حصہ ہوا کرتے تھا: مانکڈ انہیں مڈ آن پر دھوکہ دینے کے لیے فیلڈنگ پوزیشن پر کھڑا کیا کرتے تھے۔ اور اگر کوئی غیر مشکوک بلے باز اضافی رن لینے کی کوشش کرتا تھا، تو پارکر اسے رن آؤٹ کئے بغیر نہیں چھوڑتے تھے۔ ان کی فیلڈنگ اس زمانے میں سب سے بہترین فیلڈنگ ہوا کرتی تھی۔ وہ اپنی ڈائریکٹ ہٹ کے لئے مشہور تھے۔ اتنی تیزی سے گیند پر جھپٹتے تھے کہ بلے باز کو رن بنانے کا موقع بہت کم ملتا۔ جہاں بلے باز دو یا تین رن بنانے کی کوشش کرتا اسے وہاں صرف ایک رن ہی مل پاتا تھا۔ یا پھر کوئی رن نہیں مل پاتا تھا۔ کہتے ہیں ایسی چستی پھرتی بچپن سے ہی ہوتی ہے۔ بچپن میں پارکر لڑکوں کے ساتھ پٹو کھیلا کرتے تھے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ان کے اندر اتنی توانائی اور چستی پھرتی اسی کھیل کی وجہ سے پیدا ہوئی۔ ایسا ہنر جو انہوں نے بظاہر اپنے بچپن کے پٹو کھیلنے کی وجہ سے ہی سیکھا تھا۔

انہوں نے 1982 اور 1984 کے درمیان 10 ون ڈے میچ بھی کھیلے، 18 کی اوسط سے 165 رنز بنائے۔ ان کی بہترین کارکردگی 1982 میں گوہاٹی میں سامنے آئی، جب انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف 7 وکٹوں پر 178 کے مجموعی اسکور میں 42 رنوں کا انفرادی اسکور بنایا۔ انہوں نے 42 کی اوسط سے 4,167 فرسٹ کلاس رنز بھی بنائے۔ ان کی بہترین کارکردگی 1980 میں آئی، جب اس نے سیمی فائنل میں 59 اور 146 اور فائنل میں 121 رنز بنائے۔ اگلے سیزن میں انہوں نے رنجی ٹرافی میں 148 ناٹ آؤٹ، 84,156,40, 68 رنز بنائے۔ یہ 156 رنز بنگال کے خلاف گواسکر کے ساتھ 421 رنز کی ابتدائی شراکت میں بنائے گئے۔ انگلینڈ میں غلام نے 36 کی اوسط سے 433 رنز بنائے جس میں یارکشائر کے خلاف 146 اور ایم سی سی کے خلاف 92 رنز شامل تھے۔ گھریلو میدان میں انہوں نے دورہ ویسٹ انڈیز کے خلاف 77 رنز بنائے۔ انہوں نے واقعی کبھی بھی اپنی فارم نہیں کھوئی پہلے دو سیزن کے بعد ان کی اوسط کبھی بھی 35 کے نشان سے نیچے نہیں آئی۔

غلام پارکر نے عمدہ اسٹروک کے ساتھ اوپننگ بلے باز کے طور پر کھیل کا آغاز۔ ان کی فیلڈنگ کی صلاحیتیں بھی قابل تعریف تھیں۔ ڈومیسٹک کرکٹ میں پارکر کے شاندار کارناموں نے قومی ٹیم میں ان کا داخلہ یقینی بنایا۔ انہیں 1982 میں انگلینڈ کی مہم کے لیے منتخب گیا تھا۔ انہوں ہندوستان میں انگلینڈ کی ٹیسٹ سیریز میں، پارکر نے پہلے ٹیسٹ میں اپنا ڈیبیو کیا تھا۔ بدقسمتی سے وہ ویلس اور بوتھم کے تیز حملوں اور سوئنگ ٹریپس کا مقابلہ کرنے اور اپنا دفاع کرنے میں ناکام رہے۔ پہلی اننگز میں، انہوں نے 6 رنز بنائے، ایان بوتھم کے ہاتھوں ایل بی ڈبلیو ہوئے۔ دوسری اننگز میں بھی وہ مزید اسکور کرنے سے قاصر رہے اور صرف ایک رن بنا کر ویلس کے ہاتھوں بولڈ ہو گئے۔

اس کے باوجود ان کی بے باک بلے بازی نے حریف ٹیموں کی باؤلنگ کو ٹھکانے لگایا اور اسے 10 ون ڈے میچوں میں شرکت کی گنجائش فراہم کی۔ ان کا ٹوٹل 165 تھا، جو 10 ون ڈے میں 18.33 کی اوسط سے بنا۔ ان کی اچھی فیلڈنگ نے مجموعی طور پر ہندوستان کو 4 کیچ حاصل کیے۔ غلام پارکر، جنہوں نے تنہا ٹیسٹ کھیلا تھا، اشوک مانکڈ کی ریٹائرمنٹ کے بعد اور گواسکر کی غیر موجودگی میں بمبئی کے لیے سرکردہ اوپنر تھے۔

ایک جارحانہ بلے باز، جنہوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 42.09 کی اوسط سے 4,167 رنز بنائے، لیکن رنجی ٹرافی میں 49.79 پر 3,087 رنز بنائے۔ وہ 82-1981 کے کوارٹر فائنل میں بنگال کے خلاف 421 رنز کی ابتدائی شراکت کے لئے مشہور تھے۔ یہ اسی سیزن میں ناقابل شکست 148 رنز کے بعد آیا، اور اس کے بعد سیمی فائنل میں 84 اور 68 کی دلیرانہ کوششوں کے بعد بمبئی کرناٹک کے ہاتھوں شکست کھا گیا۔ انہوں نے سیزن کا اختتام 62.40 پر 624 رنز کے ساتھ کیا۔

وہ بمبئی کے لیے رنجی ٹرافی جیتنے کے لیے پرعزم تھے- اور 85-1984 کے سیزن میں اس نے یہ کامیابی حاصل کی۔ تب تک، گواسکر نے آرڈر کو نیچے جانے کا فیصلہ کر لیا تھا، اور پارکر سینئر اوپنر تھے۔ انہوں نے سیزن میں 57.53 پر ایک سو اور پانچ 50 کے ساتھ 748 رنز بنائے۔

غلام پارکر ایک شائستہ، کم گو اور باوقار شخصیت کے مالک ہیں۔ انہیں گھریلو سطح پر بہترین کارکردگی پر 'انڈین کرکٹ کرکٹر آف دی ایئر' کے لئے یہ اعزاز دیا گیا

وہ رانجی ٹرافی چیمپئن ٹیم (بمبئی) کے ایک مستقل رکن رہے۔ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے کرکٹ کوچنگ اور نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی میں وقت گزارا۔

ان کا تعلق آج بھی ممبئی کی مقامی کرکٹ برادری سے قائم ہے۔

غلام پارکر نے بمبئی (ممبئی) کی طرف سے فرسٹ کلاس کرکٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ بمبئی ٹیم کے سرفہرست بلے باز کے طور پر جانے جاتے تھے۔ انہوں نے 1976 سے 1987 تک رانجی ٹرافی میں حصہ لیا۔ ان کی بیٹنگ اوسط تقریباً 40 کے آس پاس رہی، جو فرسٹ کلاس کرکٹ میں ایک اعلیٰ معیار سمجھا جاتا ہے۔ ان کی نمایاں اننگز میں کئی سنچریاں شامل تھیں، خاص طور پر مضبوط حریف ٹیموں کے خلاف۔

اگرچہ غلام پارکر کا بین الاقوامی کیریئر مختصر رہا، لیکن وہ 1980 کی دہائی کے اُن چند ہندستانی کرکٹرز میں سے تھے جنہوں نے اپنی فیلڈنگ سے ایک نیا معیار قائم کیا۔

ان کی شخصیت اور کھیل کا رویہ آج بھی نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال ہے۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 25th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۵/اکتوبر ۲۰۲۵ء

انڈیا کے سب سے مشہور کرکٹر وراٹ کوہلی کا کیریئر اس طرح سے فلاپ ہوگا؟

کولکاتا 24 اکتوبر: انڈیا کے سب سے مشہور کرکٹر کے بارے میں اگر پوچھا جائے تو کئی لوگوں کی نظروں میں مختلف کرکٹروں کے نام سامنے آئیں گے جس میں سنیل گواسکر، سچن تندولکر، ایم ایس دھونی، کپل دیو کا نام لیا جائے گا لیکن اگر یہی سوال نئی نسل کے شیدائیوں سے پوچھا جائے تو ان سب کی زبانوں پر صرف اور صرف وراٹ کوہلی کا نام سنا جائے گا کیونکہ وراٹ کوہلی 2011 ورلڈ کپ سے ٹیم انڈیا کے ریگولر اور فیوریٹ کھلاڑی رہے ہیں جب دھونی کی کپتانی میں انڈیا نے ورلڈ کپ کے فائنل میں سری لنکا کو شکست دیکر ورلڈ کپ پر قبضہ کیا تھا اور اس ٹورنامنٹ کے چند اہم میچوں میں وراٹ کوہلی نے سچن تندولکر، یوسف پٹھان، اور ایم ایس دھونی کی شراکت داری میں بہتری رنز اسکوار کیے تھے۔ دھونی کی ریٹائرمنٹ کے بعد روہت شرما اور وراٹ کوہلی کے حصے میں ٹیم کی کپتانی آئی اور بحیثیت ایک کپتان اور بلے باز کے طور پر کوہلی نے مشترکہ طور پر ناموری حاصل کی اور اپنی کپتانی میں ہرملک کو ٹسٹ، ون ڈے، اور ٹی20 سیریز میں شکست دی۔ وراٹ کوہلی کی کپتانی کے دور میں انڈیا اور پاکستان کے میچ میں اس کا پتہ ہی نہیں چلتا تھا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات اس حد تک کشیدہ ہیں۔ پاکستان کے سابق کپتان بابر اعظم کے ساتھ وراٹ کوہلی کی دوستی سبھوں نے دیکھی، دونوں کرکٹروں میں آپسی لگاؤ نے دونوں ملکوں کے بیچ آپسی تناؤ کو ختم کیا۔

2025 میں جبکہ انڈیا کی انگلینڈ کے دورے میں پانچ ٹسٹ میچوں کی سیریز کھیلنی تھی اس وقت کوچ گوتم گمبھیر اور روہت شرما، وراٹ کوہلی کے درمیان ایک میٹنگ ہوئی جس میں گوتم گمبھیر نے کہا تھا کہ انگلینڈ کے دورے میں ان دونوں کی ٹیم میں شمولیت مشروط ہوگی کیونکہ ان کی نظر میں صرف نوجوان کھلاڑیوں کو ہی اس طویل پانچ ٹسٹوں کی سیریز میں کھیلنے چاہئے۔ روہت اور کوہلی دونوں نے محسوس کیا کہ گوتم گمبھیر انہیں ٹیم میں شامل رکھنے کا کریڈٹ لینا چاہتے ہیں۔ لہٰذا انگلینڈ دورے سے 25 دن قبل روہت شرما نے اور 15 دن قبل وراٹ کوہلی نے یکے بعد دیگرے ٹسٹ کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ انڈیا اس سیریز میں اسکور 2-2 سے برابر کرنے میں کامیاب رہا۔ البتہ روہت اور کوہلی کا باب ختم ہوگیا جبکہ ان دونوں نے انڈین ٹسٹ کرکٹ کی ایک نئی تاریخ مرتب کی تھی۔ چونکہ وراٹ کوہلی اور روہت شرما پہلے ہی ٹی20 کرکٹ سے ریٹائر ہوچکے تھے۔ لہٰذا دونوں صرف ون ڈے کیلئے دست یاب نظر آئے لیکن جاری دورہ آسٹریلیا میں آسٹریلیا نے تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں انڈیا کو دو میچوں میں شکست دیکر 2-0 کی ناقابل تسخیر لیڈ حاصل کرچکی ہے۔ سب سے زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ وراٹ کوہلی دونوں میچوں میں صفر رن پر آوٹ ہوگئے۔ اس وقت جبکہ تیسرا اور فائنل ون ڈے کھیلا جانا باقی ہے ایسے میں وراٹ کوہلی کو ٹیم میں رکھا جائے گا یا نہیں یہ سوچنے والی بات ہے۔ اگرچہ کوہلی کو ون ڈے میں صرف 54 رنوں کی اور ضرورت ہے تاکہ سچن کے اسکور کو پار کر سکے۔ لیکن کیا کوہلی اپنے کیریئر کے آخری میچ میں کامیاب ہوں گے؟

ہندوستان اپنی ساکھ بچانے کے لیے میدان میں اترے گا اور وراٹ کوہلی اور شبھمن گل پر ہوگی نظر

سڈنی، 24 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان، آسٹریلیا کے خلاف تیسرا ون ڈے میچ جیت کر ساکھ بچانے کے ارادے سے میدان میں اترے گا۔ پچھلے دو میچوں میں ناکام رہے کپتان شبھمن گل اور وراٹ کوہلی پر سب کی نظریں مرکوز ہوں گی۔

سابق کپتان اور شاندار اینکر کوہلی نے اس سیریز میں ابھی تک اپنے دبدبے کا مظاہرہ نہیں کیا ہے، جبکہ ٹیم کی قیادت کررہے گل اوپننگ میں کنٹرول بنانے کے لیے جدوجہد کررہے ہیں۔ ان کے کندھوں پر بہت بڑا بوجھ ہے۔ روہت شرما اور وراٹ کوہلی جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کی موجودگی میں آسٹریلیا نے ہندوستان کو ہر محاذ پر شکست دی ہے۔ کوہلی اور روہت اب صرف ون ڈے میچ کھیلتے ہیں، اس لیے دونوں ہی بلے باز سیریز کے آخری میچ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرکے سیریز کو خوشگوار انجام دینا چاہیں گے۔ کپتان شبھمن گل کے لیے یہ دورہ کپتانی کے ساتھ ساتھ بیٹنگ کے اعتبار سے بھی اچھا نہیں رہا۔ گل نے پہلے دو میچوں میں مجموعی طور پر صرف 19 رنز بنائے ہیں۔ مڈل آرڈر میں کے ایل راہل نے پہلے اور شریاس ایر نے دوسرے میچ میں اچھی بیٹنگ کی تھی، لیکن ہندوستان امید کرے گا کہ یہ دونوں کھلاڑی ایک ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ سڈنی میں ہندوستان کو چیلنج دینے کے لیے کوہلی کو اپنی فارم، ٹائمنگ اور دبدبہ واپس لانا ہوگا اور گل کو اننگ کی شروعات میں مثال قائم کرتے ہوئے قیادت کرنی ہوگی تاکہ بعد میں آنے والوں کے لیے ماحول تیار ہو سکے۔

دوسری جانب، اعتماد سے بھرپور آسٹریلیا سیریز کا آخری میچ جیت کر کلین سویپ کے ارادے کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ مشل مارش اور ٹریوس ہیڈ ابتدائی جارحیت فراہم کرتے ہیں، جبکہ میتھیو شارٹ اور میٹ رینشو بیچ کے اوورز میں اننگ کو مستحکم کرتے ہیں۔ کوپر کانولی اور مشل اوون فنشنگ پاور دیتے ہیں تاکہ میچ کا مومنٹم کبھی نہ رکے۔ جوش ہیزل وڈ، مشل اسٹارک، زیویئر بارٹلیٹ اور ایڈم زیمپا کی قیادت میں بالنگ اٹیک بالکل درست اور مسلسل رہا ہے، جس کی وجہ سے پچھلے دونوں میچوں میں ہندوستانی بلے باز دباؤ میں رہے۔

ون ڈے فارمیٹ میں دونوں ٹیموں کے درمیان مجموعی طور پر 154 میچز کھیلے گئے ہیں، جن میں سے آسٹریلیا نے 86 اور ہندوستان نے 58 میں فتح حاصل کی۔ ہندوستان میں کھیلے گئے 72 میچز میں سے آسٹریلیا نے 34 اور ہندوستان نے 33 جیتے۔ آسٹریلیا میں کھیلے گئے 56 میچز میں سے 40 آسٹریلیا اور 14 ہندوستان نے جیتے۔ غیر جانبدار مقام پر 26 میچز میں سے ہندوستان نے 11 اور آسٹریلیا نے 12 میچز جیتے۔

ہندوستان اٹیک میں روانی کے لیے کلدیپ یادو کا رخ کرسکتا ہے۔ بائیں ہاتھ کے رِسٹ اسپنر کی گیند کو دونوں طرف گھمانے اور اننگ کے آخر میں رف پیچ کا فائدہ اٹھانے کی صلاحیت آسٹریلیا کے مڈل آرڈر کو پریشان کرسکتی ہے، خاص طور پر محمد سراج اور ارشدیپ سنگھ کے ساتھ نئی گیند سے، اور بیچ کے اوورز میں واشنگٹن سندر کے کنٹرول سے۔ یہ زیادہ تر کوہلی اور گل کی فارم اور دبدبے پر منحصر ہے۔

سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں ابتدائی طور پر سیم موومنٹ اور غیر متوقع باؤنس اوپنرز کے لیے چیلنج پیش کرتے ہیں، جبکہ اسپنرز کو بعد میں فائدہ ملتا ہے۔

آسٹریلیا: مشل مارش (کپتان)، ٹریوس ہیڈ، میتھیو شارٹ، میٹ رینشو، ایلکس کیری (وکٹ کیپر)، کوپر کانولی، مشل اوون، زیویئر بارٹلیٹ، مشل اسٹارک/بین ڈوارشوس، ایڈم زیمپا، جوش ہیزل وڈ/نیتھن ایلس۔

ہندوستان: روہت شرما، شبھمن گل (کپتان)، وراٹ کوہلی، شریاس ایر، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر/کلدیپ یادو، نتیش کمار ریڈی، ہرشیت رانا، محمد سراج، ارشدیپ سنگھ۔

گلین میکسویل اور بین ڈوارشیس کی ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں واپسی

سڈنی، 24 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے گلین میکسویل اور بین ڈوارشیس کو واپس بلایا ہے اور تیز گیند باز مہلی بیئرڈ مین کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ کے لئے جیک ایڈورڈز کو بھی بلایا گیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے اپنے دونوں وائٹ بال اسکواڈز میں تبدیلیوں کی تصدیق کرتے ہوئے مارنس لبوشگن کو تیسرے ون ڈے سے ریلیز کردیا ہے۔ لبوشگن منگل کو گابا میں شروع ہونے والے کوئنز لینڈ کے لیے این ایس ڈبلیو کے خلاف شیفیلڈ شیلڈ میچ کی تیاری کریں گے۔ اس کے علاوہ جوش ہیزل ووڈ اور شان ایبٹ دونوں ہی ٹی 20 سیریز کے آخری مرحلے کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ وہ 10 نومبر سے ایس سی جی میں شروع ہونے والے وکٹوریہ کے لیے این ایس ڈبلیو کے خلاف شیفیلڈ شیلڈ میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ہیزل ووڈ صرف پہلے دو ٹی 20 ہی کھیلیں گے، جب کہ ایبٹ ہوبارٹ میں کھیلے جانے والے تیسرے ٹی 20 کے بعد اسکواڈ سے رخصت ہوجائیں گے۔ میتھیو کونمین پہلے ایک روزہ میچ میں کھیلے تھے، لیکن ایڈم زیمپا کی واپسی کی وجہ سے ایڈیلیڈ میں دوسرے ون ڈے میں انہیں جگہ نہیں ملی تھی، انہیں تیسرے ون ڈے کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پرتھ ون ڈے میں کھیلنے والے جوش فلپ کو بھی ایلکس کیری کی واپسی کے باعث دوسرے ون ڈے سے باہر کردیا گیا تھا، لیکن جوش انگلس کی فٹنس سے متعلق غیر یقینی صورتحال کو دیکھتے ہوئے، انہیں ٹی 20 سیریز کے لیے بیک اپ وکٹ کیپر کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ میکسویل آخری تین ٹی ٹوئنٹی کے لیے آسٹریلوی اسکواڈ میں واپس آئیں گے، گزشتہ ماہ کے آخر میں نیٹ پریکٹس کے دوران ان کی کلائی زخمی ہوگئی تھی۔ ڈوارشیس پنڈلی کی چوٹ کی وجہ سے ون ڈے سیریز اور تین ٹی ٹوئنٹی میچوں سے باہر ہوگئے تھے لیکن انہیں کوئنز لینڈ میں کھیلے جانے والے چوتھے اور پانچویں ٹی ٹوئنٹی کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع- ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804